حضرت پیر محمد شاہ درگاہ شریف کتب خانہ

عربی، فارسی، اُردو مخطوطات
کی
وضاحتی فہرست

جلد: نہم

۲۳۱۶ سے ۲۴۰۱

حضرت پیر محمد شاہ لائبریری اینڈ ریسرچ سینٹر
پیر محمد شاہ روڈ، پانکور ناکہ، احمد آباد۔ ۳۸۰۰۰۱ (بھارت)
فون: 079-25352838 · 079-25351772

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

حضرت پیر محمدؒ شاہ درگاہ شریف کتب خانہ

عربی، فارسی، اُردو مخطوطات
کی
وضاحتی فہرست

جلد: نہم

۲۴۰۱ سے ۲۳۱۶

حضرت پیر محمدؒ شاہ لائبریری اینڈ ریسرچ سینٹر
پیر محمدؒ شاہ روڈ، پانکورناکہ، احمد آباد۔ ۳۸۰۰۰۱ (بھارت)
فون: 079-25351772، 079-25352838

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

COMPLIMENTARY BOOK
National Council for Promotion
of Urdu Language
Jasola, New Delhi

جملہ حقوق محفوظ

سلسلۂ مطبوعات درگاہ شریف ۱۹

مجلسِ ادارت

پروفیسر محبوب حسین عبّاسی — پروفیسر ڈاکٹر نثار احمد انصاری
پروفیسر جمال الدین شیخ — مفتی محمد علی
مولانا نور الزّماں — اور — پروفیسر محی الدّین بمبئی والا

قیمت : ۲۰۰ روپے
سنِ اشاعت : ۲۰۰۶-۲۰۰۷
زیرِ اہتمام : سیکریٹری، حضرت پیر محمد شاہ لائبریری اینڈ ریسرچ سینٹر، احمد آباد۔۳۸۰۰۰۱
فون : 079-25351772
مطبع : ISB Digital ۲۸۲۸، شاہپور، احمد آباد۔

ملنے کے پتے :

- ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، لال کنواں، دہلی۔ ۱۱۰۰۰۶
- موڈرن پبلشنگ ہاؤس، ۹، گولا مارکیٹ، دریا گنج، نئی دہلی۔ ۱۱۰۰۰۲
- کلیم بک ڈپو، خاص بازار، تین دروازہ، احمد آباد۔ ۳۸۰۰۰۱
- آمرین بک ایجنسی، جماپور، احمد آباد۔ ۳۸۰۰۰۱

فہرست کی جلد نہم (IX) نیشنل آرکائیوز، گورنمنٹ آف انڈیا
کے مالی تعاون سے شائع کی گئی ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

انتساب

درگاہ شریف حضرت پیر محمد شاہؒ کتاب خانہ، احمد آباد میں مخزون
عربی، فارسی اور اردو کی قلمی کتابوں کی وضاحتی فہرست کی

جلد نہم

احمد آباد کے عظیم علم دوست
اور عالمِ دین

حکیم محمد خوب نقشبندی

(۱۸۸۳ء-۱۹۶۴ء)

کو

بصد احترام معنون کی جاتی ہے۔

دعا کرتا ہوں میں دل سے ای احمد مرسل
الٰہی بخش دے خوب عاجز کو
(خوب میاں)

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پیش لفظ

بڑی خوشی اور مسرت ہوتی ہے جب ہم دیکھتے ہیں کہ جس کام کو برسوں پہلے شروع کیا گیا تھا وہ اب خداوندِ قدوس کے فضل وکرم سے اختتام کو پہنچتا نظر آرہا ہے۔ یہ خوشی اصل میں اِس لئے نہیں ہے کہ ہم نے کوئی ہفت خواں طے کیا ہے بلکہ اس لئے ہے کہ اپنی تمام وکمال کوتاہیوں اور ناکافی علمی استطاعت کے باوجود ارباب علم وفن اور محققین کی خدمت میں درگاہ شریف لائبریری کی فہرست کی جلد نہم پیش کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں اور اس طرح اِس عظیم قومی وراثت اور ہماری تہذیبی وثقافتی اور علمی روایت کو مقفل صندوقوں سے نکال کر اہل نظر حضرات کے لئے سرمایۂ افادیت بہم پہنچانے کی کوشش کی گئی ہے۔ نو (۹) جلدوں پر مشتمل کتب خانۂ ھٰذا کی یہ فہرست سازی کا ایسا منصوبہ تھا جس کا مکمل ہونا کم سے کم گجرات میں تو ممکن نظر نہیں آرہا تھا، اِن حوصلہ شکن حالات میں مخطوطہ شناشی کے فن سے آشنا ماہرین انگلیوں پر گنے جانے کا ذکر تو کیا انگلیاں ہی نہیں ملتی تھیں۔ جن میں سے کسی ایک کی رہنمائی میں اس وادئ پُرخار سے گزرنے کے حیلے تلاش لئے جاتے۔ اس کے وجوہ جو بھی رہے ہوں مگر واقعہ یہ ہے کہ حضرت پیر محمدؒ شاہؒ کی یہ لائبریری پہلی لائبریری ہے جس کا کیٹلاگ شائع ہو کر منظرِ عام پر آیا ہے ورنہ گجرات میں سینکڑوں لائبریریوں کا ہونا بتایا جاتا ہے اور یہاں کے مشائخین اور پیرزادوں کی تحویل میں ہزاروں کی تعداد میں قیمتی اور نادر مخطوطات کا پتہ چلتا ہے۔ نامور مورّخ اور ادیب مولانا ابوظفر ندوی صاحب نے ''گجرات کی تمدنی تاریخ'' میں تلاش وجستجو کے بعد کتب خانوں کا جو احوال درج کیا ہے۔ افسوس ہے کہ آج اس میں سے بیشتر دریابرد ہو چکے ہیں اور اگر چندے بچ بھی رہے ہیں تو وہاں سے کتابیں غائب ہو چکی ہیں اور جہاں تھوڑی بہت کتابیں (مخطوطات) دعوتِ فکر کے لئے موجود ہیں تب بھی اول تو ان تک رسائی ممکن نہیں ہے اور اگر حضرت پیرزادوں کی نظرِ کرم ہوئی بھی تو قلمی کتابوں کا دیدار محض جزدان میں کرادیا جاتا ہے اور وہ بھی صرف ثوابِ دارین حاصل کرنے کی غرض سے!! کیونکہ اب اِن حضرات کے لئے یہ تمام تر قلمی سرمایہ محض خیر وبرکات کی غرض پوری کرتا ہے نہ کہ علمی، ادبی یا تحقیقی اعتبار سے ان کا مصرف کوئی ضروری سمجھا جاتا ہے۔ اس صورتِ حال سے یہ انکشاف ہوتا ہے کہ قلمی کتابوں پر مشتمل لائبریریاں ناپید ہوتی چلیں اُدھر بجانب دیگر جن کی تحویل میں یہ سرمایہ رہا وہ اِس فن سے قطعاً ناآشنا رہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اب اس حقیقت کی وضاحت بھی ضروری ہے کہ گجرات میں آئے دن دینی و مذہبی مراکز قائم ہو رہے ہیں۔ دار العلوم کی تعداد میں بھی پچھلے چند برسوں میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے مگر بہت کم ایسے مراکز رہے ہیں جن کے کتب خانوں میں قلمی کتابیں پائی جاتی ہوں (ضرورت پڑنے پر زیروکس حاصل کر لئے جاتے ہیں)۔ چنانچہ کیا اساتذہ اور کیا طلباء اس میدان میں اب وہ اگلی سی مشق اور مشاطگی نہیں پائی جاتی۔ ان تمام امور کے باوجود فہرست سازی کے اس منصوبہ کو ہر طرح جاری رکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ایک طرف لائبریری کے اپنے محدود وسائل اور دیگر امور ناکافی ثابت ہوتے ہیں تو بجانب دیگر علم دوست ماہرین کی تلاشِ بسیار، منت سماجت اور پزیرائی کے باوجود اس دور افتادہ مقام پر اِس تحقیقی مجاہدہ اور مجادِلہ کے لئے دلجمعی، صرفۂ وقت اور صبر واستقلال کے ساتھ اپنی بے غرض خدمات پیش کرنے والے ماہرین کا دستیاب ہونا بھی دشواری کا باعث ہے۔

تاہم راقم الحروف، بہت ممنون وشکر گزار ہے۔ پروفیسر محبوب حسین عباسی، مولانا نور الزّماں اور مفتی محمد عملی کا جنہوں نے اپنی تنگیٔ داماں کے باوجود اس وسیع وعریض کارگزاری کو اپنے دامن میں سمیٹنے کی اطمینان بخش کوشش کی اور ہر طرح اس قومی وراثت کے دفینے کو محفوظ وسلامت رکھنے کے فرائض سے سبکدوش ہونے کی سعیٔ مبارکہ میں کامیاب ہوئے۔

اللہ کا لاکھ لاکھ احسان ہے کہ ہر مرحلہ میں اس نے رہنمائی کے اسباب پیدا کئے اور اس منصوبے کو اختتام تک پہنچانے کی راہوں کو ہموار کیا۔

میں اس فہرست کی تیاری اور اسے منزلِ طباعت تک پہنچانے کے لئے لائبریری کے معاونین یوسف بھائی وُوہرا اور شاہینہ قادری کا شکر گزار ہوں جنہوں نے محنت اور جانفشانی سے اس کام کو انجام دیا۔

ہمیں امید ہے کہ فہرست کے اس نوویں جلد کی پزیرائی کی جائے گی۔

پروفیسر محی الدین بمبئی والا

ڈائریکٹر

حضرت پیر محمد شاہ لائبریری

اینڈ ریسرچ سینٹر، احمد آباد

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

حضرت پیر محمد شاہؒ درگاہ شریف کتب خانہ، احمد آباد

عربی، فارسی، اردو مخطوطات کی وضاحتی فہرست

جلد : نہم

2401 تا 2316

موضوع وار فہرست مخطوطات

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	مخطوطہ کا نمبر
	ترجمہ و تفسیر قرآن		
۱	قرآن مع فارسی ترجمہ (پارہ: ۱ تا ۱۵)		2316
۲	تفسیر بیضاوی (جزء الاول)	علامہ عبداللہ بیضاوی	2317-A
۳	تفسیر بیضاوی (نصف الآخر)	علامہ عبداللہ بیضاوی	2317-B
۴	ترجمہ و تفسیر فارسی	نامعلوم	2318-A
۵	تفسیر قرآن (فارسی)	نامعلوم	2318-B
۶	قصص القرآن	نامعلوم	2319
۷	تفسیر سورۂ یوسف	امام غزالی	2320
۸	تفسیر سورۂ واقعہ	نامعلوم	2321
	حدیث		
۹	الدرجۃ المنیفہ فی آباء الشریفہ	علامہ جلال الدین سیوطی	2322-A
۱۰	اللآلی المصنوعہ فی احادیث الموضوعہ	حافظ جوزی	2322-B
۱۱	اسماء الرجال	نامعلوم	2323

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	مخطوطہ کا نمبر
۱۲	تکملۂ مجمع البحار	علامہ محمد ابن طاہر پٹنی	2324
۱۳	تذھیب التھذیب	شیخ شمس الدین الذھبی	2325
۱۴	چھل حدیث	مولانا نورالدین احمد آبادی	2326-A
۱۵	رسالۂ موافات در علم حدیث	مولانا نورالدین احمد آبادی	2326-C
۱۶	الطب التام لجمیع الاسقام	شیخ علی متقی	2327
۱۷	مناھل الصفافی تخریج احادیث الشفا	علامہ جلال الدین سیوطی	2328
۱۸	کتاب الاذکار	نامعلوم	2329
۱۹	نامعلوم	نامعلوم	2330
۲۰	الخلاصۃ فی معرفۃ الحدیث	نامعلوم	2331
۲۱	معجزات النبیؐ	نامعلوم	2340
۲۲	معجزات النبیؐ	نامعلوم	2341

سیرت

۲۳	رسالہ نورالانوار	مولانا نورالدین احمد آبادی	2326-B
۲۴	الشفاء بتعریف حقوق المصطفی - جلد 1	قاضی عیاض	2332
۲۵	الشفاء بتعریف حقوق المصطفی - جلد 2	قاضی عیاض	2333
۲۶	الشفاء بتعریف حقوق المصطفی - جلد 3	قاضی عیاض	2334
۲۷	الشفاء بتعریف حقوق المصطفی - جلد 4	قاضی عیاض	2335
۲۸	الشفاء بتعریف حقوق المصطفی - جلد 5	قاضی عیاض	2336
۲۹	خلاصۃ سیر سید البشر	علامہ محب الدین طبریؒ	2337
۳۰	خلاصۃ السیر فی احوال سید البشر	علامہ محب الدین طبری	2338
۳۱	رفع القدر و مجمع الفتوہ فی شرح الصدر	محمد دمشقی	2339
۳۲	نقایۃ الاثر شرح خلاصۃ سیر سید البشر جلد-1	محمد ابوبکر بن عبدالرحمٰن	2343
۳۳	نقایۃ الاثر شرح خلاصۃ سیر سید البشر جلد-2	محمد ابوبکر بن عبدالرحمٰن	2344

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	مخطوطہ کا نمبر
۳۴	نقایۃ الاثر شرح خلاصۃ سیر سید البشر جلد-3	محمد ابوبکر بن عبدالرحمٰن	2345
۳۵	نقایۃ الاثر شرح خلاصۃ سیر سید البشر جلد-4	محمد ابوبکر بن عبدالرحمٰن	2346
۳۶	مجہول الاسم (موضوع: سیرت)	نامعلوم	2347

فقہ

۳۷	الاشباہ والنظائر	زین الدین بن نجم الدین المصری	2349
۳۸	خزانۃ الروایات	قاضی جگن	2350
۳۹	برھان الاسلام	نامعلوم	2351
۴۰	دستور القضات	صدر بن رشید بن صدر	2352
۴۱	کنز الدقائق	ابوالبرکات عبداللہ النسفی	2354-A
۴۲	کنز الدقائق	ابوالبرکات عبداللہ النسفی	2354-B
۴۳	مجموعۂ خانی فی عزر معانی	نامعلوم	2355
۴۴	مسائل ذبائح والاضحیہ	نامعلوم	2356
۴۵	متفرق تحریرات	نامعلوم	2357
۴۶	وسیلۃ النجات فی احکام الممات	شیخ ابراھیم بن اسماعیل جونہ گھری	2358-A
	مرجع اھل الحیات عند ذکر احکام الممات	شیخ محمد خلیل بن اسماعیل جونہ گھری	2358-B
۴۷	نامعلوم	نامعلوم	2366

تصوف

۴۸	احیاء علوم الدین	امام غزالی	2348
۴۹	کتاب المراقبہ	محمد حسینی	2364-A
۵۰	رسالۂ لمعات	نامعلوم	2364-B
۵۱	رسالۂ پاس انفاس	حضرت فرید مسعود بخاری	2364-C
۵۲	نصائح خواجہ عبداللہ انصاری	خواجہ عبداللہ انصاری	2364-D

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	مخطوطہ کا نمبر
۵۳	حوض حیات اور ماھیت دم	نامعلوم	2364-E
۵۴	زاد العاشقین	شیخ عبداللطیف نہروالی	2365
۵۵	شرح مثنوی معنوی (دفتر اول)	عبداللطیف عباسی	2367
۵۶	مرغوب القلوب	شمس الدین حلوائی	2368
۵۷	محبّ المطلوب شرح مرغوب القلوب	نور محمد	2369
۵۸	منارات السایرین الی اللہ ومقامات الطایرین باللہ	ابوبکر عبداللہ الرازی	2370
۵۹	ترجمۂ دیباچۂ عربی مثنوی معنوی (دفتر چہارم)	عبداللطیف عباسی	2371
۶۰	رسالہ در منقبت مولانا رومی	ضیاء الدین بن ابی القاسم بن محمد حسن	2372-A
۶۱	رسالہ در ابیات ملحقہ مثنوی معنوی	ضیاء الدین بن ابی القاسم بن محمد حسن	2372-B
۶۲	مکاشفات رضوی (شرح مثنوی معنوی - دفتر سیوم)	محمد رضا ملتانی	2373
۶۳	قوائد الحیات مسمی بعنایت الجواد از فضل موجود	نامعلوم	2374
۶۴	نامعلوم (شرح مثنوی)	عبدالفتاح؟	2375
۶۵	نامعلوم	نامعلوم	2376
۶۶	الجواھر القرآن ودرہ	امام غزالی	2377
۶۷	حجۃ المریدین وعمدۃ المحققین	تاج العارفین ابن زکریا	2378-A
۶۸	رسالۂ علی کردی	علی کردی	2378-B

پند ونصیحت

۶۹	نامعلوم	نامعلوم	2379
۷۰	جوامع الکلم فی المواعظ والحکم	شیخ علی متقی	2380-A
۷۱	جوامع الکلم فی المواعظ والحکم	شیخ علی متقی	2380-B
۷۲	اخلاق ناصری	خواجہ نصیر الدین طوسی	2381
۷۳	بدایۃ الھدایۃ	امام غزالی	2382
۷۴	رونق المجالس	ابوحفص عمر النیشاپوری	2383
۷۵	نصیحۃ الاخوان باجتناب الدخان (رسالہ در مذمت دخان)	جامع: شیخ ابی محمد ابی عبدالسلام برھان الدین	2384

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	مخطوطہ کا نمبر

ادب

۷۶	منصوریہ در حل قصیدۂ وتریہ	ابو عبداللہ ابی بکر بن رشید الدین بغدادی مترجم : غلام محمد علی منصوری احمد آبادی	2342
۷۷	قصیدۂ عربی	نامعلوم	2360
۷۸	قصیدۂ بردہ	امام محمد البوصیری	2361
۷۹	قصیدۂ عربی مع شرح	نامعلوم	2362
۸۰	حکایت (فارسی)	-	2363
۸۱	مکاشفۂ سید راجو	سید محمد راجو ابن حضرت شاہ عالمؒ	2364-F
۸۲	مولود نامہ؛ وصال نامہ (اردو)	رحمت اللہ	2386
۸۳	منتخب کلام	غریب اللہ	2398
۸۴	ریختہ (اردو)	روشن	2399

دعائیں وظیفے

۸۵	پنج سورۃ	نامعلوم	2385
۸۶	خلاصۃ الاوراد	شہاب الدین بن حضرت شیخ محمد	2387
۸۷	حزب	-	2388
۸۸	دعائیں مع فارسی اشعار	-	2389
۸۹	چہل اسم	محمد رضا لاہوری	2391
۹۰	المولد خیر البریہ	-	2396
۹۱	دعائیں	-	2397

طب

۹۲	شفاء المرض (طب الشہابی)	شہاب الدین عبدالکریم	2393
۹۳	جامع الفواید	یوسف بن محمد ھروی	2395

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	مخطوطہ کا نمبر

متفرقات

۹۴	شرح جامی	مولانا جامی	2353
۹۵	الاصابہ فی تمیز الصحابہ	حافظ ابن حجر عسقلانی	2359
۹۶	شرح گلستان سعدی (فارسی)	نامعلوم	2390
۹۷	الرسالہ فی بیان الخطب	ملا علی قاری	2392
۹۸	بیاض	-	2394-A
۹۹	بیاض	-	2394-B
۱۰۰	بیاض	-	2394-C
۱۰۱	الآداب الباقیہ فی شرح الآداب الشریفیہ	نامعلوم	2400
۱۰۲	رسالہ فی علم العروض		2401-A
۱۰۳	شرح الحریریہ للحسن بن ھارون المنطقی		2401-B
۱۰۴	مختصر وافی در علم قوافی		2401-C
۱۰۵	شرح رسالہ مختصر ابی الحیش الاندلیسی		2401-D
۱۰۶	شرح خزرجیہ لمیر ھاشم		2401-E
۱۰۷	شفاء العلیل وسقاء الغلیل (شرح مقصد الجلیل فی علم الخلیل)		2401-F
۱۰۸	ذکر علل الاعاریض	ابو عبداللہ ابی الحیش	2401-G
۱۰۹	نامعلوم (علم عروض)	-	2401-H
۱۱۰	رسالہ در علل عروض	-	2401-I
۱۱۱	نامعلوم (علم قوافی والعروض)	-	2401-J
۱۱۲	رسالہ فی العروض فی بیان الفروعات	-	2401-K

☆☆☆☆☆

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

حضرت پیر محمدؒ شاہ دَرگاہ شریفؒ کتبُ خانہ

عربی، فارسی، اُردو مخطوطات

کی

وضاحتی فہرست

جلد: نہم

۲۴۰۱ سے ۲۳۱۶

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نمبر : 2316

کتاب کا نام... :۔ قرآن مع فارسی ترجمہ (پارہ:۱ تا پارہ:۱۵)

مصنف ..... :۔ -

مہر ومالک.. :۔ محمد خوب

سائز..... :۔ 34.5x19 سطور ... :۔ 9+9 = 18

اوراق ..... :۔ 276 کاتب .... :۔ نامعلوم

تاریخِ کتابت.. :۔ نامعلوم خط ..... :۔ نسخ ونستعلیق

زبان ..... :۔ عربی وفارسی موضوع :۔ قرآن- پارہ:۱ تا پارہ:۱۵

آغاز..... :۔ بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للّٰہ رب العالمین، الرحمٰن الرحیم

(بنام خدای منعم برخلایق جہانیان بہشت دہندہ خلایق)

مالك يوم الدين ۔ اياك نعبد واياك نستعين

(خداوندروز جزا۔ خاصۂ ترامی پرستیم وتنہا ازتو یاری می خواہیم)

اختتام ..... :۔ قال هذا فراق بيني وبينك سانبئك بتاويل مالم تستطع عليه صبرا

فارسی ترجمہ: (گفت این جدای میان من ومیان تو روزی آگاہی دہم ترا بہ تفسیر انچہ نتوانستی بروی شکیبا)

اما السفينة فكانت لمسكين يعملون

فارسی ترجمہ: (اما کشتی بودمر درویشانرا کہ کار کردند)

ترقیمہ ..... :۔ —

حالت ..... :۔ مجلد۔ مکمل۔ خط معمولی۔ اصل مخطوطے کے ہر ورق کو نئے کاغذ کے درمیان چسپاں کیا گیا ہے۔ ایک سے پندرہ پاروں کے علاوہ سولھویں پارہ کا ایک صفحہ بھی شامل ہے۔ دوبارہ جلد بندی کی ضرورت ہے۔

نوٹ ..... :۔ یہ قدیم مخطوطہ ہے۔ اور بیسوی صدی کے احمد آباد کے مشہور عالم دین آخوند محمد خوب کی ملک میں رہ چکا ہے جن کی چھوٹی سی مدور شکل کی مہر بالفاظ ''محمد خوب'' مخطوطہ کے اول وآخر میں لگی ہوئی ہے۔ حاشیوں میں بزبان فارسی وضاحتی تحریریں بھی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہیں۔ قرآن مع فارسی ترجمہ کے درج ذیل قلمی نسخے اس کتاب خانہ میں موجود ہیں:

(۱) نمبر Z-2 Vol-III وضاحتی فہرست

(۲) نمبر Z-3 Vol-III وضاحتی فہرست

(۳) نمبر Z-4 Vol-III وضاحتی فہرست

(۴) نمبر Z-7 Vol-III وضاحتی فہرست

(۵) نمبر Z-8 Vol-III وضاحتی فہرست

نمبر : 2317-A

کتاب کا نام... :۔ تفسیر بیضاوی (جزء الاول)

مصنف ..... :۔ علامہ عبداللہ ابوالخیر بیضاوی (متوفی ۶۸۵ھ / ۸۷-۱۲۸۶ء)

مہر و مالک.. :۔ (۱) محمد عماد الدین ۱۱۵۵ (۲) محمد خوب

سائز..... :۔ 23x13.5 سطور ... :۔ 16

اوراق ..... :۔ ۱ تا ۷۳۶=736 کاتب .... :۔ نامعلوم

تاریخ کتابت.. :۔ نامعلوم خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ تفسیر

آغاز..... :۔ الحمد للّٰہ الذی نزل الفرقان علی عبدہ لیکون للعالمین نذیرا فتحدی باقصر سُورۃٍ من سورہ مصاقع الخطباء من العرب العربا

اختتام ..... :۔ من قراء سورۃ الکھف من آخرھا کانت لہ نورا من قرنہ الی قدمہ ومن قراء ھا کلھا کانت لہ نورا من الارض الی السماء، واللّٰہ اعلم

ترقیمہ ..... :۔ —

حالت ..... :۔ غیر مجلد۔ اچھی حالت میں ہے۔ ابتدا کے چند اوراق خستہ اور دیمک زدہ ہیں۔ باقی اوراق اچھی حالت میں ہیں۔

نوٹ ..... :۔ ابتدائی تین اوراق پر مقدمہ ہے اور تفسیر کی شروعات ورق 4-a سے الحمد کے لفظ سے ہوتی ہے۔ سورۂ کہف کی آخری آیات پر جزء الاول ختم ہوتا ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہندوستان میں تفسیر بیضاوی مقبول رہی۔ شاہجہاں اور عالمگیر کے عہد تک بعض لوگ پوری بیضاوی کو زبانی یاد کر لیتے تھے۔

تفسیر بیضاوی پر عالم اسلام میں بے شمار حاشیے لکھے گئے ہیں۔ احمد آباد گجرات میں حاشیہ شیخ وجیہ الدین (متوفی ۹۹۸ھ) علوی گجراتی اور حاشیہ علامہ نور الدین احمد آبادی (متوفی ۱۱۵۵) لکھے گئے تھے۔ ان میں سے حاشیہ وجیہ الدین علوی کا قلمی نسخہ اس کتابخانہ میں نمبر 176 (وضاحتی فہرست جلد۔۱) پر اور حاشیہ علامہ نورالدین کا قلمی نسخہ بھی دریافت ہوا ہے۔ اسی طرح علامہ عبدالحکیم سیالکوٹی کا حاشیہ بیضاوی بھی کافی مقبول ہے جو طبع ہو چکا ہے۔ اور شیخ زادہ کا حاشیۂ بیضاوی بھی ترکی سے شائع ہو چکا ہے جو عربی میں ہے۔

نمبر : 2317-B

کتاب کا نام... :۔ تفسیر بیضاوی (نصف الآخر)

مصنف ..... :۔ علامہ عبداللہ ابوالخیر بیضاوی (متوفی ۶۸۵ھ / ۸۷-۱۲۸۶ء)

مہر و مالک.. :۔ محمد عماد الدین ۱۱۵۵

سائز..... :۔ 23.5x12.5 سطور ... :۔ 17

اوراق ..... :۔ 737 تا 1355=620 کاتب ... :۔ نامعلوم

تاریخ کتابت.. :۔ ۱۱۲۴ھ/ خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ تفسیر

آغاز..... :۔ سورۃ مریم مکیه الآیة السجده او تسع وتسعون آیة ۔ بسم اللّٰه الرحمن الرحیم۔ کھیصٓ ..... ابو عمرو الھاءِ لانّ التفات اسماء التھجی بآیت وابن عامر و ..... والکسائی وابوبکر بکلیھا ونافع بین بین ونافع وابن کثیر وعاصم

اختتام ..... :۔ من قراء المعوذتین فکانما قراء الکتب الّتی انزلھا اللّٰه تعالیٰ والحمد للّٰه وحده وصلی اللّٰه علی سیدنا محمد واله وعترته الطاھرین الطیبین وسلم تسلیمات کثیرا الی یوم الدین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ترقیمہ ..... :۔ وافق الفراغ منه نهار الاحد تسع من شهر شوال سنه ۱۱۲۴

حالت ..... :۔ غیر مجلد۔ اچھی حالت میں ہے۔

نوٹ ..... :۔ سولھویں پارے کی سورۃ مریم سے شروع ہوکر تیسویں پارے کی آخری سورت الناس پر تفسیر ختم ہوتی ہے۔

نمبر : 2318-A

کتاب کا نام... :۔ ترجمہ وتفسیر فارسی

مصنف ..... :۔ -

مہر ومالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 21.5x15.2 سطور ... :۔ 25

اوراق ..... :۔ 218 کاتب .... :۔ جنید بن عبداللطیف (ساکن موضع چکوال)

تاریخ کتابت.. :۔ ۱۱۳۳ھ/۲۱-۱۷۲۰ء خط ..... :۔ نستعلیق

زبان ..... :۔ فارسی موضوع :۔ تفسیر

آغاز..... :۔ ..... برایشان..... محافظت مازآفات الحمد لله رب العالمین ہرثنای وآفرینی کہ از ازل تا بابد موجود ومعلوم بود..... ہست وخواہد بود جملہ آن بتمام وکمال مرخدائیرا کہ مسمی وموصوف بہمہ اسماء وصفات کمالیہ آفریندہ وپرورندہ دارندہ وترکیب کنندہ وسازندہ کارہمہ عالمیان (سورۂ فاتحہ)

اختتام ..... :۔ ..... حق سبحانہ پس وحی فرستاد کہ آن ماہی را راہ خود نمود بدان کس کہ میطلبم بر نشانہاء قدم خود ازین درافتند مارسیدند بدان موضع کہ ماہی بدریا آمدہ بود راہی دیدند کشادہ وخشک بدان درآمدند۔ فوجدا عبداً مِن عبدنا آتینا رحمة من عبادنا پس یافتند بندہ از بندگان ما کہ بمحض عنایت دادیم اورا... (سورۂ کہف)

ترقیمہ ..... :۔ درج ذیل نوٹ ملاحظہ فرمایئے۔

حالت ..... :۔ ناقص الطرفین۔ کرم خوردہ

نوٹ ..... :۔ باریک مگر واضح اور خوش خط میں لکھا ہوا قلمی نسخہ جو بارھوی صدی ھجری میں رقم ہوا ہے۔ اس نسخہ میں قرآن کی سورۂ فاتحہ سے لے کر سورۂ کہف کی چند آیات تک کا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

No. 2318-A

ترجمه و تفسیر فارسی (ابتداء)

انعام و بلا کشتن ایشان را ثواباً من عند الله والله عنده حسن الثواب و در نیکی و ثواب نزد خدای خیر است
نیکو تر داده است لا یغرنک تقلب الذین کفروا فی البلاد باید که فریب بر رفتن و آمدن کافران در شهرهای برای تو
متاع قلیل ثم ماویهم جهنم وبئس المهاد برخورداری عمر کوتاه و زایل شونده باز گشت ایشان دوزخ باشد و بد آرام
گاهیست دوزخ لکن الذین اتقوا ربهم لهم جنات تجری من تحتها الانهار خالدین فیها
نزلاً من عند الله وما عند الله خیر للابرار لیکن آنها که بترسند از عذاب خدا و بکار خود مراعات ایشان را باغ بوستانها
بر آنچه که میرود از زیر قصرهای ایشان یاد پایی درختهای آن جویها آب و شیر و می و انگبین جاودان باشند در بوستانها در حالتی که ایشان
پیشکش باشند از نزدیک خدای و آنچه نزدیک خدای است از الطاف خیر بهتر است مر نیکوکاران را از متاع فانی وان من اهل الکتاب
لمن یؤمن بالله وما انزل الیکم وما انزل الیهم خشعین لله لا یشترون بآیات الله
ثمناً قلیلاً و بدرستی از اهل کتاب کسیست که میگرود بخدای و آنچه بشما نازل شده است که قرآن است و آنچه فرستاده شد بر ایشان از توریت
است یا انجیل مراد اهل اسلام است یا اصحاب و نجاشی و اتباع او ترسندگان مر خدای را بدلها بیگمان با حکم توریت یا انجیل مر
بهای اندک را چنانچه احبار یهود خوار اولئک لهم اجرهم عند ربهم ان الله سریع الحساب آن گروه مر
ایشان را است مزد ایشان و خیره و زیاده نزد پروردگار ایشان بدرستی که خدای زود حساب است برای ادای فرایض و بیان و نمودن صواب
مومنان خواهد کرد یا ایها الذین آمنوا اصبروا وصابروا ورابطوا واتقوا الله لعلکم تفلحون ای کسانیکه
بگرویدید بر ادای فرایض یا بر جهاد اعدا و حقیقت آنست که بر اعمال طاعت و ثبات [illegible]
و قدم استوار دارید در میدان محاربه و [illegible]
که شما رستگار شوید محققان گفته اند که هر کس بر جهاد [illegible]
به تسلیم در جهاد و صاحبان احکام قضا اقدام نمایند مر ایشان را ارواح [illegible]
ارتفاعات بلند تا بازسته شوند بسیار عجب بوجه [illegible]
گفتند کمتر یا چیزیست که خدا بتعالی [illegible]
در وقت یکه کم [illegible] روز چهارشنبه در مسجد [illegible] یار [illegible] خان در وقت [illegible] الهی توان کنی [illegible] کار تو [illegible]
و من رسکار

No. 2318-A

ترجمه و تفسیر فارسی (اختتام)

قرآن را و بدرستی که فرود آمد و ما را بسوی شما مبشر و نذیر او نفرستادیم ترا مگر مبشر و نذیر آن را که ایمان آورد
بیم کننده آن را که روی بکار کافران را بشارت ده و بسعت رحمت و کمال عفو [illegible]
که از اشرار است و مجال قهر ما را بر ایشان [illegible] و اعتماد نمایند و قرآن فرقان [illegible] علی الناس علی مکث و نزلناه تنزیلاً
فرستادیم قرآن را [illegible] بر مردمان بر طریق درنگ و مهلت و فرستادیم آن را بحسب حوادث
فرستادنی در مدت بیست سال قل آمنوا به او لا تؤمنوا بگوی مر مردمان را که ایمان آرید بقرآن یا ایمان نیارید
بر سبیل تهدید ان الذین اوتوا العلم من قبله بدرستی آنانکه داده شده اند علم را پیش از نزول قرآن یعنی اهل کتاب
خوانده اند و حقیقت وحی شناسی شناخته و امارات نبوت معلوم کرده چون ابن سلام و اتباع او از یهود و نصاری
و اصحاب و از انصاری چون سلمان و ابوذر و ورقه بن نوفل و اخراب ایشان اذا یتلی علیهم یخرون للاذقان سجداً
و چون خوانده شود بر ایشان قرآن بیفتند بر زنخهای خود یعنی بر رویها در حالتیکه سجده کنندگان برای تعظیم او خدای را
شکر ایجاز وعده الهی در کتب خوانده بودند از رسالت محمد صلعم و انزال قرآن و یقولون سبحان ربنا ان کان وعد ربنا
لمفعولاً و بگویند پاکست پروردگار ما از خلاف وعده خود بدرستی که هست وعده او بدیگار ما کرده شده و یخرون للاذقان
یبکون و میزیدهم خشوعاً و بیفتند بر رویهای خود بگریه و زیاده کند سماع قرآن ایشان را فروتنی این سجده
از سجدات قرآن آورده اند که پیغمبر صلعم در سجود یا الله یا رحمان میگفت مشرکان با یکدیگر گفتند محمد ما را از پرستش
دو خدای منع میکند و خود دو خدا را میخواند آیت قل ادعوا الله او ادعوا الرحمن بگوئید خدا را یا بخوانید
که هر دو لفظ را بر ذات واحد اطلاق میکنند و مقصود از هر دو یکذات است ایاما تدعوا فله الاسماء الحسنی هر کدام
را که بخوانید نیکوست و بدان قرآن را خوانده باشید پس مراد است نامهای نیکو ولا تجهر بصلاتک ولا تخافت بها و
بین ذلک سبیلاً و آشکارا مکن قرات نماز خود را یعنی بلند مخوان تا مشرکان استهزا نکنند و آواز فرو مدار بان تا
هدی کنندگان انکار در عقب تو نماز میکنند و بطلب مجانی جهر و مخافت را [illegible] و قل الحمد لله الذی لم یتخذ ولداً
و بگوی ستایش و ثنای مر خدای را آنکه فرا گرفت فرزند در یهود و نصاری و بنو مدلج که قرآن را فرزند اثبات میکردند و لم یکن
له شریک فی الملک و نیست او را شریک در مملکت و لم یکن له ولی من الذل و نیست مر او را دوستی از جهت مذلتی
که داشته باشد یا بسبب دوست شدن گروه و کبره تکبیرا و بزرگی کن او را بزرگی گوئی و گفته اند معنی کبر آنست که بگوی
الله اکبر تعظیماً از [illegible] و قل نقل میکند کننده را گفتن الله اکبر است از دنیا و هر چه در دنیا است ایته افرینی این آیت
را اگر بگوید هر کودک از بنی مطلب که بستن مر آدمی حضرت پیغمبر صلعم این آیت را و امی [illegible] فرمود
تفسیر نوه التوراة در روز [illegible] شنبه سابع [illegible] شهر [illegible] سنه [illegible] موسی محمد شاه مطابق سنه [illegible]

No. 2318-A

ترجمه و تفسیر فارسی (اختتام)

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

فارسی ترجمہ شامل ہے۔ درمیان میں ورق 93 کے بعد کے اوراق جلد بندی میں آگے چلے گئے ہیں یعنی نمبر ۱۰۳ سے ۱۰۶۔ ورق ۱۰۷ سے سورۂ انعام کے ورق آتے ہیں۔

اس قلمی کتاب کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ کاتب نے ہر سورت کے خاتمہ پر تحریر و کتابت کی تاریخ درج کی ہے جو اس طرح کی کتابوں کے لئے ایک جدّت معلوم ہوتی ہے۔

ختم کتابت کی تاریخیں اور تحریریں حسب ذیل مندرج ہیں:

(۱) ورق ۴۱-ب : ختم شد سورۃ البقر بتاریخ ۲۹ شہر ربیع الاول در دہلیز میان عثمان خان در بسدی (بستی؟) بازید خان عملہ پرگنہ ہراینہ بوقت فجر قریب دو گہری روز بر آمدہ در روز ابر۔

(۲) ورق ۶۲-ب : تمام شد تفسیر ال عمران بتاریخ بیست پنجم ۲۵ شہر ربیع الثانی سن ۳ (؟) محمد شاہ بادشاہ در وقت یک گہری روز بر آمدن روز چہارشنبہ در مسجد بسدی (بستی؟) بازید خان در وقت سرما۔ الٰہی تو ان کن برانکام کار تو..... لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ۔

(۳) ورق ۷۸-ب : تمام شد تفسیر ہذہ السورت در روز دوشنبہ بتاریخ ۲۹ شہر ربیع الثانی بوقت میان ظہر در بسدی (بستی؟) بازید خان در مسجد از خط جنید

(۴) ورق ۱۰۶-الف : تمت بخیر ہذہ السورت المایدہ در شان عیسیٰ و کافران علیہ اللعنۃ کہ انکار آور دند از مایدہ..... در تاریخ ۱۹ شہر صفر سن ۳ جلوس محمد شاہ در بسدی (بستی؟) بازید خان عملہ پرگنہ ہراینہ و میوات در وقت نماز ظہر روز دوشنبہ الاستعیاب ای ہمہ را فرا رسیدن۔

(۵) ورق ۱۱۶-ب : ختم شد تفسیر ہذہ السورۃ در روز جمعہ در تاریخ ۲۵ شہر رجب سن ۴ محمد شاہ بادشاہ مطابق سن ہجری محمد مصطفیٰ صلعم بدستخط جنید بن عبد اللطیف ساکن موضع چکوال عملہ پرگنہ سیام چوراسی در بسدی (بستی؟) بازید خان عملہ پرگنہ ہراینہ.....

(۶) ورق ۱۳۷-الف: تفسیر ھذہ السورۃ در روز چہارشنبہ بتاریخ ۵ شہر شعبان سن ۴ جلوس محمد شاہ بادشاہ بسدی (بستی) بازید خان قریب یک گہری روز بر آمدہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

خدایا بیامرز ہر کہ این نوشت　　عفو کن گناہش عطا کن بہشت

(۷) ورق ۱۵۹-ب : ختم شد ہذہ التفسیر در روز پنجشنبہ در وقت دوپہر در تاریخ ۱۱ شہر شعبان سن ۴ جلوس محمد شاہ

(۸) ورق ۱۶۹-الف : ختم شد ہذا التفسیر در روز دوشنبہ بتاریخ ہفدہم رجب سن چہار محمد شاہ در بسدی (بستی؟) بازید خان

(۹) ورق ۱۷۸-الف : تمام شد تفسیر ہذہ السورت در روز پنجشنبہ بتاریخ ۱۹ شہر رجب سن ۴ جلوس محمد شاہ در وقت.....

(۱۰) ورق ۱۸۸-الف : ختم شد..... در روز دوشنبہ شہر رجب تاریخ ۲۵ محمد شاہی سن ۴

(۱۱) ورق ۲۱۳-ب : ختم شد تفسیر ھذہ السورۃ در روز دوشنبہ ۱۱ شہر شعبان سن ۴ جلوس محمد شاہ مطابق سن ہجری ۱۱۳۳۔

نمبر : 2318-B

کتاب کا نام... :- تفسیر قرآنی (فارسی)

مصنف ..... :- -

مہر و مالک.. :- -

سائز..... :- 24x14.9　　سطور ... :- 15

اوراق ..... :- 90　　کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- -　　خط ..... :- نستعلیق

زبان ..... :- فارسی　　موضوع :- تفسیر

آغاز..... :- ..... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وجعل الثانی فی المؤمنین وھو الحیاء وجعل الثالث فی رؤس المؤمنین وھو العقل وجعل الرابع فی قلوب المؤمنین وھو المعرفۃ ونور العرش من نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم....

اختتام ..... :- ہاتفی آواز داد کہ یا عبد المطلب ہیچ مخروش کہ محمد علیہ السلام خدای تعالی نگاہ می دارد، او بوادی تہامہ است در سایہ درختی نشستہ پس عبد المطلب روی بصحرا نہاد، مسعود

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سقفی در پیش برفت، مصطفیٰ را دید صلوات اللہ علیہ در سایہ درختی نشستہ چون نزدیک اورسید

ترقیمہ ..... :۔ —

حالت ..... :۔ غیر مجلد۔ ناقص الطرفین۔

نوٹ ..... :۔ فارسی تفسیر کے دو ناقص جزو ہیں۔ کتاب کی ابتداء کا ورق-۱ نہیں ہے اس کے بعد ورق ۲ سے ۵۰ تک کے نمبر لکھے ہوئے ہیں۔ اس کے بعد کے اوراق پر نمبر لکھے ہوئے نہیں ہیں۔ اس میں اول تخلیق عالم، آدم علیہ السلام، پیغمبروں کے سلسلہ کی قرآنی آیات اور آخر میں سورۂ بقرہ، سورۂ نوح کی متفرق آیات کی تفسیر مع فارسی ترجمہ کے درج ہے۔

نمبر : 2319

کتاب کا نام... :۔ قصص القران

مصنف ..... :۔ نامعلوم

مہر و مالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 24x14.5 سطور ... :۔ 15

اوراق ..... :۔ 51 سے 247=197 کاتب .... :۔ نامعلوم

تاریخِ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نستعلیق

زبان ..... :۔ فارسی موضوع :۔ (تفسیری) داستان

آغاز..... :۔ ..... و مرغذاری بدید، شتر در مرغذار شد و چرا میکرد و آن قوم ہفت قبیلہ بودند و ایشانرا چاہی بود کہ آب ازان خوردندی و کم نیامدی، مادہ شتر بدان چاہ رفتی و آب بیکبار بخوردی۔ صالح علیہ السلام قوم خود را گفت کہ از شتر مادیہ شیر دوشید و بخورید۔ ہر ہفت قبیلہ می دوشیدند.....

اختتام ..... :۔ ..... سلیمان چون این سخن بشنید در سجود افتاد و بنالید و گفت یارب توبہ کردم، روزی دہندہ من و جملہ خلایق توی۔ گویند کہ آن روز خلق ھمہ گرسنہ ماندند و سلیمان را نفرین کردند۔ گفتہ اند کہ روزی بادسر یر سلیمان برداشت در ہوا.....

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ترقیمہ ..... :۔ —

حالت ..... :۔ ناقص الطرفین۔ غیر مجلد۔ جلد بندی کی ضرورت ہے۔

نوٹ ..... :۔ سلیس فارسی زبان میں قرآنی قصوں کی کتاب ہے۔ حضرت صالحؑ، حضرت یوسفؑ، حضرت موسیٰؑ اور آخر میں حضرت سلیمانؑ کا قصہ ہے۔ یہ قصے قرآنی آیات کی تفسیر پر مبنی ہیں۔ قصوں کے درمیان حکایات بھی مندرج ہیں۔
قرآنی آیات سرخ روشنائی سے لکھی ہوئی ہیں۔

نمبر : 2320

کتاب کا نام... :۔ تفسیر سورۂ یوسف

مصنف ..... :۔ امام غزالی

مہر و مالک.. :۔ ولی بن میاں نور محمد

سائز..... :۔ 24.8x13.5 سطور ... :۔ 22۔ تعداد بدلتی رہتی ہے

اوراق ..... :۔ 39 کاتب .... :۔ ولی بن میاں نور محمد

تاریخِ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی۔ فارسی موضوع :۔ تفسیر

آغاز..... :۔ نخبر ونکم قال فانصرفوا واجتمعوا فی دار عترة ابن عم ابی جهار ثم کتبوا کتاباً الی کعب بن الاشرق وابن یامین ومالك ابن الصیف وحی ابن احظب فذکروا جمیع ماکان من النبی علیه السلام من نعوته وصفاته

اختتام ..... :۔ ورحمة لقومٍ یومنون۔ مرکروهی راکه بکروند بتوحید خدا ونبوتِ مصطفیٰ صلی الله علیه وسلم۔ تمت تمام شد بعون الله وحسن توفیقه۔

ترقیمہ ..... :۔ کاتب فقیر حقیر۔ ولی بن میاں نور محمد حق ومالك نیز اوست۔

حالت ..... :۔ غیر مجلد۔ ناقص

نوٹ ..... :۔ سورۂ یوسف کی عربی زبان میں تفسیر ہے۔ ورق کے بائیں گوشے پر ''الجزء الثانی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

فی قصۂ یوسف علیہ السلام من تصنیف امام غزالی رحمۃ اللہ' لکھا ہوا ہے۔ سورۂ یوسف کے بارہ رکوع میں سے رکوع ۳۔۴۔۵۔۶۔۷ اور ۸ کی تفسیر کے اوراق نہیں ہیں۔ اس کتاب خانہ میں نمبر 193 میں بھی اس تفسیر کا نسخہ موجود ہے۔

نمبر : 2321

کتاب کا نام... :۔ —

مصنف ..... :۔ —

مہر ومالک.. :۔ —

سائز..... :۔ 28.9x19.9 سطور ... :۔ 25

اوراق ..... :۔ — کاتب .... :۔ —

تاریخِ کتابت.. :۔ — خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ فارسی موضوع :۔ تفسیر

آغاز..... :۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ شکروسپاس وستائش

اختتام ..... :۔ سورۃ الفیل۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ درکتب سیر بنقلہای معتبر مذکور است، ابرھۂ صباح کے از قبل نجاشی رحمۃ اللہ والی یمن بودہ در موسم حج دید کہ مردمان از اطراف وجوانب متوجہ مکہ میشوند ..... بحوالی کعبہ معظمہ آمدہ مواشی قریش غارت کردوا کابر مکہ بکوھہا متحصن شدہ

ترقیمہ ..... :۔ —

حالت ..... :۔ ناقص الآخر غیر مجلّد خستہ حال اور آب زدہ ہے،

نوٹ ..... :۔ یہ فارسی زبان میں قرآن شریف کی تفسیر ہے، موجودہ نسخہ بہت زیادہ آب زدہ ہوگیا ہے۔

نمبر : 2321

کتاب کا نام... :۔ —

مصنف ..... :۔ —

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مہر ومالک.. :- -

سائز..... :- 26.6x15.3 سطور ... :- 25

اوراق ..... :- 76 کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- - خط ..... :- نسخ

زبان ..... :- عربی موضوع :- تفسیر

آغاز..... :- تفکھون تتعجبون فیما نزل بکم فی زرعکم وھو قول عطاء والکلبی و مقاتل

اختتام ..... :- عیناً نصب تبعا للکافور وقیل نصب علی الملح وقیل اعنی عیناً وقال الزجاج الاجود ان یکون المعنی من عین یشرب بھا قیل یشربھا والباء صلة وقیل بھا ای منھا عباد اللّٰہ قال ابن عباس اولیاء اللّٰہ یفجرونھا تفجیراً o ای یقودونھا حیث شاؤا من منازلھم

ترقیمہ ..... :- -

حالت ..... :- ناقص الطرفین غیر مجلّد کرم خوردہ، قرآنی آیات سرخ روشنائی اور تفسیر سیاھی سے لکھی ہوئی ہے۔

نوٹ ..... :- یہ کسی تفسیر کی کتاب کا ایک حصہ ہے، اس میں سورۃ الواقعہ کے آخری رکوع سے سورۃ الدھر نصف تک کی تفسیر موجود ہے۔

نمبر : 2322-A

کتاب کا نام... :- الدرجۃ المنیفۃ فی آباء الشریفۃ

مصنف ..... :- حافظ جلال الدین السیوطی

مہر ومالک.. :- -

سائز..... :- 27.7x16.7 سطور ... :- 23

اوراق ..... :- 4 کاتب .... :- پیار محمد بن پیر محمد ولد کمال محمد بن شرف الدین

تاریخ کتابت.. :- - خط ..... :- نسخ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

زبان ..... :- عربی موضوع :- اسلام والدین محمد صلی اللہ علیہ وسلم

آغاز..... :- هذه رسالة الدرجة المنيفة فى الآباء الشريفة تاليف الامام الحافظ جلال الدين بن عبد الرحمن بن ابى بكر السيوطى الشافعىؒ۔ بسم اللّٰه الرحمن الرحيم وبه نستعين۔ الحمد للّٰه وسلام علىٰ عباده الذين اصطفىٰ هذا ثالث مؤلف الّفته فى مسئله والدى رسول اللّٰه صلعم

اختتام ..... :- وتعليم لنا ان نسكت عن التلفظ بمثل ذلك تادّبا ولهذا سكتُّ فى هذا الكتاب وفى رسالة المؤلفات التى الفتها فى هذه المسئلة عن التصريح بحكاية قول الفرقة الرابعة واقتصرت على حكاية الفرق الثلث واللّٰه المستعان

ترقيمه ..... :- كتبه الفقير الى اللّٰه الصمد پيار محمد بن پير محمد ولد كمال محمد بن شرف الدين

حالت ..... :- مکمل غیر مجلّد خستہ حال۔ آب زدہ، دیمک لگا ہوا ہے۔

نوٹ ..... :- قیمتی رسالہ ہے۔ معتبر روایتوں پر منحصر ہے۔ جدول پر کاغذ چپکا کر درست کیا گیا ہے۔ سرورق اور متن میں آغاز کے تحت حمد وسلام کے بعد والی عبارت سے ظاہر ہے کہ یہ علامہ سیوطی کی اس عنوان پر تیسری تصنیف ہے اور اختتام کی عبارت بھی اس پر روشن دلیل ہے۔ سرورق کسی نے کاتب کا نام میاں مجھو قدس سرہ بھی لکھا ہوا ہے۔

نمبر : 2322-B

کتاب کا نام... :- اللآلی المصنوعة فی احادیث الموضوعة

مصنف ..... :- الحافظ عبدالرحمٰن بن علی بن الجوزیؒ۔

مرتّب ..... :- حافظ جلال الدین السیوطی (۹۱۱ھ/۱۵۰۵ء)

مہر ومالک.. :- -

سائز..... :- 27.1x16.9 سطور ... :- 27

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اوراق ..... :- 64 کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- ۱۱۳۹ھ/۱۷۲۶ء خط ..... :- نسخ

زبان ..... :- عربی موضوع :- احادیثِ موضوعہ

آغاز..... :- الحمد لله محق الحق ومبطل الباطل ومعلی الصدق ومنزل الکذب الی اسفل سافل والصلوة والسلام علی سیدنا محمدذی القول الفاضل والحکم الفاصل وعلی آله وصحبه النجباء الاماثل وبعد فان من مهمات الدین التنبیه علی ماوضع من الحدیث واختلف علی سید المرسلین صلّی الله علیه وسلم وعلی آله وصحابته اجمعین۔

اختتام ..... :- السادس الموضوعات المقطوع فانها کذب فتارة تکون موضوعة فی نفسها وتارة توضع علی النبی صلی الله علیه وسلم وهی کلام غیر وفی هذا القسم جمعنا کتابناالموضوعات هذا کله کلام ابن الجوزی واذ قد اتینا علی جمیع مافی کتابه فلنشرع الآن فی الزیادات علیه فمنها ما نقطع بوضعه ومنها مانص حافظ علی وضعه ولی فیه نظر فاذکره فلینظر فیه۔

ترقیمه ..... :- هذا اخر الکتاب المسمی باللآلی المصنوعه فی الاحادیث الموضوعة، مختصر الموضوعات التی جمعها سیدنا الشیخ العلامة الحافظالواعظ ابوالفرج عبد الرحمن ابن علی بن الجوزی البکری الحنبلی تالیف الحافظ شیخ السنة بلانزاع جلال الدین ابن ابی بکر السیوطی قدس الله تعالی روحما ونور ضریحهما ونفعنا برکاتهما وبرکات علومهما فی الدین والدنیا والآخره وکان ذالك فی اواسط شهرجمادی الاولی فی بلدة شاهجهان آباد فی سنة تسع وثلثین ومائة والف من الهجرة المصطفویه علی صاحبها افضل الصلوة واکمل التحیه۔

حالت ..... :- غیر مجلد۔ کرم خوردہ۔ صاف اور واضح خط ہے۔

نوٹ ..... :- -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نمبر : 2323

کتاب کا نام... :۔ اسماء الرجال

مصنف ..... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ محمد ابوبکر احمد آبادی الحنفی ۱۱۳۸ھ /مہر :عبدہ محمد ابوبکر ۱۱۲۳

سائز..... :۔ 21.5x15.4 سطور ... :۔ 17

اوراق ..... :۔ 95 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ حدیث (اسماء الرجال)

آغاز..... :۔ اللّٰھم بك نستعین وعلیك نتوکل سبحانك اللّٰھم نحمدك علی نعمات بجمیع محامدك واشھد ان لااله الّا اللّٰه وان محمداً عبدك ورسولك صلّی اللّٰه علیه وعلی آله واصحابه اما بعد فھذا کتاب فی اسماءِ الرجال مشتمل علی بابین، الباب الاول فی ذکر الصحابة ذکرھم وانثاھم

اختتام ..... :۔ ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب النساء ی مات بمکة سنة ثلاث وثلاث مائة وھو مدفون بھا ھو احد الائمة الحفاظ العلماء الفقھاء لقی المشائخ الکبار واخذ الحدیث عن قتیبة بن سعید وسنّاد بن السری

ترقیمه ..... :۔ —

حالت ..... :۔ ناقص الآخر غیر مجلد

نوٹ ..... :۔ یہ کتاب حدیث کے بارے میں اسماء الرجال کے موضوع پر لکھی گئی ہے، اس میں ان رجالِ حدیث اور محدثین کا تعارف کرایا گیا ہے جن کا ذکر یا روایت حدیث کی مشہور کتاب مشکوۃ شریف میں موجود ہے۔ پہلے ورق پر دو مھریں ہیں۔ ایک محمد ابوبکر احمد آبادی کی ہے جو تحریر کرتے ہیں: جملہ اوراق ۹۸۔ بما انعم اللّٰه سبحانه علی افقر عبیده و احوجھم ببلده شاھجھان آباد۔ محمد

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ابی بکر الاحمدآبادی الحنفی کان له وکان فی شهر شعبان۔

۱۱۳۸۔

دوسری مدور مہر ہے جو پڑھی نہیں گئی۔

نمبر : 2324

کتاب کا نام... :۔ تکملۂ مجمع البحار

مصنف ..... :۔ علامہ محمد ابن طاہر پٹنی

مہر ومالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 22x14 سطور ... :۔ 19

اوراق ..... :۔ ۱تا۳۰=30 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ لغت حدیث

آغاز..... :۔ بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم وصل علی محمد واله وذریته اجمعین۔ کتاب الهمزه باب الهمزه ومابعدها من الحروف فی المضاعف الاسماء فعل بفتح فسکون۔ ب الاب المرعی۔د الادالقوة

اختتام ..... :۔ باب د ح نصر الدحو البسط فتح رحی المطر الحصی عن وجبه الارض فتح الدحس ادخال الیدین بین جلد الشاة وصفاقها لسلخها والدحس الافساد وطلب الشیئ فی خفاء دخص برجله اذا ارتکض رحص به الارض ضرب هم دخض بالضاد المعجمة.....

ترقیمه ..... :۔ -

حالت ..... :۔ غیر مجلد۔ ناقص الآخر۔ چند اوراق آب زدہ اور کرم خوردہ۔

نوٹ ..... :۔ خوبصورت خط میں کتابت شدہ؛ عنوانات سرخ روشنائی میں۔ علامہ محمد ابن طاہر پٹنی کی مشہور تالیف مجمع البحار کا تکملہ ہے جس میں ھمزہ سے دح تک کے حروف شامل ہیں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بسم الله الرحمن الرحيم وصلى على محمد وآله وصحبه وذريته اجمعين

كتاب الهمزة باب الهمزة وما بعدها من الحروف في المضاعف الاسماء فجل
بفتح فسكون الاب المرعي د الاداة القوة س اس الدهر وقديمه ويضم ويكسر ك
يوم الك شديد الحر و بالضم د اد ابو قبيلة س اس الحائط اصله ف الاف القدر
و بالكسر د الاداء المنكر ص الاص الاصل ل الال الله عز وجل والعهد م الامة النعمة
و بفتحتين و الامام القرب المقابل م بالضم د اد ابو قبيلة و المزيد فعال بالفتح
ث الاثاث متاع البيت وكثرة المال ش في الحديث اذا نزاي من اصحابه بعض الاشاث
وعظهم اي تنشاطا للموعظة ولا يعظ في غير هذا فيملهم و بالضم ج الماء الاجاج
الملح ويقال الحابر ويكسر ن الانان الانين و بالكسر ب الامام نقيض الخلق في اباته اي جنازة
س الاساس جمع كحفاف جمع خف فعيل بفتح فكسر ج الاجيج لهب النار الافعال باب
نصر ب اب اذا تهيأ للذهاب ت اتّ اتًا بالحجة اذا غلبه ج مر يوجه لجاجا اي
يغدو ويغدو واجيج النار توقدها د ادت الابل اذا رجعت حنينا اذا دبيب
قطعه ر الارجاع واتر الناس [illegible]
بحجة اش بالشاة اذا ذبحها س بحجة اضه الالم بلغ شقته م امه قصده او بحجة امه
باب ضرب ط اطت الشيء [illegible] المزيد
التفعل ث تاثث اذا اصاب ملا ج اججت النار توقدت م تامه قصداه
باب الهمزة والتاء الاسماء فعل بفتح وسكون ت بفوقيتين يوم اثيث اي
شديد الحر وبضم الفاء ن الابنة واحدة الابن وهي العقد في العود فعل بكسر
فسكون ط الابط معروف ومنقطع معظم الرمل ل والابل تخفيف الابل ذهب

لا يغفر الذنوب ولا ينقصه المغفرة والحمد لله رب العالمين على حسن الخاتمة
بالتوفيق والتسديد في اليوم المبارك يوم العيد والجمعة من شهر الحرام
ذي الحجة سنة اربع وثمانين وتسعماية الهجرية في البلد الفتن صانه الله
من جميع الفتن ٥٥ هذا ما تيسر من ضبط بعض الفاظ العربية المشتهرة
على الالسن بسبب غلبة وقوعه في الاستعمال او الواقعة في الاحاديث
المشروحة في مجمع البحار غير مضبوطة وشرح بعض الاحاديث الذي لم يقع في
شرحنا مجمع البحار نفع الله به المسلمين واجزي ثوابه الى يوم الدين وجعله
سببا للتوفيق لوازم محبة رب العالمين بلبيقة وسباقة محبة آمين ٥٥
هذا من تاليفات شيخ الاسلام والمسلمين ووارث الانبياء والمرسلين
كهف الفقراء والغرباء ملاذ الفضلاء والشرفاء الشيخ الفاني في الله وبقاء
الثاني في امة محبوب الله مولانا شيخ محمد طاهر المحدث الفتني وطنا و
الحنفي مذهبا والنبي مشربا والصديقي نسبا تغمده الله
بغفرانه واسكنه بحبوحة جنانه
آمين ثم آمين ٥
ط

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

علامہ شیخ محمد طاہر پٹنی (۹۸۶ھ)، آپ علم وفضل میں یکتائے روزگار تھے، حرمین شریفین تشریف لے جاکر علوم کی وہاں کے علماء سے تکمیل کی، اور خصوصاً حدیث میں بڑا ملکہ تھا، شیخ علی متقی (متوفی ۹۷۵ھ) سے زیادہ صحبت رکھتے اور ان سے مرید بھی ہوگئے تھے، علم حدیث میں متعدد کتابیں آپ نے تصنیف کیں ان میں سے ایک کتاب مسمی بہ مجمع البحار ایسی لکھی جو صحاح ستہ کی شرح کو حاوی ہے اس کے علاوہ ایک رسالہ تحریر فرمایا جس میں اسماء الرجال کی تصحیح کی ہے، ''تذکرۃ الموضوعات'' بھی آپ کی تصنیف ہے (مترجم مرآت احمدی ص:۱۲۶، ص:۱۲۷) غرضیکہ گجرات کے نامور علماء میں آپ کا نام ہے اور آپ کی عملی وفنی، تحقیقی وتصنیفی خدمات سے پورا عالم اسلام فیضیاب ہورہا ہے اور ہوتا رہے گا۔ انشاء اللہ۔

اس کتاب خانہ میں مجمع بحار الانوار کے قلمی نسخہ نمبر 582-II میں یہ مکملہ شامل ہے لیکن اُس کے خاتمہ میں مصنف علامہ محمد طاہر پٹنی کے لئے وہ تعریفی الفاظ نہیں ہیں جو موجودہ نسخہ میں حسب ذیل لکھے ہوئے ہیں: شیخ الاسلام والمسلمین ووارث الانبیاء والمرسلین، کھف الغرباء والفقراء ملاذا الفضلاء والشرفاء الشیخ فانی فی اللہ ونعمان الثانی فی امۃ محبوب اللہ (دیکھئے اس قسمی نسخہ کا عکس)۔

نمبر : 2325

کتاب کا نام... :۔ **تذھیب التھذیب**

مصنف ..... :۔ شیخ شمس الدین ابوعبداللہ محمد الذھبی

مہر ومالک.. :۔ عبدہ محمد ابوبکر

سائز..... :۔ 22.2x15.4 سطور ... :۔ 21

اوراق ..... :۔ 115 کاتب .... :۔ نامعلوم

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ اسماء الرجال

آغاز..... :۔ بسم اللہ، وصلی اللہ علی سیدنا محمد وآلہ، الحمد للہ الکبیر،

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اللطیف النجیر، الولی النصیر، السمیع البصیر.....اما بعد اسال اللّٰہ التوفیق فھذا کتاب اختصار تھذیب الکمال فی اسماء الرجال

اختتام ..... :- ..... خیان بن یسار الکلابی البصریّ ابو روحه ویقال ابو روح عن برید بن ابی مریم وثابت البنانی وعبید اللّٰہ بن طلحة ومحمد بن واسع وجماعة وعنه عمرو بن عاصم الکلابی وحبان بن ھلال وعلی بن عثمان الاحقی وابو سلمة السوذکی وجماعة وقال ابو حاتم لیس بالقوی ولا بالمتروک وقال ابن عدی

ترقیمه ..... :- —

حالت ..... :- ناقص الآخر۔ جدول کرم خوردہ۔ اچھی حالت میں ہے۔ خوبصورت باریک خط۔ رجال کے نام سرخ روشنائی میں مندرج ہیں۔

نوٹ ..... :- سرورق تذھیب التھذیب لحافظ الشھیر الذھبی قدس سرہ لاحرف الجاء، علم تاریخ تحریر ہے۔ ورق۔ ا الف پر سرخ روشنائی میں کتاب کا نام الجزو الاول من تذھیب التھذیب لابن الذھبی اور سیاھی میں موضوع اسماء رجال درج ہے۔

دوسری سطر میں حسب ذیل تحریر ہے:

المجلد الاول من تذھیب التھذیب فی معرفة رجال الکتب السنة وغیرھا اختصار شیخ العالم العامل القدوة المحقق شمس الدین ابو عبد اللّٰہ محمد ابن احمد بن عثمان بن الذھبی تغمد اللّٰہ تعالی بالرحمة والرضوان واسکنة فسیح الجنان۔

درمیان میں حضرت مولوی شمس الدین تبریزی علیہ الرحمۃ کا نام لکھ کر یہ اشعار نقل کئے ہیں:

ما ئیم غم یار و این گوشۂ دل — چو احمد بو بکر بگوشۂ غاری
بطواف کعبہ رفتہ بحرم رھم ندادند — کہ برون در چہ کردی کہ درون خانہ آئی
تن تُست ھمچو اشتر کہ برد بکعبۂ دل — زخری بحج نرفتی نہ از انکہ خرنداری

اشعار کے نیچے عبدہ محمد ابو بکر کی مھر ہے۔

ورق 4-b پر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات سے کتاب کی ابتدا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کی ہے اور 6-b سے حرف الالف سے شروع ہونے والے اسما کا ذکر ہے۔
آخری ورق 115-b پر حرف ح سے شروع ہونے والے ناموں کا تذکرہ ہے جو ناقص ہے۔

نمبر : 2326-A

کتاب کا نام... :۔ مجموعہ سہ رسائل (۱) چھل حدیث

مصنف ..... :۔ مولاً نا نورالدین سلمہ ربہ (وفات ۱۱۵۵ھ/۱۷۴۲ء)

مہر ومالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 22x12.2 سطور ... :۔ 17

اوراق ..... :۔ 4-b سے 13=10 کاتب .... :۔ نامعلوم

تاریخ کتابت.. :۔ قبل از ۱۱۵۵ھ/۱۷۴۲ء خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ حدیث

آغاز..... :۔ بسم اللّٰہ۔ الحمد للّٰہ الذی یرفع الذین اٰمنوا والذین اوتوا العلم درجات والصلوۃ علی حبیبہ محمد الذی اصطفاہ علی البریات الداعی لھم الی الحیوۃ بما نجیبھم عن الممات واٰلہ المطھرین عن لوث الظلمات وصحبہ المختارین للقربات بالتصدیقات فیقول العبد المذنب محمد نور الدین المحمدی الاحمدآبادی

اختتام ..... :۔ ..... و نقض العھد قطیعۃ الرحم لان اللّٰہ عز وجل یقول اولئک لھم اللعنۃ ولھم سوء الدار قال فخرج عمرو ولہ صراح من بکائہ وھو یقول ھلک من قال برائیہ وفازعکم فی الفضل والعلم.....

ترقیمہ ..... :۔ لھذا الفقیر روایۃ اربعین مسلسلا بالاشراف فی غالبہ مع کونہ مسلسلا بالاباء اربعۃ عشرفی نسق وقبلھم سبعۃ فی نسق من مسلسلات الشیخ ابراھیم الکردی المحدث المشھور روی عنہ استادی افضل المحققین المتاخرین الشیخ احمد بن سلیمان الکردی الاحمدآبادی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

حالت ..... :۔ اچھی ہے۔ غیر مجلد۔ چند اوراق کرم خوردہ۔

نوٹ ..... :۔ مولانا نور الدینؒ احمد آبادی کا معروف رسالہ ہے جس کی کتابت آپ کی زندگی میں ہوئی تھی جیسا کہ رسالہ کے ورق نمبر 1-a پر آپ کے نام کے ساتھ سلمہ ربہ لکھا ہوا ہے۔ مصنفؒ نے چہل حدیث کے قدیم جامع بزرگوں کے نام لکھے ہیں۔ آپ نے یہ رسالہ ابوعبداللہ حسین بن احمد بن حسین البخاری الحسینی سے نقل کیا ہے (ورق 6-b)۔

نمبر : 2326-B

کتاب کا نام... :۔ رسالہ نور الانوار (فی سیرت رسول اللہؐ)

مصنف ..... :۔ مولانا نور الدین احمد آبادی (وفات ۱۱۵۵ھ/۱۷۴۲ء)

مہر و مالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 22x12.2 سطور ... :۔ 19

اوراق ..... :۔ 14-b سے 12=25-b

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ سیرت

آغاز..... :۔ اعوذ باللّٰہ السمیع العلیم من الشیطان المارد الرجیم۔ بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للّٰہ الذی منّ علینا بمحمد نبیہ دون الامم الماضیہ والقرون السالفہ بقدرۃ التی لاتعجز عن شئ وان عظم ولایفوتھا شیء وان.....

اختتام ..... :۔ اللھم ارزقنا العفو والعافیۃ فی الدنیا والآخرۃ وارزقنا طیب العیش فی الدارین واکرمنابصلاح الاولاد والاحفاد والاتباع وسعادتھم واقررعیننا بفضائلھم وفواضلھم وحسن حالھم ومآلھم واجعلنا بحیث لاننقلب الاقیما یرضیك ولا نستعین بنعمتك الاعلی ماتحب برحمتك یا ارحم الراحمین۔ تم

ترقیمہ ..... :۔ -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

حالت ..... :۔ مجموعہ میں مجلد مکمل رسالہ ہے۔

نوٹ ..... :۔ مختلف طریقوں سے حضورؐ کے اوصاف بیان کئے ہیں۔

نمبر : 2326-C

کتاب کا نام... :۔ رسالہ موافات

مصنف ..... :۔ مولانا شیخ نورالدین محمد سلمہ اللہ تعالیٰ

مہر ومالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 22x12.2 سطور ... :۔ 15

اوراق ..... :۔ 27-b سے 41-b=15

تاریخِ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ حدیث

آغاز..... :۔ بسم اللّٰہ..... الحمد للّٰہ الحلیم الکریم الذی قال لحبیبه الرؤف الرحیم وما ارسلناك الارحمة للعالمین وقل یا عبادی الذین اسرفوا علی انفسهم لا تقنطوا من رحمة اللّٰہ یغفر الذنوب جمیعا انه هو الغفور الرحیم.....

اختتام ..... :۔ اللهم انی فی ذمتك وحبل (سید جلال مخدوم جهانیان، لطائف) جوارك فقنی فتنة القبر وعذاب النار وانت اهل الوفاء والحق اللهم اغفرلی وارحمنی انك انت الغفور الرحیم (واثلة بن الاسقع، مشکوة)

ترقیمه ..... :۔ —

حالت ..... :۔ مجموعہ کے ساتھ مجلد مکمل نسخہ ہے، کہیں کہیں کرم خوردہ ہے۔

نوٹ ..... :۔ مصنفؒ نے صحابۂ کرام اور اولیاء عظام سے حوالوں کے ساتھ دعائیں نقل کی ہیں۔ یہ رسالہ نایاب ہے۔ اختتام والی عبارت سے یہ بھی واضح ہے کہ حضرت مصنف علیہ الرحمہ مخدوم جہانیاں جہاں گشت کے خوانِ پرنعمت سے مستفیض تھے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نمبر : 2327

کتاب کا نام... :۔ الطب التام لجمیع الاسقام

مصنف ..... :۔ شیخ علی متقیؒ (وفات ۹۷۵ھ/ ۱۵۶۷ء)؛

مہر و مالک.. :۔ عبدہ محمد ابوبکر

سائز..... :۔ 20.5x13.5 سطور ... :۔ 21

اوراق ..... :۔ 6 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ حدیث

آغاز..... :۔ بسم اللّٰہ..... الحمد للّٰہ الذی خلق بقدرته وحکمته الداء والدواء، وجعل العبارة فی الادویة الروحانیة والجسمانیة، والمرکبة منهما الشفاء

اختتام ..... :۔ عن ابی سعیدؓ قال دخل علی ابی بکر ناس یعودونه فقالوا یا خلیفة رسول اللّٰہ الاتدعولك طبیبا ینظر الیك قال قد نظر الی قالوا فماذا قال لك قال انی لما اُرید۔ اخرجه ابن سعد.....

ترقیمه ..... :۔ —

حالت ..... :۔ ناقص الآخر۔ اچھی حالت میں ہے۔ خاتمہ کا تھوڑا سہ حصہ ناقص ہے۔ ورنہ اصل رسالہ مکمل ہے۔

نوٹ ..... :۔ ایک مقدمہ، تین فصول اور خاتمہ پر مبنی طب الروحانی والجسمانی سے متعلق احادیث کا مجموعہ ہے۔ مصنفؒ قرآنی آیت، "وکلوا واشربو ولاتسرفوا" اور حدیث پاک "خیر الامور اوساطها" کے ذریعے اعتدال فی الامور کو سمجھاتے ہیں۔

سرورق عبدہ محمد ابوبکر کی بیضاوی شکل کی مہر ہے۔

فصل اول فی الترغیب فی الطب

فصل دوم فی الادویة الروحانیة

فصل ثالث فی الادویة الجسمانیه

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

احادیث میں جو علاج بتلائے گئے ہیں انکا ذکر ہے۔ فصل ثالث جسمانی امراض کی اقسام اوران کی ادویہ کا تفصیلی ذکر ہے۔

خاتمہ میں اس رسالہ سے تعلق رکھنے والے فوائد پر تبصرہ ہے۔

شیخ علی متقی کے اب تک کے دریافت شدہ رسالوں میں موجودہ نام کے رسالہ کا ذکر نہیں ملتا۔ شاید آپ کے اس رسالے کی یہ واحد نقل ہے۔

نمبر : 2328

کتاب کا نام... :۔ مناھل الصفافی تخریج احادیثِ الشفا

مصنف ..... :۔ علامہ جلال الدین سیوطی (۸۴۹-۹۱۱ھ) /

مہر ومالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 21.2x15.2 سطور ... :۔ 23

اوراق ..... :۔ 51 کاتب .... :۔ -

تاریخِ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع:۔ تخریج حدیث

آغاز..... :۔ الحمد للّٰہ الذی اذا وعد وفا واذا اوعدعفا والصلاۃ والسلام علی محمد الذی ھدی وشفا من کان من الضلالۃ علی شفا وعلی اٰلہ وصحبہ اولی الفضل والوفا

اختتام ..... :۔ قال حدیث ان عمراتی باعرابی یھجو الانصار فقال لولا ان لہ صحبتہ لکفیتکموہ اخرجہ محمد بن قدامۃ المروزی فی کتاب الخوارج عن ابی سعید الخدری مسنداً رجالہ ثقات

ترقیمہ ..... :۔ آخر الکتاب واللّٰہ الھادی للصواب نقلت من نسخۃ کتبت من نسخۃ قوبلت علی مسودۃ المصنف وصلی اللّٰہ علی سیدنا محمد وآلہ وصحبہ ووارثیہ وحزبہ اٰمین۔

حالت ..... :۔ مکمل کرم خوردہ

نوٹ ..... :۔ یہ کتاب علامہ جلال الدین سیوطی کی تصنیف ہے اس کتاب میں مصنفؒ نے قاضی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

عیاض مالکی کی کتاب الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ کی احادیث کی تخریج فرمائی ہے، کتاب کے آغاز میں ورق نمبر 1-a پر مصنف کی کسی دوسری کتاب کی اختتام والی عبارت موجود ہے۔

کاتب کی وضاحت کے مطابق یہ نسخہ مصنف کے اصل مسودہ سے نقل کیا گیا تھا۔ علامہ سیوطی کی یہ تصنیف غیر معروف ہے اور یہ نسخہ بڑی اہمیت رکھتا ہے۔

نمبر : 2329

کتاب کا نام... :۔ کتاب الاذکار

مصنف ..... :۔ -

مہر ومالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 20.2x14.6 سطور ... :۔ 15

اوراق ..... :۔ 8 سے 246=238 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ حدیث (ذکر وادعیہ)

آغاز..... :۔ فغایته ان یتدارکها ویاتی بها اذا تمکن منها ولا یهملها فانه اذا اعتاد الملازمة علیها لم یعرضها للتقویت واذا تساهل فی فضایها سهل علیه تصنیعها فی وقتها

اختتام ..... :۔ یاعبادی انما هی اعمالکم احفظها علیکم فمن وجد خیراً فلیحمد اللّٰه عز وجل ومن وجد غیر ذلك فلایلومن الّا نفسه قال ابو مسهر قال سعید بن عبد العزیز کان ابو ادریس اذاحدث بهذا الحدیث جثا علی رکبتیه هذا حدیث صحیح رویناه فی صحیح مسلم وغیره۔

ترقیمه ..... :۔ -

حالت ..... :۔ ناقص الطرفین۔ شروع کے سات ورق نہیں ہیں۔ خط بدلتا ہے۔

نوٹ ..... :۔ جلد کے زیرین حصہ میں اوراق کے کناروں پر اذکار نووی نام لکھا ہوا ہے۔ یہ نسخہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کئی ابواب اور فصلوں پر منحصر ہے۔ اس میں موقع محل کی مسنون دعائیں اور ان سے متعلق احادیث بھی نقل کی ہیں۔ ورق ۱۰۴ پر کتاب الاذکار فی الصلوۃ المخصوصۃ کے ذیل میں یوم جمعہ کے اعمال میں قراۃ القرآن، اذکار، دعوات، درود والصلوۃ علی رسول اللہؐ وقرات سورۃ الکھف بتائے گئے ہیں۔

امکان ہے کہ یہ امام نووی شارح صحیح مسلم کی تصنیف ہو یا پھر ان کے کسی ارشد تلمذ کی ہو اور اذکار وادعیہ سے متعلق مستند احادیث اس میں درج ہیں۔

نمبر : 2330

کتاب کا نام... :۔ نامعلوم

مصنف ..... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 20.8x15.3 سطور ... :۔ 21

اوراق ..... :۔ 216۔ ابتدائی اور درمیانی کچھ اوراق غائب ہیں۔

تاریخِ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ حدیث

آغاز..... :۔ عشر حسنات والقاعد یرعی الصلوۃ کالقانت ویکتب من المصلین من حسین یخرج من بیته حتی یرجع الیه۔ حمد حب هو۔ عن عقبة بن عامر اذا تغوط احدکم فلیستنج بثلاثة احجار فان ذلك طهور؛

اختتام ..... :۔ عن ابی هریرة الیتیمة تستاحر فی نفسها فان صممت فهو اذنها واذابت فلا جواز علیها : ت عن ابی هریرة

ترقیمه ..... :۔ —

حالت ..... :۔ ناقص الطرفین۔ غیر مجلّد

نوٹ ..... :۔ اس کتاب میں عبادات، معاملات اور معاشرت پر مختصر سی احادیث جمع کی گئی ہیں اور یہ حروفِ تہجی کی ترتیب پر جمع کی گئی ہیں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نمبر : 2331

کتاب کا نام... :۔ الخلاصۃ فی معرفۃ الحدیث

مصنف ..... :۔ -

مہر ومالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 21.2x11.9 سطور ... :۔ 19

اوراق ..... :۔ 58 کاتب .... :۔ -

تاریخِ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ اصولِ حدیث

آغاز..... :۔ بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم وبہ نستعین الحمد للّٰہ علی افضالہ ونسالہ المزید من نعمہ ونوالہ وصلی اللّٰہ علی محمد وآلہٖ اللّٰھم کما زدتنا نعما فالھمنا شکرا وبعد فھذہ جمل فی معرفۃ الحدیث ممّا لابدّ منہ للطالب

اختتام ..... :۔ وفی ذلک فلیتنافس المتنافسون ذلک فضل اللّٰہ یوتیہ من یشاء واللّٰہ ذو الفضل العظیم تمت وبالخیر عمّت

ترقیمہ ..... :۔ -

حالت ..... :۔ مکمل

نوٹ ..... :۔ یہ کتاب اصولِ حدیث کے موضوع پر لکھی گئی ہے۔ اس فن میں اور بھی بہت سی کتابیں لکھی گئی ہیں جن میں مشہور علامہ ابن الصلاحؒ کی تصنیف ہے جو مقدمہ ابن الصلاح کے نام سے مشہور ہے پھر امام نووی نے اس مقدمہ کی تلخیص کی جس کا نام تقریب ہے، علامہ جلال الدین سیوطیؒ نے اس کی شرح لکھی جس کا نام تدریب ہے، اسی طرح اور بھی بہت سی معروف کتابیں لکھی گئی ہیں۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو ظفر المحصلین باحوال المصنفین میں شامل مسودہ بنام ''قرۃ العیون فی تذکرۃ الفنون'' کے صفحہ :۸۱، مصنفؒ نے اپنی کتاب میں امام ابن الصلاحؒ، امام نوویؒ اور قاضی بدرالدینؒ کی کتابوں کی باتوں کو تلخیص وتھذیب کے ساتھ جمع فرمایا ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نمبر : 2332

کتاب کا نام... :۔ الشفاء بتعریف حقوق المصطفی جلد-۱

مصنف ..... :۔ ابوالفضل قاضی عیاض بن موسی المالکیؒ

مہر ومالک.. :۔ محمد عماد الدین بن ولی اللہ بن محمد

سائز..... :۔ 23.8x13 سطور ... :۔ 14

اوراق ..... :۔ 90 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ ۱۱۵۵ھ سے پیشتر خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ سیرت

آغاز..... :۔ قال الشیخ الفقیه الامام القاضی ابو الفضل عیاض بن موسی بن عیاض الیحصبی رحمة الله علیه، الحمد لله المتفرد باسمه الاسمی المختص بالملك الاعز الاحمی الذی لیس دونه منتهی ولا ورائه مرمی الظاهر لاتخیّلاً وَوهماً

اختتام ..... :۔ وفی حدیثٍ اخر فی وصفه صلی الله علیه وسلم منهوش العقب ای قلیل لحمها واهدب الاشفار ای طویل شعرها

ترقیمه ..... :۔ —

حالت ..... :۔ مکمل مجلّد

نوٹ ..... :۔ قاضی ابوالفضل عیاض بن موسی المالکیؒ کی تصنیف کردہ یہ کتاب ہے جو سیرت کے موضوع پر لکھی گئی ہے، کل پانچ جلدوں پر مشتمل ہے جس کا یہ پہلا حصہ ہے، پانچوں جلدیں ولی اللہ خاندان کی جانب سے وقف شدہ ہیں۔ اکثر اوراق پر قیمتی حواشی موجود ہیں۔

قاضی عیاض

قاضی عیاض بن موسیٰ سَبْتہ (Ceuta) نامی مقام میں ۱۵ شعبان ۴۷۶ھ/ ۲۸ دسمبر ۱۰۸۳ء کو پیدا ہوئے اور مراقش میں ۷ جمادی الآخر (۱۳ اکتوبر) یا رجب ۵۴۴ھ/ ۱۱ دسمبر ۱۱۴۹ء کو وفات پائی۔ آپ کی معروف کتابوں کے نام حسبِ ذیل

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہیں:

(۱) الشفا بتعریف حقوق المصطفیٰ۔ حضرت نبی کریمؐ کے سوانح جس میں معترضین کو جواب دیے گئے ہیں۔ یہ کتاب قسطنطنیہ اور قاھرہ سے شائع ہو چکی ہے۔

(۲) حدیث کے مختلف مجموعوں کے غیر مانوس اصطلاحات کی لغت۔

(۳) مالکی علما کے سوانح حیات، ترتیب المدارک۔

(۴) اکمال المعلم فی شرح صحیح مسلم

(۵) کتاب الاعلام بحدود قواعد الاسلام۔ اسلام کے پانچ بنیادی ارکان کی توضیح۔

اس کتاب خانہ میں قاضی عیاض کی کتاب الشفاء کے متن اور قلمی نسخے پہلے سے موجود ہیں جن کا ذکر وضاحتی فہرست جلد دوم میں نمبر ۷۰۸؛ ۷۰۹ اور ۷۰۱ پر آچکا ہے۔ ان میں سے اول دونوں یعنی ۷۰۸ اور ۷۰۹ مکمل ہیں جبکہ نمبر ۷۱۰ ناقص الاول نسخہ ہے۔ مذکورۂ بالا تینوں نسخے ایک ساتھ الگ الگ تین جلدوں میں لیکن زیر نظر نسخہ پانچ مختلف حصوں میں مجلد ہے۔ علاوہ اس کا پہلا ورق سنہری رنگ میں منقش ہونے کے ساتھ تمام صفحات پر رنگین جدول بھی بنی ہوئی ہے۔ سابقہ نسخوں کی طرح موجودہ نسخے میں بھی بکثرت حواشی پائے جاتے ہیں۔

اس نسخے کے خاتمے میں یا اور کہیں بھی کتابت کا سال درج نہیں لیکن ورق:۱-الف فارسی میں عبارت (تاریخ) ربیع الآخر ۱۱۵۶ھ... ''مبلغ پانزدہ روپیہ خرید نمودہ شد'' لکھی ہوئی ہے۔ نیز اس نسخے کے مالک محمد عماد الدین کی ۱۱۵۵ھ کی مہر اور خود ان کے خط میں دوسری تحریر ''من نعم الله تعالى الملك الجليل الفرد الصمد على احقر عباده محمد عماد الدين بن الشيخ ولى الله بن الشيخ محمد عفى عنهم'' بھی موجود ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ اس کی کتابت ۱۱۵۵ھ سے پیشتر کی ہے۔

نمبر : 2333

کتاب کا نام... :- الشفاء بتعریف حقوق المصطفی جلد-۲

مصنف ..... :- قاضی عیاض بن موسیٰ مالکیؒ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مہر ومالک.. :- محمد عماد الدین بن شیخ ولی اللہ بن الشیخ محمد عفی عنھم ۱۱۵۶ھ

سائز..... :- 23.7x13 سطور ... :- 14

اوراق ..... :- 91ت146=236 کاتب .... :- -

تاریخِ کتابت.. :- - خط ..... :- نسخ

زبان ..... :- عربی موضوع :- سیرت

آغاز..... :- الباب الثالث فیماورد من صحیح الاخبار ومشهورها بعظیم قدره عند ربه ومنزله وماخصه الله به فی الدارین من کرامته صلی الله علیه وسلّم

اختتام ..... :- قدمنامن بیان معجرة نبینا صلی الله علیه وسلّم وظهورها ما یغنی عن رکوب بطون هذه المسالك وظهورها وبالله استعین والحمد لله وحدهٗ

ترقیمه ..... :- —

حالت ..... :- مکمل مجلد

نوٹ ..... :- قاضی عیاض مالکی کی کتاب الشفاء۔ کی دوسری جلد ہے، جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ مبارکہ پر لکھی گئی ہے۔ اس کی پانچ جلدیں ہیں، جو ولی اللہ خاندان کی جانب سے وقف ہیں۔

نمبر : 2334

کتاب کا نام... :- الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ جلد-۳

مصنف ..... :- قاضی عیاض بن موسی المالکیؒ

مہر ومالک.. :- محمد عماد الدین بن ولی اللہ بن محمد

سائز..... :- 23.8x13.3 سطور ... :- 14

اوراق ..... :- 76 کاتب .... :- -

تاریخِ کتابت.. :- - خط ..... :- نسخ

زبان ..... :- عربی موضوع :- سیرت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آغاز..... :۔ القسم الثانی فیما یحب علی الانام من حقوقه علیه السلام قال القاضی ابو الفضل رحمه اللّٰه وهذا قسم لخصنافیه الکلام فی اربعة ابواب علی ماذکرناه اول الکتاب

اختتام ..... :۔ وقال وماارسلنا قبلك من المرسلین الّا انهم لیاکلون الطعام

ترقیمه ..... :۔ —

حالت ..... :۔ مکمل ومجلّد

نوٹ ..... :۔ قاضی عیاض مالکی کی کتاب الشفاء۔ کی تیسری جلد ہے، جو ولی اللہ خاندان کی جانب سے وقف شدہ ہے۔

نمبر : 2335

کتاب کا نام... :۔ الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ جلد-۴

مصنف ..... :۔ قاضی عیاض بن موسیٰ المالکیؒ

مہر ومالک.. :۔ محمد عمادالدین بن ولی اللہ بن محمد

سائز..... :۔ 23.8x13.3 سطور ... :۔ 14

اوراق ..... :۔ 98 کاتب .... :۔ -

تاریخِ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ سیرت

آغاز..... :۔ ویمشون فی الاسواق وقال قل انما انا بشر مثلکم یوحی الیّ الآیة، فمحمدٌ رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم وسائر الانبیاء من البشر ارسلوا الی البشر ولولا ذلك لما اطاق الناس مقاومتهم والقبول عنهم ومخاطبهم۔

اختتام ..... :۔ ولذلك قال علیه السلام فی رجل مات فجاة سبحان اللّٰه کانه علی غضب المحروم من حرم وصیته وقال موت الفجاة راحة للمومنین واخذة اسفٍ للکافرین او الفاجروذلك لان الموت یاتی المومن وهو غالباً مستعداً له منتظر لحلوله فهان امره علیه کیف

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ماجاء وافضی الی راحة من نصب الدنیا واذاها کما قال علیه السلام مشریح ومستراحٌ منها

ترقیمه ..... :- —

حالت ..... :- مکمل مجلّد

نوٹ ..... :- قاضی عیاض مالکی کی تصنیف الشفاء۔ کی چوتھی جلد ہے، کتاب مکمل مجلد ہے البتہ بعض جگہوں سے کرم خوردہ ہے، ولی اللہ خاندان کی جانب سے وقف شدہ ہے۔

نمبر : 2336

کتاب کا نام... :- الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ جلد-۵

مصنف ..... :- قاضی عیاض بن موسی مالکی

مہر ومالک.. :- محمد عماد الدین بن ولی اللہ بن محمد

سائز..... :- 23.8x13.7 سطور ... :- 14

اوراق ..... :- 80 کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- - خط ..... :- نسخ

زبان ..... :- عربی موضوع :- سیرت

آغاز..... :- وتاتی الکافر والفاجر منیتهء علی غیر استعداد ولا اهبة ولا مقدمات منذرة معجزة بل تاتیهم بغتة فتبهتم فلا یستطیعون

اختتام ..... :- وصلوته علی سیدنا ونبینا محمد خاتم النبیین کلّما ذکره الذاکرون وغفل عن ذکره الغافلون وعلی آله الطیبین الطاهرین وصحبته الغر المحجلین وسلم تسلیماً کثیرا کثیرا والحمد للّٰه رب العالمین

ترقیمه ..... :- —

حالت ..... :- مکمل مجلد البتہ بعض جگہ سے کرم خوردہ ہے۔

نوٹ ..... :- قاضی عیاض کی کتاب الشفاء۔ کی پانچویں اور آخری جلد ہے جو سیرت کے موضوع پر ہے اور ولی اللہ خاندان کی جانب سے وقف شدہ ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نمبر : 2337

کتاب کا نام... :۔ خلاصۃ سیر سید البشر

مصنف ..... :۔ محب الدین ابو جعفر احمد بن عبداللہ بن محمد بن ابوبکر الطبری المکی الشافعی

مہر ومالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 18.5x12.3 سطور ... :۔ 13

اوراق ..... :۔ 2 سے 32 کاتب .... :۔ -

تاریخِ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ سیرت

آغاز..... :۔ من اثنی عشر مؤلفا مابین کبیر انتخبتهٔ وصغیر اختصرته وسمیة بخلاصة سیر سید البشر ویشمل علی اربعة وعشرین فصلاً۔

اختتام ..... :۔ قال لی انطلق فقل لهن یا مرکز رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم ان تعدن الی ماکنتن علیه فقلت لهن تعاد کل علی ماکان علیه ومنها انه نام مجاء ت شجرة

ترقیمه ..... :۔ —

حالت ..... :۔ ناقص الطرفین غیر مجلّد

نوٹ ..... :۔ سیرت کی کتاب خلاصۃ سیر سید البشر کا ایک قلمی نسخہ ہے؛ اول، آخر۔ ناقص ہے۔ اکثر اوراق پر حواشی موجود ہیں۔ خوبصورت خط نسخ میں، سرخ جدول کے اندر باریک حرفوں میں لکھا ہوا ہے۔

نمبر : 2338

کتاب کا نام... :۔ خلاصۃ السیر فی احوال سید البشر

مصنف ..... :۔ علامہ محب الدین ابی جعفر ابن عبداللہ الطبری المکی الشافعی۔ متوفی ۶۹۴ھ

مہر ومالک.. :۔ -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سائز..... :- 25x14 سطور ... :- 17

اوراق ..... :- 45 کاتب .... :- -

تاریخ تصنیف :- محرم ۶۸۹ھ خط ..... :- نسخ

زبان ..... :- عربی موضوع :- سیرت

آغاز..... :- بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم۔ رب یسر ولا تعسر۔ قرات علی شیخنا الامام الاوحد القدوۃ العلامة فخر المحدثین شیخ الحرمین الشریفین محب الدین ابی جعفر احمد بن عبد الله بن محمد بن ابی بکر الطبری المکی الشافعی قدس اللّٰہ روحه ونور اللّٰہ ضریحه فی مستهل شهر الحرام سنة تسع وثمانین وسمّایه بالمسجد الحرام تجاه الکعبة المعظمه

اختتام ..... :- ..... وکان ذالك فی بیت عایشة رضی اللّٰہ عنها ثم دفن معه ابوبکر وعمر رضی اللّٰہ عنهما وصلی اللّٰہ علی سیدنا محمد وآله وصحبه وسلم ..... و رضی اللّٰہ من اصحاب رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم اجمعین والتابعین لهم باحسان الی یوم الدین

ترقیمه ..... :- تمت کتاب سیر خیر البشر صلی اللّٰہ علیه وآله وصحبه وسلم۔ من تالیف سیدنا وشیخنا الامام العلامة القدوة الاحدمفتی الحرمین الشریفین علم العلماء بقیة السلف عمدة الخلف محب الدین ابی جعفر ابن عبد اللّٰہ بن محمد ابن ابی بکر الطبری المکی الشافعی۔ تم تم۔

حالت ..... :- مجلد۔ خط معمولی البتہ واضح ہے۔ مکمل نسخہ ہے۔

نوٹ ..... :- یہ اہم اور قیمتی نسخہ ہے۔ اس کتاب کا ناقص الآخر نسخہ اس کتاب خانے میں موجود ہے۔ (نمبر Z.104 فہرست جلد-۴)

اس کتاب کے بیسوں نسخے کتاب خانوں کی زینت بنے ہوئے ہیں جو اس کی مقبولیت کی دلیل ہیں۔ اس کی طباعت مکہ مکرمہ اور مصر کے علاوہ ہند میں دھلی سے ۱۳۴۳ھ میں مشہور محقق علامہ عبدالعزیز میمنی (وفات ۱۳۹۸ھ) کی تحقیق

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سے شائع ہوئی تھی۔

اس کا اردو ترجمہ سیرت سید البشرؐ کے عنوان سے برصغیر کے نامور مفتی اعظم ھند فقیہ الامت حضرت مولانا محمد حسن گنگوھیؒ (وفات ۱۴۱۷) کی علمی یادگار ہے۔ اس کتاب کی آخری پانچ فصلوں کا ترجمہ حضرت مولانا اظہار الحسن صاحب کاندھلویؒ (متوفی ۱۴۱۷ھ) نے کیا تھا۔

اردو ترجمہ محمد طلحہ بلال احمد منیار (سورت) کی جانب سے ۱۴۲۶ھ/۲۰۰۵ء میں دیدہ زیب طباعت کے ساتھ شائع ہوا ہے۔

سیرت سید البشرؐ کی شیخ ابوبکر محدث گجراتی (متوفی دسویں صدی ہجری/ سولھویں صدی عیسوی) کی تصنیف کردہ مبسوط عربی شرح حال ہی میں اس کتاب خانہ میں دستیاب ہوئی ہے جو چار جلدوں پر منحصر ہے۔

نمبر : 2339

کتاب کا نام... :- رفع القدر و مجمع الفتوۃ فی شرح الصدر

مصنف ..... :- محمد بن یوسف بن علی الدمشقی الصالحی

مہر و مالک.. :- -

سائز..... :- 22.6x12.3 سطور ... :- 19

اوراق ..... :- 30 کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- - خط ..... :- نسخ

زبان ..... :- عربی موضوع :- سیرت

آغاز..... :- الحمد للّٰہ الذی شرح صدر عبدہ ورسولہ سیدنا محمد وطھرہ تطھیراً وملاۂ ایماناً وحکمۃ وعلماً وحلماً ورافۃ و یقیناً وخیرا کثیراً وختم بین کتفیہ بخاتم النبوۃ فلم یجد الشیطان الیہ سبیلا بل ظل خاسئاً وحسیراً

اختتام ..... :- ونسب الامام الحافظ ابو الخطاب بن رحیۃ فی کتابہ مرج البحرین من قال بتفضیل عایشۃ علی فاطمۃ الی الجھل وبسط

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

الكلام على ذلك وبقية الاسئلة يعلم الجواب عنها بما تقدم فى الكلام على الزوجات

ترقيمه ..... :- هذا ما وقف عليه الفقير محمد بن يوسف بن على الدمشقى الصالحى من النقل على هذه الاسئلة والله تعالى اعلم بالصواب

حالت ..... :- غیر مجلد اور ناقص ہے درمیان سے کچھ ورق غائب ہیں۔

نوٹ ..... :- مصنف نے اس رسالے کو تین ابواب میں تقسیم کیا ہے: (۱) فى الكلام على قوله تعالىٰ الم نشرح لك صدرك (۲) فى الكلام على شق صدره الشريفؐ (۳) فى الكلام على خاتم النبوة۔ اسی کے ساتھ ازواج مطہرات اور اولاد کا تذکرہ بھی شامل ہے۔

نمبر : 2340

کتاب کا نام... :- معجزات النبیؐ

مصنف ..... :- نامعلوم

مہر ومالک.. :- -

سائز..... :- 23.5x13.5 سطور ... :- 15

اوراق ..... :- 20 کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- - خط ..... :- نسخ

زبان ..... :- عربی موضوع :- حدیث

آغاز..... :- ..... لِتَرجعُوا اليه وادعوهُ الاسلام فرجعوا اليه فجعل لا يَرُدُّهُم.....

اختتام ..... :- ولكن اشاورُ مع خديحة فذهب ورقةُ اليها و شاورها فقالت يا عمى كيف أُرَدُّ خطبة محمد صلعم

ترقيمه ..... :- وعلى آله وصحبه والدين اتبعوهم بالاحسان مادارات القمران على يد العبد المسمى باحمد الذى هو اسم الرسول من الرحمن، المبعوث الى العام والخاص والجن والانسان، الذى هو اشرف

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

خلق اللّٰہ الدیان۔

حالت ..... :۔ ناقص الطرفین۔ غیر مجلد

نوٹ ..... :۔ یہ کسی ضخیم کتاب میں سے جُز ۹ اور ۱۰ کے چند اوراق ہیں جن میں معجزہ نمبر ۵۵ سے ۷۴ تک موجود ہیں۔ اس کے بعد کے اوراق غائب ہیں۔ اِس کے بعد جز ۱۲ اور ۱۳ کے چند اوراق اور معجزہ نمبر ۹۶ شامل ہے۔ کثرت سے حواشی۔

نمبر : 2341

کتاب کا نام... :۔ معجزات النبیؐ

مصنف ..... :۔ -

مہر و مالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 25x16 سطور ... :۔ 11

اوراق ..... :۔ 95 کاتب .... :۔ -

تاریخِ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ حدیث

آغاز..... :۔ بسم اللّٰہ..... فی بیان تفسیر سورة الاخلاص قال اللّٰہ تعالی وتبارك قوله تعالی : قل هو اللّٰہ احد o اللّٰہُ الصمد o لم یلد o ولم یولد o ولم یکن له کفوا احد o وهی اربع اٰیات وقیل خمسه اٰیات، مکیة او مدنیة وخمسه عشره کلمه وسبعة واربعون حرفاً۔

اختتام ..... :۔ قالت الناقة السلام علیك یا بنت رسول اللّٰہ ماساع الی طعام ولاشراب منذ توفی ابوك وقد حضراه جلے فهل لك من وصیة الیٰ ابیك محمد صلی اللّٰہ علیه وسلم فاعتنقت فاطمة راسها وتوفت الناقة وراسها۔

ترقیمه ..... :۔ -

حالت ..... :۔ غیر مجلد۔ ناقص الآخر۔ تمام اوراق اوپر کے دائیں گوشے میں پھٹے ہوئے ہیں۔ چند اوراق کرم خوردہ بھی ہیں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نوٹ ..... :۔ اس کتاب کی ابتداء میں سورۂ اخلاص کی فضیلتوں کا بیان ہے اور بعد میں متعدد احادیث اور روایتوں میں رسول اللہؐ کے معجزات تفصیل سے لکھے گئے ہیں۔

نمبر : 2342

کتاب کا نام... :۔ منصوریہ در حلّ قصیدۂ وتریہ

مصنف ..... :۔ ابوعمد اللہ بن ابی بکر بن رشید الدین مجد الدین بغدادی

مترجم ..... :۔ غلام محمد ولد محمد علی منصوری احمد آبادی

مہر و مالک.. :۔ (مہر) غلام محمد محمد علی منصوری۔ سید عبد اللہ بن سید حسن صاحب

سائز..... :۔ 26x13.5 سطور ... :۔ 17

اوراق ..... :۔ 333 کاتب .... :۔ میر احمد علی ولد میر حیدر علی

تاریخ کتابت.. :۔ ۱۲۳۹ھ خط ..... :۔ نسخ و نستعلیق

زبان ..... :۔ فارسی و عربی موضوع :۔ ادب

آغاز..... :۔ یا فتاح۔ بسم اللہ۔ سپاس وستایش مر سخن آفرینی را کہ ناطقہ را بلغتہای کثیر گویا ساخت ونای قلم را بنغمہای صریر بنواخت وزبان را گویائی داد..... اما بعد اضعف عباد اللہ الباری غلام محمد ولد محمد علی منصوری احمد آبادی.... ترجمۂ قصیدۂ وتریہ را باتخمیس اوشغلوقت خویش ساخت....

اختتام ..... :۔ وَذاكَ رَجَائی فی المَمَاتِ وفِی المَحْیا: ای آن دوام حُبّ محمدؐ وہمیشگی محبتش وشوق و ذوقش امید ورجای بندہ است وآرزوی دل وجان است در حال ممات وحیات ودر وقت زندگی ومردگی..... مناجات: الٰہی حرمت طٰہٰ ویٰسین طفیل حضرت ختم النبیین۔ خدایا این سگ درگاہ احمد شمار اندر غلامان محمد۔ تمام شد این ترجمہ قصیدہ وتریہ بہ تاریخ بیست ویکم شہر جمادی الاول ۱۲۳۹ھ روز جمعہ بوقت عصر در زین البلاد احمد آباد صورت اتمام پذیرفت

ترقیمہ ..... :۔ کاتب الحروف فقیر حقیر میر احمد علی ولد میر حیدر علی متوطن دار الخلافہ شاہجہان آباد بگذر الہ آباد بمحلہ روشن پرہ متصل حویلی شیخ محمد علی داروغہ شاہ نظام الدین مرحوم۔

نوشتہ بماند سیہ بر سفید نویسندہ را نیست فردا امید

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

حالت ..... :۔ مکمل مجلد۔ عربی اشعار سرخ روشنائی میں اور ترجمہ سیاہی سے لکھا ہوا ہے۔

نوٹ ..... :۔ رسول اللہؐ کی مدح میں تصنیف شدہ قصیدۂ وتریہ عربی ادب کی مشہور تخلیق ہے۔ اس کتاب خانے میں اس کا خوبصورت نسخہ مخمس کی صورت میں لکھا ہوا ہے (نمبر 794) اور اس کی شرح ملا علی قاری کے قلم سے (نمبر 790) نیز حاشیہ القصیدۃ الوتریہ، محمد ضیاء الدین کا لکھا ہوا (نمبر 795) بھی موجود ہے۔ یہ وہی ضیاء الدین بن ابی القاسم ہیں جن کے مولانا رومی اور مثنوی معنوی سے متعلق دو نایاب رسالے اس فہرست میں شامل ہیں۔

موجودہ نسخہ احمد آباد کے ایک غیر معروف عالم غلام محمد ولد محمد علی منصوری احمد آبادی کا عربی متن کے ساتھ سلیس فارسی ترجمہ پر منحصر ہے ان کی دو مہریں ۱۲۴۰ھ کی بھی ورق: ۹-الف اور ورق: ۳۳۳-الف پر لگی ہوئی ہیں۔ مولانا غلام محمد منصوری کی قبر شریف احمد آباد کے دریاپور دفگروار میں واقع پیر خُم نشین کی مسجد میں بتائی جاتی ہے۔

ورق ۲۳-الف پر مترجم نے اپنے استاد مولوی جمیل الدین کی منظوم تصنیف کنز الاسرار کا ذکر کیا ہے اور ورق: ۹-ب پر انکا پورا نام مولوی جمیل الدین قریشی لکھا ہے۔

مترجم نے اپنے استاد کی منظوم تصنیف کنز الاسرار سے حکایتِ حضرت جنید بغدادی کے عنوان سے فارسی کے چند اشعار بھی نقل کئے ہیں جن سے شاعر کی قادر الکلامی کا پتہ چلتا ہے۔

ابتدائی اوراق میں اس کے پڑھنے والے نے حاشیوں میں دیگر شعراء کے حسبِ موقع فارسی اشعار بھی نقل کئے ہیں۔

ورق ۵۵-ب پر ۱۲۶۵ھ مولود شریف کے موقع پر اسے پڑھے جانے کی تحریر حاشیہ میں لکھی ہوئی ہے۔

ورق ۶۲-الف پر دلچسپ تحریر ہے: 'حاشیہ این حدیث با ترجمہ در نسخہ سید احمد صاحب باید نوشت'' اس کے ذیل میں مسلم کی حدیث نقل کی ہے۔

ورق ۸۵-پر ۱۲۶۶ھ میں مولود شریف کے موقع پر پڑھے جانے کی مختصر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تحریر حاشیہ میں درج ہے۔

ورق ۱۲۲-الف پر متن میں حافظ شیرازی کا مشہور شعر

یوسف گم گشتہ باز آید بکنعان غم مخور　　کلبہ احزان شود روزی گلستان غم مخور

نقل کرنے کے بعد مترجم نے حاشیہ میں یہ دلچسپ تحریر لکھی ہے : ''در اثناء شغلِ ترجمہ تفال جستم در دیوان لسان الغیب حافظ شیرازی قدس اللہ سرہ باین نیت کہ این ترجمہ بمحل اجابت افتد، سر صفحہ این بیت بر آمد تیمناً درین جا مندرج شد منہ تاب عنہ۔

ورق ۱۳۳-ب کے حاشیہ میں ۱۲۷۲ھ کی تحریر ہے۔

ورق ۱۴۱-الف کے حاشیہ میں ۱۲۷۲ھ کی تحریر ہے۔

ورق ۱۶۷-الف پر کسی اور کاتب نے پورا ورق دوبارہ لکھنے کے بعد فائدہ بھی تحریر کیا ہے نیز حاشیہ میں وضاحت کی ہے کہ : ''این فایدہ در نسخہای احمد آباد ترقیمہ نیافتہ''۔

ورق ۲۷۲-الف پر فایدہ درج کرنے کے بعد اسی قسم کی تحریر ہے کہ این فایدہ در نسخہای احمد آباد مندرج نیافتہ۔

ورق ۲۹۴-ب پر ایک اہم نکتہ تحریر کرنے کے بعد مترجم رقم کرتے ہیں ''ھمچنان ست در شرح (سیرۃ سید البشر) مسمی بنقایۃ الاثر کہ تصنیف کردہ آن مولینا ابوبکر محدث احمد آبادی رحمۃ اللہ علیہ (ھستند)''۔

نقایۃ الاثر کا چار جلدوں میں خوبصورت قلمی نسخہ بھی کتاب خانہ میں اب دستیاب ہے۔

ورق ۳۳۳-ب پر ترقیمہ کے بعد حاشیہ میں یہ تحریر ہے کہ ''این نسخہ در داخلی بیت اللہ مشرف شدہ، روز عاشورا، ۱۲۴۰ھ۔ اس کا مطلب ہوا کہ ۱۲۳۹ھ میں کتاب ختم ہونے کے آٹھ ماہ بعد بیت اللہ لے جایا گیا تھا۔

ورق ۹-الف پر تاریخ مبیضہ اختر لھا ۱۲۳۷ تحریر ہے۔

نیز یہ بھی لکھا ہوا ہے کہ آغاز مرقومہ قصیدہ وتریہ از ابتدای چہارم شہر ذی الحجہ روز سہ شنبہ بوقت یک ونیم..... روز بر آمدہ بود در ۱۲۳۸ھ ہجری۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اسی وضاحتی فہرست کے مخطوطہ نمبر 2394-C والی بیاض کے صفحہ نمبر 187-b پر غلام محمد منصوری صاحب کا شجرہ درج ہے۔

نمبر : 2343

کتاب کا نام... :۔ نقایۃ الاثر شرح خلاصۃ سیر سید البشر - جلد (۱)

مصنف ..... :۔ محمد ابوبکر بن عبدالرحمٰن

مہر و مالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 23.8x14.5 سطور ... :۔ 18

اوراق ..... :۔ 456 کاتب .... :۔ محمد ابی بکر

تاریخ کتابت.. :۔ ۱۹ر صفر ۱۱۴۳ھ/ اگست ۱۷۳۰ء خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ سیرت

آغاز..... :۔ الحمد للّٰہ رب العالمین حمداً یوافی نعمہ ویکافی مزید کرمہ علی کل حال، والصلوۃ والسلام الاتمان الاکملان علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ خیر صحب وآل...

اختتام ..... :۔ وکذالك ما اشار الیہ صاحب النہایۃ من جہۃ الطب حیث قال ومن حمل الاتکاء علی المیل علی احد الشقین تاولہ علی مذہب الطب فانہ لایحذر فی مجاری الطعام سہلاً ولایسیفہ ہنیئاً ودبماتاذی بہ الی ہنا کلام الجمع۔

ترقیمہ ..... :۔ -

حالت ..... :۔ مکمل غیر مجلّد۔ خوبصورت خط نسخ اور متن کی عبارت سرخ روشنائی سے لکھی ہوئی ہے۔

نوٹ ..... :۔ یہ کتاب سیرت کے موضوع پر لکھی گئی ''شیخ ابوجعفر بن عبداللہ بن محمد بن ابوبکر الطبری کی کتاب خلاصۃ سیر سید البشر'' کی شرح ہے۔ اکثر اوراق پر قیمتی حواشی موجود ہیں جن میں قاموس اور عیون الاثر وغیرہا معتبر کتابوں کے حوالے دیئے گئے ہیں۔ کل چار جلدوں میں شرح کی گئی ہے۔ چاروں جلدیں مصنف کے خط

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

میں ہیں۔ چوتھی جلد کے ترقیمہ میں کتابت کی تاریخ ۱۹ صفر ۱۱۴۳ھ/ اگست ۱۷۳۰ء دی ہوئی ہے۔

مصنف نے مقدمہ میں اہم بات عرض کی ہے کہ ان کے استاد اور صدر المحدثین مولانا شیخ زین العابدین نے یہ شرح لکھنے کا ارادہ کیا تھا اور فصل اول لکھی بھی تھی لیکن ۱۴ جمادی الآخر ۱۱۱۲ھ/ نومبر ۱۷۰۰ء میں ان کی وفات ہوگئی۔ لہذا مصنف نے اسے مکمل کیا۔ شیخ زین العابدین کی دیگر کتابوں کے لئے دیکھئے: گجرات کے علماء حدیث وتفسیر؛ مصنف: محبوب حسین عباسی۔

کتاب میں بکثرت حواشی ہیں۔ چند حاشیے سراج الدین غوثی کے بھی ہیں جو ان کی شرح الشرح نخبۃ الفکر سے نقل کئے ہیں۔

ابتداء میں مکمل کتاب (چار جلدیں) کی فرست ۲۶ اوراق میں بعد میں تیار کروا کر داخل کی گئی ہے۔ موجودہ فہرست کے مخطوطہ نمبر 2394-C والی بیاض کے آغاز میں مولانا الشیخ ابوبکر کی شرح خلاصۃ السیر سے رسول اللہؐ کی ولادت کے متعلقہ بیان نقل کیا ہے۔

نمبر : 2344

کتاب کا نام... :- نقایۃ الاثر شرح خلاصۃ سیر سید البشر جلد (II)

مصنف ..... :- محمد ابوبکر بن عبدالرحمٰن

مہر ومالک.. :- -

سائز..... :- 23.5x15 سطور ... :- 18

اوراق ..... :- 457 سے 920=464

تاریخِ کتابت.. :- ۱۹ر صفر ۱۱۴۳ھ/ اگست ۱۷۳۰ء خط ..... :- نسخ

زبان ..... :- عربی موضوع :- سیرت

آغاز..... :- وفی الاحیاء وکان کثیراً اذا جلس یاکل یجمع بین رکبتیه وبین قدمیه کما یجلس المصلی الّا ان الرکبة تکون فوق الرکبة والقدم فوق القدم

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اختتام ..... :- واظن ان کتاب الشیخ اصل هذا الکتاب لاتقصر عن ذلك انتهی کلامه فوقع لنبینا صلی اللّٰه علیه وسلم مثل ماوقع لغیره من الانبیاء وزاد عدداً لایبلغ الاحصاء صلی اللّٰه تعالی علیه وآله وصحبه وسلم ومجد وعظم وشرف وکرم سیادته فی ولد آدم وعلمه اتم واحکم

ترقیمه ..... :- تم الجلد الاول المشتمل علی تسعة فصول وآخرها فصل المعجزات من کتاب نقایة الاثر شرح خلاصة السیر لسید البشر صلی اللّٰه علیه وسلم ماسمع سمع وبصر بصر، ویتلوه ان شاء اللّٰه تعالی فی الجلد الثانی الفصل العاشر فی ذکر ازواجه صلّی اللّٰه علیه وسلم وهو مشتمل علی خمسة عشر فصلاً وآخرها فصل الوفاة وبه یتم الکتاب واللّٰه الهادی للصواب والعاصم عن الخطأ فی کل باب :

حالت ..... :- مکمل غیر مجلد۔

نوٹ ..... :- یہ نقایۃ الاثر کی دوسری جلد ہے جن میں آپ علیہ الصلوۃ والسلام کے کھانے کے طریقہ سے لیکر آپ کے معجزات تک بیان کیا گیا ہے۔ جلد اول کے آخر میں کوئی ترقیمہ مکتوب نہیں ہے البتہ اس جلد ثانی کے آخر میں ترقیمہ ہے جو اوپر نقل کر دیا گیا ہے۔

نمبر : 2345

کتاب کا نام... :- نقایۃ الاثر شرح خلاصۃ السیر لسید البشر (III)

مصنف ..... :- محمد ابوبکر بن عبدالرحمٰن

مہر ومالک.. :- -

سائز..... :- 25.5 x 14.6 سطور ... :- 18

اوراق ..... :- 920 سے 1362=442

تاریخ کتابت.. :- ۱۹ر صفر ۱۱۴۳ھ/ اگست ۱۷۳۰ء خط ..... :- نسخ

زبان ..... :- عربی موضوع :- سیرت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آغاز..... :- له سواطع ولا يعدها عاد ولا يحصرها حاد قاله فی اول باب المعجزات وقال فی آخرها قيل انها تبلغ الفاقاله البيهقی وقيل الفا ومائتين نقله النووی، وقيل ثلثة الالف سوی القرآن ذكره البيهقی

اختتام ..... :- وقال الزرقانی ان الصلوة عليه فرادی ارسالا ارسالا كان بوصية منه كماروی الحاكم والبزار بسند فيه؛

ترقيمه ..... :- —

حالت ..... :- مکمل غیر مجلد

نوٹ ..... :- یہ نقایۃ الاثر کی تیسری جلد ہے سیرت کے موضوع پر، جو ازواجِ مطہرات کے ذکر سے شروع ہوتی ہے۔ دراصل نقایۃ الاثر کی دو جلدیں ہی ہیں۔ لیکن ان دو کو چار پر تقسیم کر دیا گیا ہے، لہذا یہ جو تیسری جلد ہے وہ دراصل کتاب کی دوسری جلد کا پہلا حصہ ہے اور چوتھی جلد جو ہے وہ دوسری جلد کا دوسرا حصہ ہے۔

نمبر : 2346

کتاب کا نام... :- نقایۃ الاثر شرح خلاصۃ السیر لسید البشر (IV)

مصنف ..... :- محمد ابوبکر بن عبدالرحمٰن

مہر ومالک.. :- -

سائز..... :- 25.5 x 14.7 سطور ... :- 18

اوراق ..... :- 1363 سے 1810 = 447

تاریخِ کتابت.. :- ۱۹ر صفر ۱۱۴۳ھ/ اگست ۱۷۳۰ء خط ..... :- نسخ

زبان ..... :- عربی موضوع :- سیرت

آغاز..... :- مجهول انه لما جمع صلی الله عليه وآله وصحبه وبارك وسلم اهله فی بيت عائشة قالوا فمن يصلی عليلاً فذكر الحديث وفيه ثم ادخلو علی فوجا بعد فوج فصلو علی وسلموا تسليماً انتهی

اختتام ..... :- ونختم الكلام كما بدأناه فی هذا المقام حامدين وشاكرين

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ومبتهلين ومتضرعين لله الملك العلام ومصلين ومسلمين على نبيه النبيه ورسوله الوجيه محمد سيد الامام وعلى آله الكرام وتبعه الجسام مادارت الليالى والايام

ترقیمه ..... :- نجز تصحيح هذا الكتاب الحاوى لفنه من كل باب المسمى نقاية الاثر فى شرح خلاصة السير لسيد البشر من ابتداء الفصل الثامن الى هنا آخر الكتاب بعون الله الوهاب يوم الاثنين التاسع عشر من شهر صفر ختمه الله بالخير والظفر من حجه ثلث واربعين ومائة والف على يد جامعه ومؤلفه العاصى المنعون بالمسكته والفقر محمد ابى بكر

حالت ..... :- مکمل غیر مجلد

نوٹ ..... :- یہ نقایۃ الاثر کی چوتھی جلد ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواجِ مطہرات کے ذکر سے شروع ہوتی ہے۔ اس کتاب کے آخر میں مصنف نے نعتیہ اشعار بھی ذکر کئے ہیں اور سیرت کی دیگر کتب کا بھی ذکر کیا ہے نیز سب سے آخر میں اپنی سند بیان کی ہے۔

نمبر : 2347

کتاب کا نام... :- نامعلوم

مصنف ..... :- نامعلوم

مہر ومالک.. :- -

سائز..... :- 25x17.2 سطور ... :- 23

اوراق ..... :- 26 سے 30=5 کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- - خط ..... :- نسخ

زبان ..... :- عربی موضوع :- سیرت

آغاز..... :- وباطنها فعجز الرجل وغرضنا فى ايراد هذه الاشيا ابانة الفرق بين المعجزات وبين هذه التمويهات الباطلة اذا ظهرت على ايدى الكذابين

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اختتام ..... :- وهو ماخلق بامركن من غير مادّة مستعد القبول فيض الالوهيّه بلا واسطة وجسدا جسمانيا ظلما..... كثيفا من عالم الخلق وهو ماخلق من.....

ترقیمه ..... :- —

حالت ..... :- کرم خوردہ۔ ناقص الطرفین۔ قدیم کتاب کا ناقص نسخہ ہے۔

نوٹ ..... :- سیرت کی کتاب میں سے فصل التاسع مکمل ہے جو "فی اثبات نبوۃ المصطفیٰ صلوۃ اللہ علیہ وسلم" کے موضوع پر ہے۔ ورق 30-b پر الفصل العاشر ہے جس کا موضوع: فی فضیلۃ نبینا صلی اللہ علیہ وسلم علی جمیع انبیا علیہم السلام وختم النبوۃ بہ۔

نمبر : 2348

کتاب کا نام... :- احیاء علوم الدین

مصنف ..... :- ابو حامد محمد ابن محمد الغزالی

مہر ومالک.. :- شیخ محی الدین ابن اقضی القضاۃ قاضی عبدالوھاب صدیقی شامی

سائز..... :- 29.7x19.5 سطور ... :- 31

اوراق ..... :- 938 کاتب .... :- عبدالغفور ابن ابراھیم

تاریخ کتابت.. :- شوال ۲۸/۹۹۲ھ خط ..... :- نسخ

زبان ..... :- عربی موضوع :- تصوف

آغاز..... :- الحمد لله تعالیٰ اولاً و آخراً حمداً کثیراً دائماً متوالیا وان کان یتضأل دون حق جلاله حمد الحامدین واصلی علی رسوله ثانیا صلوة تستغرق مع سید البشر سائر المرسلین واستخیر ثالثاً فیما اتبعت له غرفی من تحریر کتاب فی احیاء علوم الدین

اختتام ..... :- والصلوة والسلام علی محمد خیر خلقته وعلی آله واصحابه وعترته

ترقیمه ..... :- قد وقع الفراغ من تسوید هذا الکتاب المنظری علی فوائد ذوی الالباب المسمی باحیاء علوم الدین یوم الجمعة فی شهر شوال

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تاریخه ثمانیه وعشرین سنه اثنا وتسعون وتسعمأته بید الضعیف الراجی الی رحمة اللّٰه الکریم عبد الغفور ابن ابراهیم فی بلدة حونبور

حالت ..... :۔ خستہ حال غیر مجلد

نوٹ ..... :۔ یہ کتاب احیاء علوم الدین کا نسخہ ہے جو امام علامہ محمد الغزالی کی تصنیف ہے، بہت ہی معتبر اور جامع کتاب ہے، نسخہ میں حاشیے بھی موجود ہیں جن میں قاموس، صراح اور عراقی جیسی معتبر کتابوں کے حوالے مذکور ہیں، علاوہ ازیں بہت سی تحریریں بھی مکتوب ہیں جن پر احمد بن سلیمان، سعید بن عبدالکریم (ص:136-a) اور مولانا احمد بن مولانا سلیمان لاھوری کردی احمد آبادی (ص:397-B) جیسی قابلِ ذکر شخصیات کے نام درج ہیں۔

امام غزالی سالِ ولادت ۴۵۰ھ/۱۰۵۸ء، سالِ وفات ۵۰۵ھ/۱۱۱۱ء۔
ابتدائی زندگی میں یونانی فلسفہ سے متاثر تھے اور مختلف درس گاہوں میں کلام اور فلسفے کا درس بھی دیتے تھے لیکن حرمین شریفین کے سفر کے بعد آپ کے خیالات میں بڑی تبدیلی آئی اور تصوف کی طرف راغب ہوئے۔ آپ نے معرفت کو تمام علوم کی بنیاد قرار دیا، آپ کے زمانے میں باطنی اور اسماعیلی فرقوں کے جو نظریات پھیل چکے تھے اس کا آپ نے زوردار رد کیا۔ آپ کی دیگر تصانیف کے ساتھ ساتھ احیاء علوم الدین نامی کتاب عالم اسلام میں مشہور ہوئی نیز اس کی تعلیمات آج تک رائج رہی ہیں، اس کتاب کا اصل موضوع اخلاقیات ہے۔ اس کتاب میں امام غزالی نے خصوصی طور پر عبادات، عادات، مہلکات اور منجیات کے موضوعات پر بحث کی ہے۔

نمبر : 2349

کتاب کا نام... :۔ الاشباہ والنظائر

مصنف ..... :۔ زین الدین بن نجم الدین المصری الحنفی

مہر ومالک... :۔ -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سائز..... :۔ 24.5x14.1 سطور ... :۔ 26۔سطور کی تعداد بدلتی ہے۔

اوراق ..... :۔ 192۔اخیر سے ۶ ورق غائب ہیں۔

تاریخِ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ فقہ

آغاز..... :۔ الحمد للّٰہ وسلام علی عبادہ الذین اصطفی اما بعد فلما یسر اللّٰہ تعالی باتمام کتاب الاشباہ والنظائر

اختتام ..... :۔ واذا انفق فی البناء استوجب علیہ قدر ماانفق فیلتقیان قصاصاً فترادان

ترقیمہ ..... :۔ —

حالت ..... :۔ ناقص الآخر غیر مجلّد

نوٹ ..... :۔ فقہ کے موضوع پر یہ کتاب الاشباہ والنظائر لکھی گئی ہے جو ابن نجیمؒ کی تصنیف ہے اور مدارس میں داخل نصاب بھی ہے، مذکورہ مسودہ میں آغاز کی دو تین سطریں غائب ہیں اس لئے آغاز کی عبارت لائبریری کے دوسرے مسودے نمبر 458 سے نقل کی گئی ہے۔

نمبر : 2350

کتاب کا نام... :۔ **خزانۃ الروایات**

مصنف ..... :۔ قاضی جگن متوفی ۹۲۰ھ/۱۵۱۴ء

مہر ومالک.. :۔ (۱) غلام محمد علی منصوری، (۲) میاں محمد ابن محمد جمال (۳) حاجی میاں ابن میاں محمد

سائز..... :۔ 26x15 سطور ... :۔ 21

اوراق ..... :۔ 204 کاتب .... :۔ -

تاریخِ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ فقہ

آغاز..... :۔ بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم وبہ نستعین۔ الحمد للّٰہ... العالمین،

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

والعاقبة الذی خلق الانسان وعلمه البیان ورفع مدارج العالمین منهم الی اعلی درجات الجنان والصلوة علی رسوله المبعوث الی الکافة ورحمة للعالمین وابقی شریعته البیضاء باقیةً الی یوم الدین وعلی آله واصحابه الذینهم

اختتام ..... :- ..... ولا یعطی الرجل زکوة ماله زوجة عند الکل وکذاالمراة اذا دفعت الی زوجها عند ابی حنیفةؒ خلافالهما لصاحبیةؒ فی الصیر فیة امراة الغیر جاء ت.....

ترقیمه ..... :- —

حالت ..... :- ناقص الآخر۔ غیر مجلد

نوٹ ..... :- واضح خط میں تحریر شدہ فقہ حنفی سے متعلق روایات کا مجموعہ ہے۔ اس کے تین اور ناقص نسخے اس کتاب خانہ میں نمبر 442، 443، 444 پر محفوظ ہیں۔ دیکھئے وضاحتی فہرست۔ جلد اول۔ ابتدائی اوراق میں عنوانات کی مکمل فہرست مندرج ہے جس میں سے ''فی وجوب الزکوۃ'' والی فصل تک کا مواد شامل ہے۔

نمبر : 2351

کتاب کا نام... :- برھان الاسلام (جزوالاول)

مصنف ..... :- نامعلوم

مہر ومالک.. :- -

سائز..... :- 23.5x13.5 سطور ... :- 16

اوراق ..... :- 7 کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- - خط ..... :- نستعلیق

زبان ..... :- فارسی موضوع :- فقہ

آغاز..... :- بسم اللّٰہ... الحمد للّٰہ رب العالمین والعاقبة للمتقین والصلوة علی رسوله محمد وآله اجمعین۔ فریضہ وضو چھاراست، اول شستن روی از رستنگاہ موی پیشانی تا فرود زنخ واز نرمہ گوش تا نرمہ گوش....

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اختتام ..... :۔ ..... چہارم افطار کردن بگمان غروب۔ پنجم عمداً خوردن بعد نسیان ششم عورتی کہ مرد اورا در خواب وطی کردہ باشد۔ کفارہ سہ نوع است۔ اول عتق رقبہ، دوم دادن طعام ششت مسکین۔

ترقیمہ ..... :۔ —

حالت ..... :۔ ناقص الاخر۔ غیر مجلد۔ معمولی خط

نوٹ ..... :۔ وضو، نماز، طہارت، غسل، روزہ جیسے فقہی مسائل کی سلیس زبان میں وضاحت ہے۔

نمبر : 2352

کتاب کا نام... :۔ **دستور القضات**

مصنف ..... :۔ صدر بن رشید بن صدر اللہ

مہر و مالک.. :۔ محمد خوب

سائز..... :۔ 22.2x15.6 سطور ... :۔ 11

اوراق ..... :۔ 133 کاتب .... :۔ -

تاریخِ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ فقہ

آغاز..... :۔ الحمد للّٰہ الّذی اعاننی علی جمیع (کذا) ھذہ المسائل والصلوۃ علی رسولہ محمد الذی حفض بہ الوسائل علی اٰلہ واصحابہ

اختتام ..... :۔ ولو مات الصبی او الغائب بلا اجازۃ وارثہ ینفذ عندھما ولا ینفذ عند محمد برجندی

ترقیمہ ..... :۔ —

حالت ..... :۔ مکمل مجلّد

نوٹ ..... :۔ فقہ کے موضوع پر یہ کتاب دستور القضات لکھی گئی ہے جو شیخ صدر بن رشید کی تصنیف ہے۔ بعض صفحات پر حواشی موجود ہیں۔ جن میں فتاوی قاضی خان، مجموعۃ النوادر، زاد الفقہاء اور فتاوی سمرقندی جیسی معتبر کتابوں کے حوالے موجود ہیں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ کتاب بائیس (۲۲) ابواب پر منقسم ہے۔ ورق ۱-الف اور ورق ۱۳۳-ب پر مالک کی مدور مہر ہے (محمد خوب)۔

ابواب کے عنوانات حسبِ ذیل ہیں :-

باب اول : الطہارۃ — باب دوم : الصلوۃ

باب سیوم : الصوم — باب چہارم : النکاح

باب پنجم : الطلاق — باب ششم : العِتاق

باب ہفتم : البیع — باب ہشتم : القضایا

باب نہم : الدعوی — باب دہم : الاجارہ

باب یازدہم : الشہادۃ — باب دوازدہم : الکفالۃ

باب سیزدہم : الوکالۃ — باب چہاردہم : الشرکۃ

باب پانزدہم : فیما یصیر الکافر بہ مسلما

باب شانزدہم : فیما یصیر المسلم بہ الکافر

باب ہفدہم : الحرب — باب ہژدہم : الحرب

باب نوزدہم : الزیارات — باب بیستم : السماع

باب بیست ویکم : الصید — باب بیست ودوم : المسائل المتفرقہ

دستور القضاۃ کا ایک قلمی نسخہ ٹونک میں بھی موجود ہے جس میں مصنف کا نام اس طرح درج ہے : صدر تبریزی قاضی خواجہ۔ دیکھئے : Historical Heritage by Shaukat Ali Khan, Arabic & Persian Research Institute, Tonk. Page No.61.

نمبر : 2353

کتاب کا نام... :- شرح جامی

مصنف ..... :- مولانا نورالدین عبدالرحمٰن جامی (۸۱۷-۸۹۸ھ)

مہر ومالک.. :- -

سائز..... :- 25.5x14 سطور ... :- 21

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اوراق ..... :۔ 172 کاتب .... :۔ -

تاریخِ تالیف.. :۔ ۸۹۷ھ/۱۴۹۲ء خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ نحو

آغاز..... :۔ وھی ثلثون الی تسعین و لیس عشرون جمع عشرة ولاثلثون جمع ثلثة والایصح اطلاق عشرین علی ثلاثین لانه ثلثة مقادیر العشرة واطلاق ثلثین

اختتام ..... :۔ والمخفّفة المفتوح ماقبلها تقلب اِلفاً کقولك فی اخربن اخرباً تشبیهاً لها بالتنوین فان التنوین اذا انفتح ماقبلها تقلب الفاً واذا انضم او انکسر یحذف نحو اصبت خیراً واصابنی خیرٌ وختم لی بخیر

ترقیمه ..... :۔ وقال المولفؒ قد امتراح من کد الانتهاض لنقل هذا الشرح من السواد الی البیاض العبد الفقیر عبد الرحمن الجامی وقفه اللّٰه تعالی فی وظائف عبودتیه للاعراض عن مطالبة الاعواض والاغراض ضحوة السبت الحادی عشر من رمضان ۸۹۷ھ۔

حالت ..... :۔ ناقص الاول۔ غیر مجلد

نوٹ ..... :۔ مولانا جامیؒ کی مشہور شرح کافیہ کی نقل ہے۔ اس شرح کی تعلیقات اور اس کے حاشیوں نیز مولانا جامی کے مختصر حالات اور ان کی فضیلت کے بارے میں دیکھئے ظفر المحصلین باحوال المصنفین، تالیف حضرت مولانا محمد حنیف گنگوھی۔ ص ص ۴۰۱-۴۰۷۔ آخری ورق ۱۷۲-الف پر سموت ۱۹۰۷ء مطابق ۱۲۶۷ھ کا تعویز اور حسین علی کا نام ملتا ہے۔ ۱۷۲-ب پر برای وبا کے عنوان سے عربی میں وظیفہ نقل کیا ہے۔

اس کتاب کا مکمل قلمی نسخہ جس کا عنوان شرح ملا جامی یا الفواید الضیائیہ ہے، اس کتاب خانہ میں نمبر 849 پر محفوظ ہے (وضاحتی فہرست جلد: سوم؛ ص 42) اس کے دو اور ناقص نسخے نمبر 850 اور 851 پر بھی دیکھے جاسکتے ہیں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ کتاب بائیس (۲۲) ابواب پر منقسم ہے۔ ورق ۱-الف اور ورق ۱۳۳-ب پر مالک کی مدور مہر ہے (محمد خوب)۔

ابواب کے عنوانات حسبِ ذیل ہیں :-

باب اول : الطہارۃ — باب دوم : الصلوۃ

باب سیوم : الصوم — باب چہارم : النکاح

باب پنجم : الطلاق — باب ششم : العِتاق

باب ہفتم : البیع — باب ہشتم : القضایا

باب نہم : الدعوی — باب دہم : الاجارہ

باب یازدہم : الشہادۃ — باب دوازدہم : الکفالۃ

باب سیزدہم : الوکالۃ — باب چہاردہم : الشرکۃ

باب پانزدہم : فیما یصیر الکافر بہ مسلما

باب شانزدہم : فیما یصیر المسلم بہ الکافر

باب ہفدہم : الحرب — باب ہژدہم : الحرب

باب نوزدہم : الزیارات — باب بیستم : السماع

باب بیست ویکم : الصید — باب بیست ودوم : المسائل المتفرقہ

دستور القضاۃ کا ایک قلمی نسخہ ٹونک میں بھی موجود ہے جس میں مصنف کا نام اس طرح درج ہے : صدر تبریزی قاضی خواجہ۔ دیکھئے : Historical Heritage by Shaukat Ali Khan, Arabic & Persian Research Institute, Tonk. Page No.61.

نمبر : 2353

کتاب کا نام... :- شرح جامی

مصنف ..... :- مولانا نورالدین عبدالرحمٰن جامی (۸۱۷-۸۹۸ھ)

مہر ومالک.. :- -

سائز..... :- 25.5x14 سطور ... :- 21

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اوراق ..... :۔ 172 کاتب .... :۔ -

تاریخِ تالیف.. :۔ ۸۹۷ھ/۱۴۹۲ء خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ نحو

آغاز..... :۔ وھی ثلثون الی تسعین و لیس عشرون جمع عشرة ولاثلثون جمع ثلثة والایصح اطلاق عشرین علی ثلاثین لانه ثلثة مقادیر العشرة واطلاق ثلثین

اختتام ..... :۔ والمخفّفة المفتوح ماقبلها تقلب الِفاً کقولك فی اخربن اخرباً تشبیهاً لها بالتنوین فان التنوین اذا انفتح ماقبلها تقلب الفاً واذا انضم او انکسر یحذف نحو اصبت خیراً واصابنی خیرٌ وختم لی بخیر

ترقیمه ..... :۔ وقال المولفؒ قد امتراح من کد الانتهاض لنقل هذا الشرح من السواد الی البیاض العبد الفقیر عبد الرحمن الجامی وقفه اللّٰه تعالی فی وظائف عبودتیه للاعراض عن مطالبة الاعواض والاغراض ضحوة السبت الحادی عشر من رمضان ۸۹۷ھ -

حالت ..... :۔ ناقص الاول۔ غیر مجلد

نوٹ ..... :۔ مولانا جامی کی مشہور شرح کافیہ کی نقل ہے۔ اس شرح کی تعلیقات اور اس کے حاشیوں نیز مولانا جامی کے مختصر حالات اور ان کی فضیلت کے بارے میں دیکھئے ظفر المحصلین باحوال المصنفین، تالیف حضرت مولانا محمد حنیف گنگوھی۔ ص ص ۴۰۱-۴۰۷۔ آخری ورق ۱۷۲-الف پر سموت ۱۹۰۷ء مطابق ۱۲۶۷ھ کا تعویز اور حسین علی کا نام ملتا ہے۔ ۱۷۲-ب پر برای وبا کے عنوان سے عربی میں وظیفہ نقل کیا ہے۔

اس کتاب کا مکمل قلمی نسخہ جس کا عنوان شرح ملا جامی یا الفواید الضیائیہ ہے، اس کتاب خانہ میں نمبر 849 پر محفوظ ہے (وضاحتی فہرست جلد: سوم؛ ص 42) اس کے دو اور ناقص نسخے نمبر 850 اور 851 پر بھی دیکھے جاسکتے ہیں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نمبر : 2354-A

کتاب کا نام... :۔ کنز الدقائق

مصنف ..... :۔ ابوالبرکات عبداللہ ابن احمد ابن محمود النسفی ۔ (تاریخ وفات ۷۱۰ھ)

مہر و مالک.. :۔ حافظ محمد روشن ولد حافظ عبداللہ قوم اداں سکوال ۱۱۶۲ھ

سائز..... :۔ 21.8x13.4 سطور ... :۔ 6

اوراق ..... :۔ 493 کاتب .... :۔ عمر بن ابراھیم (ملتان)

تاریخ کتابت.. :۔ ۱۱۵۸ھ خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ فقہ

آغاز..... :۔ الحمد للّٰہ الذی اعز العلم فی الاعصار واعلی حزبه والانصار والصلوة علی رسوله المختص بهذا الفضل العظیم وعلی آلہٖ الذین فازوا منه بحظٍ جسیم

اختتام ..... :۔ ومن صالح من الورثة علی شئ فاجعل کان لم یکن واقسم مابقی علی سهام من بقی مابقی۔

ترقیمه ..... :۔ قد وقع التفریغ من تسوید هذه النسخة المیمونه المبارکة المسمی بکنز الدقائق محلی بحلیة الحقائق بید الافقر المفتقر الی رحمة رب الرحیم خادم العلماء عمر بن ابراهیم وقت الضحی فی دار الامان ملتان۔

حالت ..... :۔ کتاب کا اول آخر موجود ہے البتہ درمیان میں 371 سے 410 تک اوراق غائب ہیں۔

نوٹ ..... :۔ یہ کتاب بنام کنز الدقائق فقہ کی مشہور ترین کتاب ہے جو امام عبداللہ بن احمد النسفی کی تصنیف ہے، بہت ہی جامع کتاب ہے دس دس صفحات کی تفصیل کو سطر دو سطر میں بند کرلیا گیا ہے، امام نسفی نے اس میں دو باتوں کا اہتمام کیا ہے اول یہ کہ وہی مسائل ذکر کئے ہیں جو ائمہ احناف سے ظاہر الروایۃ ہیں اور دوم یہ کہ اس میں زیادہ تر ائمۂ احناف کے مفتی بہ اقوال ذکر کئے ہیں جو غیر ظاہر الروایۃ اور غیر مفتی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بہ ہیں، وضاحت کے لئے ملاحظہ ہو ظفر المحصلین باحوال المصنفین صفحہ 268

کنز الدقائق کا فارسی میں ترجمہ ناصر الدین محمد بن جمال الازدی الکرمانی نے کیا تھا اس کے قلمی نسخے ہندوستان میں دو جگہ موجود ہیں:

(۱) گجرات ودیا سبھا، احمد آباد (دیکھئے Gujarat Vidya Sabha Collection, Catalogue, Vol.II; No. 284۔ یہ مخطوطہ ۱۷۸۰ء کا ہے۔

(۲) ٹونک (راجستھان) دیکھئے : Historical Heritage by Shaukat Ali Khan; Arabic & Persian Research Institute, Tonk; Page No. 61.

نمبر : 2354-B

کتاب کا نام... :۔ کنز الدقائق

مصنف ..... :۔ ابوالبرکات عبداللہ ابن احمد ابن محمود النسفی

مہر ومالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 27.5x16 سطور ... :۔ 7

اوراق ..... :۔ 436 کاتب .... :۔ -

تاریخِ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نسخ جلی

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ فقہ

آغاز..... :۔ الحدث علی ظاهرهما مرة بثلث اصابع یبدأ من الاصابع الی الساق والخرق الکثیر یمنعه وهو قدر ثلث اصابع القدم من اصغرها

اختتام ..... :۔ ..... ومن صالح من الورثة علی شئ فاجعل کان لم یکن واقسم مابقی علی اسهام من بقی۔

ترقیمه ..... :۔ تم واللّٰه اعلم۔

حالت ..... :۔ غیر مجلد۔ ناقص الاول۔ درمیان میں بھی بہت سے اوراق غائب ہیں۔

نوٹ ..... :۔ جلی حروف میں یہ کنز الدقائق کا لکھا ہوا نسخہ ہے۔ کتاب کا آخر مکمل موجود ہے البتہ ابتدائی اور درمیانی بہت سے اوراق غائب ہیں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نمبر : 2355

کتاب کا نام... :۔ مجموع خانی فی غرر معانی

مصنف ..... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 21x12 سطور ... :۔ 14 سے 16

اوراق ..... :۔ 215 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نستعلیق

زبان ..... :۔ فارسی موضوع :۔ فقہ

آغاز..... :۔ بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم۔ حمد بیحد وسپاس بے عدمر حضرت بادشاہی رادار الملک دولت آبادنہاد ایشانی بفرالاسلام رسانیدۂ اوست وقلعہ ناموس ایمانی بہ بناء احکام محکمہ شرعی برائی نظام دین محمد باعلام ..... علما شریعت احمدی و امت عالیہ بزروہ اعلی بلند گردانیدۂ اوست.....

اختتام ..... :۔ درحقایق مسلمی می گوید کہ در دوزخ جاہی است کہ زنان کنندہ کانرا دران جاہ عذاب کنند

ترقیمہ ..... :۔ —

حالت ..... :۔ چند اوراق کرم خوردہ اور آب زدہ ہیں۔ ناقص الآخر۔ خط بدلتا ہے۔

نوٹ ..... :۔ مصنف نے مقدمہ میں یہ کتاب فارسی زبان میں لکھنے کی توجیہہ بیان کی ہے اور عربی کی مشہور ومعروف کتابوں کے نام درج کئے ہیں جن سے روایات نقل کی ہیں۔ کتاب الحج تک بیان ہے، اس کے بعد کی کتاب الطہارات نہیں ہے۔

نمبر : 2356

کتاب کا نام... :۔ مسائلِ ذبائح والاضحیۃ

مصنف ..... :۔ -

مہر ومالک.. :۔ -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سائز..... :۔ 24x13 سطور ... :۔ 19

اوراق ..... :۔ 20 کاتب .... :۔ -

تاریخِ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ فقہ

آغاز..... :۔ کتاب الذبائح۔ فی الکافی الذبائح جمع ذبیحة وھو اسم ما یذبح والذبح مصدر ذبح اذا قطع الاوداج والذکوة اسم من یذکی الذبیحة تذکیة اذا ذبحھا وھی شرط کل الذبیحة

اختتام ..... :۔ فی جمع مجموع النوازل۔ اربعة نفر اشتری کل واحد منھم شاة لونھا وسمنھا واحد فحبسھا فی بیت۔ فلما اصبحوا وجدوا واحدة منھا ماتت ولایدری لمن ھو فانه یباع ھذه الاغنام جملة ویشتری بثمنھا اربع شاة کل واحد منھم شاة ثم یوکل کل واحد منھم صاحبه یذبح کل واحد منھم ویحلل کل واحد منھم صاحبه ایضاً حتی یجوز عنه الاضحیة واللّٰہ اعلم

ترقیمه ..... :۔ —

حالت ..... :۔ غیر مجلد خستہ حال ہے البتہ مکمل ہے۔

نوٹ ..... :۔ یہ رسالہ قربانی کے بیان میں لکھا گیا ہے جس میں فقہ کی مشہور کتابیں جیسے کافی، ھدایہ، قدوری، فتاوی الخانیہ، عالم گیری وغیرہ سے اقتباسات جمع کئے گئے ہیں۔

نمبر : 2357

کتاب کا نام... :۔ متفرق تحریرات

مصنف ..... :۔ -

مہر ومالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 22.5x13 سطور ... :۔ تعداد مختلف ہے۔

اوراق ..... :۔ 24 کاتب .... :۔ -

تاریخِ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نسخ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

زبان ..... :۔ عربی-فارسی موضوع :۔ فقہ

آغاز..... :۔ فی قصة الحديبيه فی المواهب فكتب ای الكاتب هذا ما صالح عليه محمد رسول الله فقال سهل والله لوكنا لعلم انك رسول الله

اختتام ..... :۔ مشائق گفتہ اند کہ درین دنیا نمونہ لذات بھشت لدتی وآرامی است کہ در وقت سحر بجہت تملّق درمناجات حاصل می گردد۔ ترجمہ مشکوۃ۔

ترقیمہ ..... :۔ —

حالت ..... :۔ غیر مجلد۔ تمام صفحات مختلف قسم کی تحریروں سے پُر ہیں۔

نوٹ ..... :۔ فقہی مسائل سے متعلق روایتیں نقل کی گئی ہیں۔ درمیان میں 8-b پر فارسی کتاب سے اقتباس درج ہے جس میں ۱۰۹۸ھ سال لکھا ہوا ملتا ہے۔ متفرق فارسی اشعار ورق 9-a اور 14-a نیز غزل رحمانی کے عنوان سے فارسی غزل کے چھ (۶) اشعار بھی فرق 13-b پر ملتے ہیں۔ مطلع حسب ذیل ہے۔

جملہ آسان جان مان از خود گذشتن مشکل ست
از می وحدت دمی بی خود نشتن مشکل ست

ورق ۱۳ پر از خط قاضی القضاۃ خواجہ عبداللہ بن قاضی میرک غفر اللہ ھما شنبہ ۱۶ صفر ۱۱۰۵ھ کی تحریر کے بعد فارسی میں دعا اور اس کے پڑھنے کی فضیلت بھی لکھی ہے۔
ورق ۲۱ حضرت شیخ احمد کھٹوؒ کی شان میں قدیم اردو میں ایک قطعہ مندرج ہے۔

نمبر : 2358-A-B

کتاب کا نام... :۔ (A) وسیلۃ النجاۃ فی احکام الممات
(B) مرجع اھل الحیاۃ عند ذکر احکام الممات

مصنف ..... :۔ (A) شیخ ابراھیم بن اسماعیل جونہ گہری (جوناگڑھی)
(B) شیخ محمد خلیل بن محمد شریف بن محمد سعید جونہ گہری

مہر ومالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 22.8x12.3 سطور ... :۔ -

اوراق ..... :۔ 4 کاتب .... :۔ -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

No. 2358-A

وسیلة النجاة فی احکام الاموات - شیخ ابراهیم جونا گڑھی

امروز شما رکنید برادر خود را و سوال کنید برای وی تثبیت را پس بدرستی که الان
سوال کرده میشود از وی و از علی رضی الله عنه آورده بود که آنحضرت صلی الله علیه وسلم
که میگفت بعد فراغ از دفن میت اللهم هذا عبدك نزل بك وانت خير منزول به
غفر له ووسع مدخله و در تلقین میت بعد از دفن حدیثی آمده که نزد شافعیه
معمول است سیوطی در جمع الجوامع از طبرانی و ابن النجار و ابن عساکر و دیلمی
از ابی امامه رضی الله عنه می آرد که گفت رسول خدا صلی الله علیه وسلم چون وقت یکی از
برادران شما وفات کردید او را و ریختند بروی خاک باید که بایستند مردی از شما
نزد سر وی و بگوید یا فلان بن فلانه و وی یعنی میت میشنود آنرا ولیکن جواب
نمیدهد بستر بگوید یا فلان بن فلان بن فلانه چون این بار میشنود بروی نشیند در بستر
بگوید فلان بن فلانه چون این بار میشنود بگوید ارشاد کن مرا رحمت کند
خدا تعالی ترا ولیکن شما نمی شنوید بستر گوید یاد کن ای فلان آنرا که بر آمدی تو
بران از دنیا شهادة ان لا اله الا الله وان محمدا عبده ورسوله وانکه راضی شدی که خدا تعالی
پروردگار تست و محمد پیغمبر تست صلی الله علیه وسلم و اسلام دین تست و قرآن امام
تست چون این را گفت میگوید یکی از منکر و نکیر دست دیگری را و میگویند بیرون
آئید از این بنده چکار دارید اکنون باوی که حق سبحانه و تعالی تلقین کرد حجت او را
وی در مجلس شریف حاضر بود گفت یا رسول الله اگر نام مادر میت ندانم بگو نسبت
کنم فرمود نسبت کن بحوا که مادر همه است و همچنین او را نسبت بگو بدادگاه
وظاهر این آنست که این نقل از [illegible]
میکند و بعد از آن میگفت ثبت بگو دام [illegible]
که گاهی قبر وی را تعاهد و تفقد کردی و [illegible] و راحت
و نزول رحمت و مغفرت بود [illegible]
در حق بعضی اصحاب رضی الله عنهم خصوص [illegible] بودی [illegible] علی العموم تمامه
اهل قبور را باین تشریف مشرف و مستعد کرد انیدی و کلام در زیارت قبور و اخر
فصل بتفصیل بیاید نقل من کتاب وسیلة النجاة فی احکام الاموات للشیخ ابراهیم بن اسماعیل جونا گڑھی

No. 2358-B

مرجع اهل الحیاة - شیخ محمد جونا گڑھی

فی فتاوی السراجیه تلقین المیت عند اکثر مشائخنا لیس بشیء وعند الشافعی سنة
فی جامع الرموز تلقین المیت لم یجر عند الائمة الثلثة وغیرهم من اصحابنا و
علیه فتوی ائمة بلخ وبخارى كما فی الجواهر وقال الامام الصفار فی التلخیص انه
مشروع لانه یعاد روحه وعقله ویفهم ما یلقن وقال صاحب الغیاثی انی سمعت استاذی
قاضی خان یحکی عن الامام ظهیر الدین انه لقن بعض الائمة واوصانی بتلقینه
وفی الجواهر کما سئل القاضی محمد الکرمانی عنه فقال ما رای المسلمون حسنا
فهو عند الله حسن وروی فی ذلک حدیثا بین وصفته علی ما فی الحقائق ان یقول یا
فلان ابن فلان اذکر دینک الذی کنت علیه رضیت ربا وبالاسلام دینا وبمحمد رسولا صلی
الله علیه وسلم نبیا فی حلیة شرح الوقایة قبل وقت التلقین بعد الدفن
بان یقول یا فلان ابن فلان اذکر دینک الذی کنت علیه رضیت بالله ربا وبالاسلام دینا و
بمحمد رسولا وبالقرآن اماما وبالکعبة قبلة وقیل ان کان موته علی الایمان فهو مستغن
عن التلقین والا فهو ینفع فی التثبیت عند التبییت للامام الحافظ الجلال
الا سیوطی قدام النبی بالتلقینی من بعد رمس التراب للمدفون
وقیل قبل ان یهال التراب وان بعد ثلثة تندب
ومثله جاء عن الصحابی طلب الثبات من استجاب
فی تذکرة الموضوعات حدیث تلقین المیت ضعفه ابن الصلاح ثم النووی
وابن القاسم والعراقی وشیخنا فی بعض تصانیفه واخرون وقواه الضیاء ثم شیخنا
لما له من الشواهد وثبت احمد العمل به لاهل الشام ه نقل کتاب مرجع اهل الحیاة عند ذکر احکام الاموات
للشیخ محمد خلیل بن محمد شریف بن محمد سعید جونا گڑھی ه

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تاریخ کتابت.. :- - خط ..... :- نسخ

زبان ..... :- عربی موضوع :- فقہ

آغاز..... :- فی احیاء العلوم واذا وضع المیت فی قبر ورجع الناس منه فالاولی..... الرجل ونادی المیت ثلث مرات یا فلان بن فلانة

اختتام ..... :- فی تذکرة الموضوعات حدیث تلقین المیت ضعفه ابن الصلاح ثم النووی وابن القاسم والعراقی وشیخنا بعض تصانیفه واخرون وقواه الضیاء ثم شیخنا لماله من الشواهد وثبت احمد العمل به لاهل الشام۔

ترقیمه ..... :- نقل کتاب مرجع اهل الحیاة عند ذکر احکام الممات للشیخ محمد خلیل بن محمد شریف بن محمد سعید جونه گھری

حالت ..... :- غیر مجلد۔

نوٹ ..... :- فقہ کے موضوع پر لکھے گئے اہم رسالے کے صرف تین صفحات ہیں۔ مصنف کا تعلق گجرات کے مشہور تاریخی شہر جوناگڑھ سے ہے۔

نمبر : 2359

کتاب کا نام... :- الاِصابہ فی تمیز الصّحابہ

مصنف ..... :- حافظ ابن حجر عسقلانی (۷۷۳-۸۵۲ھ)

مہر ومالک.. :- محمد خوب

سائز..... :- 30x18.5 سطور ... :- 25

اوراق ..... :- 615 کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- - خط ..... :- نسخ

زبان ..... :- عربی موضوع :- تعارف صحابہ

آغاز..... :- الحمد للّٰه الذی احصی کلّ شی عدداً ودفع بعض خلقهٖ علی بعض فکانوا طرائق حدداً و اشهد ان لا اِلٰه الّا اللّٰه وحدهٗ لاشریك لهٗ، لم یتخذ صاحبة ولا ولدا ولم یکن له شریك فی الملك

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ولایکون ابداً

اختتام ..... :- عمر بن طلق، زید ابن امیة بن کعب ابن تمیم بن سواد الانصاری. ذکرہٗ بن اسحٰق وغیرہ فیمن شھد بدراً وذکروہ فیمن احد وقال ابو عمر لم یذکرہ موسیٰ بن عقبة فی البدر بین واللّٰہ اعلم

ترقیمہ ..... :- من الاصابة اعان اللّٰہ علی اکمالھا وصلّی اللّٰہ علی سیّدنا محمد وعلی آلہٖ وصحبہٖ وسلم تسلیماً کثیراً دائماً الی یوم الدین o

حالت ..... :- جلد ٹوٹی ہوئی۔ چند اوراق کرم خوردہ

نوٹ ..... :- اس قلمی نسخے میں الاصابہ کے دو جزو: اوّل اور ثانی، مکمل شامل ہیں۔ حواشی میں وضاحتی تحریریں عربی میں ہیں۔ پہلے اور آخری ورق پر ''محمد خوب'' کی مدور مہر ہے۔ آخوند محمد خوب نقشبندی احمد آباد کے ماضی قریب کے مشہور عالم دین ہوئے ہیں۔ یہ نسخہ ان کی مِلک میں رہ چکا ہے۔ کتاب خانۂ حضرت پیر محمد شاہؒ میں الاصابہ کا ایک اور قلمی نسخہ ہے جو صرف الجزع الرابع پر منحصر ہے۔ (بحوالۂ مخطوطہ نمبر 210 وضاحتی فہرست، جلد۔اول)

نمبر : 2360

کتاب کا نام... :- قصیدۂ عربی

مصنف ..... :- نامعلوم

مالک..... :- (۱) محمد صدیق (۲) یلنکوشخان بہادر عالمگیر شاہی

مہر ..... :- عبدالرحیم خان

سائز..... :- 18.1x12 سطور ... :- 11

اوراق ..... :- 12+1=13 کاتب .... :- -

تاریخِ کتابت.. :- - خط ..... :- نسخ

زبان ..... :- عربی موضوع :- ادب

آغاز..... :- فاِنّ لی ذمّة منہٗ بتسمیہ، محمّدا وھو اوفی الخلقِ بالذمم۔ اِن لم یکن فی معادی امداً۔ فضلاً والّا فقل بازلة القِدم،

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اختتام ..... :۔ فیا خسارة نفسٍ فی تجارتها لم تشر الدین بالدنیا ولم تسم ومن بیعٍ آجلاً بعاجله یبیّن له الغیر فی بیعٍ وفی سلمٍ،

ترقیمه ..... :۔ —

حالت ..... :۔ غیر مجلد۔ جدول کی لکیریں کٹ جانے کی وجہ سے عبارت ورق سے الگ ہو چکی ہے۔ ناقص الطرفین۔

نوٹ ..... :۔ یہ رسالہ رسول اللہؐ کی شان میں کہے گئے عربی قصیدے پر مبنی ہے۔ چار مصرعوں کے قطعوں کے درمیان مختلف قافیہ میں ایک ایک بیت کہی ہوئی ہے۔
سرورق مالک کی اہم تحریر ہے۔ ۴۹ پڑھا جاتا ہے۔

نمبر : 2361

کتاب کا نام... :۔ قصیدہ بردہ

مصنف ..... :۔ امام محمد شرف الدین البوصیری

مہر ومالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 16.7x12.5 سطور ... :۔ 13

اوراق ..... :۔ 17 کاتب .... :۔ -

تاریخِ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نسخ جلی

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ ادب

آغاز..... :۔ اٰمِن تذکر جیران بذی سلم ۔ مزجت دمعاً جرای من مقلة بدم

اختتام ..... :۔ المصطفی والمرتضی وابناهما والفاطمة وکذلك صدیق وفاروق وعثمان لنا ارفع بهم عنا الوباء یارب یا ذاالمرحمة

ترقیمه ..... :۔ —

حالت ..... :۔ غیر مجلّد ۔ ناقص الآخر

نوٹ ..... :۔ قصیدہ بردہ کا نسخہ ہے عربی زبان میں۔ قصیدہ بردہ کا خوبصورت اور مکمل نسخہ مع فارسی ترجمہ، اس کتاب خانہ میں نمبر 2236 پر موجود ہے (وضاحتی فہرست جلد-۸) امام محمد شریف الدین بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کی نعت بارگاہ رسول میں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مقبول ہوئی اور اُس مجموعہ ''قصیدہ بردہ شریف'' کے توسط سے اللہ تعالیٰ نے انہیں جذام کے مرض سے شفایابی عطا فرمائی اور دنیا کے تصوف اور علم وادب میں آج بھی ان کے مجموعے کو بڑی پذیرائی حاصل ہے۔

نمبر : 2362

کتاب کا نام... :۔ قصیدہ عربی مع شرح

مصنف ..... :۔ نامعوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 25.4x13.6 سطور ... :۔ 17 یا 20

اوراق ..... :۔ 211 تا 256=45 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نستعلیق

زبان ..... :۔ عربی وفارسی موضوع :۔ ادب

آغاز..... :۔ واعتماد کنندہ شدہ لِقَبْرِ نَبیّ قَدْ تعَلّی بِنُورِہِ یعنی آن بندہ چنگ زدہ بسوئ قبر منور صلی اللہ علیہ وسلم بدرستی کہ بلند شدہ ومرتفع گشتہ بر غیر خود بظہور نور خویش

اختتام ..... :۔ قَدِیْمُ یَداً قَبْلَ النَّبِیِینَ فَضْلُہ آن صلعم درزمانۂ قدیم پیشین قبل از انبیا ومرسلین آشکارا گشتہ فضل ومرتبہ او صلعم

ترقیمہ ..... :۔ —

حالت ..... :۔ غیر مجلد۔ اچھی حالت میں ہے۔ ناقص الطرفین درمیان میں سے ورق ۲۲۰ سے ۲۲۳ نہیں ہیں۔

نوٹ ..... :۔ کسی ضخیم نسخہ کے چند اوراق ہیں۔

نمبر : 2363

کتاب کا نام... :۔ حکایت

مصنف ..... :۔ نامعلوم

سائز..... :۔ 24x14.6 سطور ... :۔ 14

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اوراق ..... :۔ 71 کاتب .... :۔ -

تاریخِ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نستعلیق

زبان ..... :۔ فارسی موضوع :۔ داستان

آغاز..... :۔ ..... بیرون آمد دختری را بدید وکنارش گرفت ودر سر بوسہ می داد وتمام کیفیت از جوان می پرسید کہ چگونہ بیرون آمدی۔ جوان و دختر ھمہ بگفتند۔ سوداگر گفت ای جوان تو فرزندِ منی وآن دختر نکاح بزنی بتو دادیم ودخترک را بتسلیم جوان بکرد۔

اختتام ..... :۔ ..... آن عورت شمانرا چہ می آید۔ ایشان گفتہ اند مادر ما است، مدّتی سی باشد بجز قرآن ھیچ سخن دنیا نگفتہ

حالت ..... :۔ غیر مجلد۔ ناقص الطرفین۔

نوٹ ..... :۔ فارسی داستان ہے جس کی زبان اور املا دونوں ناقص ہیں۔ اس میں باب چھاردھم سے لے کر باب بیست ودویم شامل ہیں جن کی تفصیل حسبِ ذیل ہے :

باب ۱۴ : ورق :۲ : درفضیلت خالد بن ولیدؓ

باب ۱۵: ورق :۱۵ : درفضیلت بلالؓ

باب ۱۶ : ورق :۲۵ : درفضیلت نصیحت کردن خواجہ لقمان

باب ۱۷ : ورق :۳۳ : درایمان آوردن بت پرستی

باب ۱۸ : ورق :۴۱ : درفضیلت حکایت سلطان ابراھیم ادھم

باب ۱۹: ورق ۴۷ : در حکایت مردسخی وزنِ بخیل

باب ۲۰: ورق :۵۵ : درفضیلت وحکایت آزر بت تراش

باب ۲۱ : ورق :۶۴ : حکایت طوطی

باب ۲۲ : ورق :۶۷ : حکایت دراز روئ خواجہ حسن بصریؒ

نمبر : 2364-A

کتاب کا نام... :۔ مجموعہ: کتاب المراقبہ

مصنف ..... :۔ محمد حسینی

مہر ومالک.. :۔ امان اللہ ولد محمد صاحب۔ مہر: (۱) عبدہ محمد ابوبکر (۲) محمد خوب

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سائز..... :۔ 18.5x12 سطور ... :۔ 18

اوراق ..... :۔ 7 کاتب .... :۔ -

تاریخِ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نسخ و نستعلیق

زبان ..... :۔ فارسی موضوع :۔ سلوک

آغاز..... :۔ بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم والعاقبة للمتقین والصلوة علی رسوله محمد و آله اجمعین۔ بدان بدرستی کہ درراہ سالکان طریقت اول مجاھدہ است بعداو مراقبہ وبعداو مشاھدہ وبعداو مکاشفہ۔ اما درین کتاب مقصود..... بود کہ مرثیہ اول بیان کردہ شد پس بدانکہ مراقبہ.....

اختتام ..... :۔ مراقبہ سی ششم کثرت، تصور کندمی بردمیکردتا آنکہ وھم بردازاعلی علیین وازتراورابہ بیند بلکہ برتر بیند۔ زھی اثر مراقبھا ازان کسی کہ خبردار باشد

ترقیمہ ..... :۔ محمد حسین بسیار این کوتہ گرفتہ است

حالت ..... :۔ خوش خط۔ مکمل۔ کہیں کہیں کرم خوردہ۔ البتہ عبارت پڑھی جاتی ہے۔

نوٹ ..... :۔ ورق a-1 پر مجموعہ جامعہ کے ذیل میں اس کا نام رسالہ مراقبات ولمعات لکھا ہوا ہے۔ اس رسالے میں سلوک کے کل 36 مراقبے درج ذیل عنوانات کے تحت مختصر طور پر البتہ ایک قرآنی آیت کے ساتھ سلیس زبان میں سمجھائے گئے ہیں:

(۱) مراقبۂ حضوریت (۲) مراقبۂ قلبی

(۳) مراقبۂ قرب (۴) مراقبۂ معیت

(۵) مراقبۂ احاطت (۶) مراقبۂ افعال

(۷) مراقبۂ صفات (۸) مراقبۂ فنا

(۹) مراقبۂ ذاتی (۱۰) مراقبۂ اسیری

(۱۱) مراقبۂ شہودی (۱۲) مراقبۂ وجودی

(۱۳) مراقبۂ سرادق (۱۴) مراقبۂ حال

(۱۵) مراقبۂ مصدر و مرجع (۱۶) مراقبۂ اقسام

(۱۷) مراقبۂ امانت (۱۸) مراقبۂ پیر

(۱۹) مراقبۂ آشیہ (۲۰) مراقبۂ اشیاء

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

(۲۱) مراقبۂ ھویت
(۲۲) مراقبۂ ھیبت
(۲۳) مراقبۂ وجہ اللہ
(۲۴) خاتم
(۲۵) مراقبۂ عرش
(۲۶) مراقبۂ وراء
(۲۷) مراقبۂ محاسبہ
(۲۸) صور واشکال
(۲۹) مراقبۂ کرامت
(۳۰) مراقبۂ نزاھت
(۳۱) مراقبۂ خدا
(۳۲) مراقبۂ فردانیت
(۳۳) مراقبۂ صمدیت
(۳۴) مراقبۂ عیان
(۳۵) وحدت
(۳۶) مراقبۂ کثرت

ورق ۳ پر دو نام: شاہ صاحب خوبان اور ابو محمد شاہ خوبان ۱۰۶۶ھ۔
ایک تحریر اس طرح کی ہے: بہشی ماب۔ شامی بہشت ماب۔
ایک مدور مہر مٹادی گئی ہے۔ دوسری مہر عبدہ محمد ابوبکر کی ہے۔
سرورق مہر ''محمد خوب'' کی ہے۔

نمبر : 2364-B

کتاب کا نام... :۔ مجموعہ: رسالۂ لمعات
مصنف ..... :۔ نامعلوم
مہر و مالک.. :۔ -
سائز..... :۔ 18.2x12.2 سطور ... :۔ 17
اوراق ..... :۔ 8-b سے 36=43 کاتب .... :۔ -
تاریخِ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نسخ و نستعلیق
زبان ..... :۔ فارسی۔عربی موضوع :۔ سلوک
آغاز..... :۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للہ الذی نور وجہ حبیبہ تجلیات الجمال فتلا لاءَ منہ نوراوابصر فیہ غایات الکمال ففرح بہ وسرورا فصدّرہ علی یدہ وصافاہ وادم لم یکن بشیئا مذکورا ولا القلم کاتبا ولا اللوح مسطوراً فھو کنز الوجود ومفتاح خزاین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

الجود وقبلة الواجد والموجود

اختتام ..... :۔ دل نیز در بحر امید دست و پای می زند و با جان بلب رسیده خطابی می کند:

کی بود ما ز ما جدا مانده

من و تو رفته و خدا مانده

ترقیمه ..... :۔ تم

حالت ..... :۔ اچھی ہے۔ مکمل رسالہ ہے۔ فقط درمیان میں سے چند اوراق غائب ہیں۔ کہیں کہیں اوراق کرم خوردہ ہیں۔ خوبصورت خط نسخ میں کتابت شدہ نسخہ۔

نوٹ ..... :۔ مصنف نے اس تصنیف کو ۲۸ لمعات میں تقسیم کیا ہے۔ شروع کے دو لمعات والے اوراق نہیں ہیں۔ مصنف نے کہیں فرد، کہیں قطعات اور کہیں مسلسل غزلوں کے ذریعے روحانی تجربات کو سلیس فارسی میں سمجھایا ہے۔ مثلاً:

معشوق و عشق و عاشق هر سه یکی است اینجا

چوں وصل در نگنجد، هجران چه کار دارد

دعوی عشق مطلق مشنو ز نسلِ آدم

کانجا که شهر عشقست انسان چه کار دارد

عربی اشعار بھی کثرت سے نقل کئے ہیں۔

نمبر : 2364-C

کتاب کا نام... :۔ رسالۂ پاس انفاس شکر گنج (؟)

مصنف ..... :۔ فرید مسعود بن سلیمان ابوبکر عمر صلاح بخاری

مہر و مالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 19x12.5 سطور ... :۔ 12

اوراق ..... :۔ 44 سے 10=53 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نستعلیق

زبان ..... :۔ فارسی موضوع :۔ تصوف

آغاز..... :۔ بسم اللّٰه الرحمن الرحیم۔ الحمد للّٰه رب العالمین والعاقبة

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

للمتقین والصلوۃ علی رسولہ وآلہ اجمعین۔ می گوید فرید مسعود بن سلیمان ابوبکر عمر صلاح بخاری غفر اللہ لہ۔ این رسالہ فارسی در بیان معرفت دل وماھیت آن در قلم آوردہ

اختتام ..... :۔ ..... آدم را عوایب بسیارست آنکہ بشمارند ھشت ھزارست ہر یکی تعلق..... دارد کہ زبان خود بہ بند دعیبہا پوشیدہ

ترقیمہ ..... :۔ تمت تمام شد

حالت ..... :۔ غیر مجلد۔ کہیں کرم خوردہ

نوٹ ..... :۔ -

نمبر : 2364-D

کتاب کا نام... :۔ نصائح خواجہ عبداللہ انصاری

مصنف ..... :۔ خواجہ عبداللہ انصاری (ابو اسمٰعیل عبداللہ بن ابو منصور محمد)

ولادت: ۱۰۰۶ء۔ وفات: ۱۰۸۸ء

مہر ومالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 18.5x12 سطور ... :۔ 14

اوراق ..... :۔ 54 سے 7=60 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نستعلیق

زبان ..... :۔ فارسی موضوع :۔ پند ونصائح

آغاز..... :۔ ..... در نصیحۃ فخر الوزراء نظام الملک طوسی قدس اللہ سرہ در مشا..... فرمودہ کہ یا نظام سرمایہ عمر عزیز غنیمت شمار واوقات شریف بعقل مگذار، در رعایات دلھا کوش وعیب مردم بپوش ودین بدنیا مفروش

اختتام ..... :۔ عاشقانہ آتشی زن ھر دوکون تا دھی از نقشھا لون لون
نقشھا را جملہ در آتش بسوز بعد آن تو صبح صادق برفروز

ترقیمہ ..... :۔ —

حالت ..... :۔ مجموعۂ رسائل کے ساتھ مجلد۔ حالت اچھی ہے۔ درمیان میں 58-b کورا ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

60-b اور 61-a پر فارسی میں وظیفہ لکھا ہوا ہے۔ نیز 60-b پر محمد خوب کی مہر ہے۔

نوٹ ..... :۔ خواجہ عبد اللہ انصاری کے نظم ونثر پر مبنی نصائح کا انتخاب ہے۔ ورق 62-a پر مناجات بندگی حضرت مخدوم سید محمد گیسودراز قدس اللہ سرہ کے عنوان سے آٹھ فارسی اشعار خوش خط لکھے ہوئے ہیں۔ مطلعہ حسب ذیل ہے:

بی اختیار من تو مرا آفریدئ
خطی زخیر وشر چہ بر ما کشیدئ

ورق ۶۱ اور a-۶۲ سادہ ہے۔

نمبر : 2364-E

کتاب کا نام... :۔ **حوض حیات (امرت کنڈ) (حاشیہ میں ماھیت دم)**

مصنف ..... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 18.5x11.5 سطور ... :۔ 13

اوراق ..... :۔ 63-b سے 94-b=32

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نستعلیق

زبان ..... :۔ فارسی موضوع :۔ سلوک

آغاز..... :۔ (۱) حمد بی حد وثناء بی عد مر خدایرا کہ وحدہ لاشریک لہ صفت کمال اوست، قادری کہ گنبد گردون بی ستون معلق بقدرت بی مثال اوست۔

(۲) حاشیہ ورق 75-b : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ آغاز ماھیت دم کہ سوارخ بینی دارد دم راس (راست) تاسیر آفتاب ودم چپ تاسیر ماھتاب، باید کہ عاقل عمل کند

اختتام ..... :۔ (۱) واین اشارت بر گرفتن ریسمان عنکبوت ودوبارہ کردن وباز یکجا کردن اوست چون حسن کند بگوید بگردن بکن.....

(۲) حاشیہ ورق 84-a : اگر کسی را از خاندان فقیر رسد بی باک نگردد در مستور دارد

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بسم الله الرحمن الرحیم

مکاشفه حضرت سیدا جو

(1)

روی که من بدیده اندر عیان نگنجد
لذة جمال آن روا اندر بیان نگنجد
آن روی محض مطلق بیچون و بیچگونه
از وهم و فهم بیرون صورة در آن نگنجد
گر کس مرا بپرسد چیزی بده نشانی
اندر [illegible] نگنجد
اندر [illegible] گفتم
جبرئیل با ملایک اندر میان نگنجد
پرواز مرغ قدسی جز لامکان نباشد
این مرغ لامکانی اندر مکان نگنجد

بلبل بجو گل به بینید گویا بگل نشینند
بیچاره زاغ مسکین در بلبلان نگنجد
دایم وصال دارم جز این حرام بادا
با وی وصال دایم اندر نشان نگنجد
اندر جمال جانان را جاودان غرقست
از فرح آن مراتب اندر جهان نگنجد

(2) وله

تا نیاید بیک جذبه ترک دنیا کی بود
با وجود ماسوی الله بوی مولی کی بود
ای جوان تا بر نیائی از بیان لا اله
صد هزار ان جان ببازی بوی الا کی بود
ترک دنیا بهر عبادت حب دنیا بهر خطات

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آنکہ از فقیر بھرہ باید اصلا در تسخیر خلق در نیابد تا بر خورداری

ترقیمہ ..... :۔ درین باشد۔ این بیان تمام شد۔

حالت ..... :۔ کرم خوردہ۔ مجموعہ میں مجلد۔ رسالہ حوض حیات ناقص الآخر ہے۔

نوٹ ..... :۔ رسالہ حوض حیات ورق اول (63-b) پر لکھا گیا ہے کہ یہ عجیب ھندی کتاب عربی میں تھی۔ ایک جانی دوست کے التماس پر فارسی میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ نیز ورق 64-a پر بتایا گیا ہے کہ علماء وحکماء ھند نے اس کتاب کا نام 'امرت کند' بتلایا ہے۔

نمبر : 2364-F

کتاب کا نام... :۔ **مکاشفہ حضرت سید راجو**

مصنف ..... :۔ سید ناصر الدین محمد راجو ابن حضرت شاہ عالمؒ

مہر ومالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 18.5x12.3 سطور ... :۔ 12

اوراق ..... :۔ 95 سے 121'=27 کاتب .... :۔ -

تاریخِ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نستعلیق

زبان ..... :۔ فارسی موضوع :۔ ادب

آغاز..... :۔ مکاشفہ حضرت سید راجو

روی کہ من بدیدم اندر عیان نگنجد لذت جمال آن رو اندر بیان نگنجد

اختتام ..... :۔ آن یار کجا یار کہ بار یار نباشد در بندِ سر زلفِ تو گرفتار نباشد

ترقیمہ ..... :۔ —

حالت ..... :۔ مجموعہ کے ساتھ مجلد ہے۔ کرم خوردہ ناقص الآخر۔ البتہ اچھی حالت میں ہے۔

نوٹ ..... :۔ احمد آباد کے سہروردی سلسلہ کے مشہور بزرگ حضرت شاہ عالمؒ کے سب سے پہلے سجادہ اور صاحبزادے سید ناصر الدین ستارِ عالم تھے جن کا لقب سید راجو تھا۔ یہ ان کا کلام ہے جو پہلی بار دریافت ہوا ہے۔ اس میں ۲۶ منظومے شامل ہیں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سہروردی شاہی خاندان کے اہل علم لوگوں کے پاس جو تبرّکات ہیں ان میں حضرت شاہ عالمؒ کے سجادہ نشینوں کی ایک فہرست بھی موجود ہے۔ اس میں سرِ فہرست سید محمد راجو کا نام اور کنیت راجا جی بتائی گئی ہے۔ موجودہ قلمی نسخے کے منظوموں کے مقطع کے اشعار میں شاعر کا تخلص راجا آیا ہے۔ اس فہرست میں سید محمد راجو کی دیگر تفصیلات حسب ذیل ہیں:

سال ولادت: ۸۳۵ھ/

سال وفات: ۹۲۵ھ /

مزار شریف: رسول آباد، احمد آباد

سید محمد راجوؒ نے حضرت شاہ عالمؒ کی نماز جنازہ پڑھائی تھی اور آپ 45 سال تک سجادہ نشین رہے تھے۔ خرقہ ارادت آپ نے براہ راست قطب عالمؒ سے پایا تھا اسلئے حضرت شاہ عالمؒ آپ کو برادر کہتے تھے اپنے بزرگوں کی طرح علاوہ فرائض وسنن کے ایک ہزار نفل دن رات میں پڑھا کرتے شاید آخری عمر میں پانچ سو بیٹھ کر باقی کھڑے ہوکر پڑھتے، فرماتے تھے کہ میں اپنے بزرگوں سے شرمندہ ہوں کہ انھوں نے سب رکعتیں کھڑے ہوکر ادا کیں اور مجھ سے بوجہ ضعف بدن کے نہیں ہوسکتا۔ (تاریخ اولیاء گجرات ص:۵۴۔ اور حیات شاہ عالم؛ محمد نذیر احمد نیازی حصۂ دوم: ص ص 221 اور 249)۔

یہ نادر نسخہ بہت خوبصورت نستعلیق خط میں ہے۔

نمبر : 2365

کتاب کا نام... :۔ زادالعاشقین

مصنف ..... :۔ شیخ عبداللطیف بن جمال اللہ نہروالی

مہر ومالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 23x13.1 سطور ... :۔ 15

اوراق ..... :۔ 49۔ درمیان میں ۹، ۱۱، ۲۴، ۴۰ نمبر کے ورق غائب ہیں۔

تاریخِ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نسخ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ تصوف

آغاز..... :۔ الحمد للّٰہ الذی حبّب ذاتہ الی خواص اولیائہ حصّھم من بین عبادہ بخصائص الطافہ ولطائف الآئہٖ واصطنعھم لنفسہ وجعلھم من اصفیائہ واصطفیھم بأنسہ۔

اختتام ..... :۔ نصیبی من وصالکم فراق وقسمیمن ضیائکم الطلام، فمالی غیر لقائکم مراد ومالقلب غیرکم مرام فلم لاتعمرون خراب قلبی الیس لحکم فیہ مقام۔ اکابد ھجرکم واموت شوقاً فھذا شرح حالی والسلام

ترقیمہ ..... :۔ تمت بعون اللّٰہ وفضلہ والحمد للّٰہ حمداً کثیراً طیبًا..... انک مجیب الدعوات برحمتک یا ارحم الراحمین۔ تمت تمت۔

حالت ..... :۔ درمیان سے ۹، ۱۱، ۲۴، ۰۴۔ یہ چار اوراق غائب ہیں باقی مکمل ہے۔ البتہ غیر مجلد ہے۔

نوٹ ..... :۔ یہ کتاب احمد آباد کے مشہور پیر ومرشد حضرت شاہِ عالم رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد حضرت عبد اللطیف بن جمال اللہ کی تصنیف ہے جو تصوف کے موضوع پر لکھی گئی ہے، اس کتاب میں اللہ سے حقیقی محبت پیدا کرنے والی بہت ہی قیمتی باتیں اور انبیاء وصلحاء کے واقعات بیان گئے گئے ہیں۔

نمبر : 2366

کتاب کا نام... :۔ نامعلوم

مصنف ..... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 25.8x15.3 سطور ... :۔ 21

اوراق ..... :۔ 213 سے 266=53 کاتب .... :۔ -

تاریخِ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ فقہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آغاز..... :۔ یوماً بشهادة واحد ولم یروا هلال شوال لم یفطروا حتی یصوموا یوماً عند ابی حنیفة وابی یوسفؒ وان کانوا صاموا بشهادة رجلین افطروا اذا صاموا ثلثین یوماً۔

اختتام ..... :۔ فی الخلاصة امراة طلب من القاضی ان یفرض لها علی زوجها النفقة ان کان الزوج صاحب مائة وطعامه کثیر لایفرض لها النفقة وان لم یکن کذلك یفرض لها النفقة یوماً یوماً لانه عسی لایقدر علی تعجیل نفقة الشهر دفعة واحدة وان کان من التجار یفرض علیه شهراً فان کان من الدهاتین یفرض

ترقیمه ..... :۔ —

حالت ..... :۔ ناقص الطرفین غیر مجلّد

نوٹ ..... :۔ یہ کسی فقہ کی کتاب کے اوراق ہیں، اس میں فتاوی خانیہ، خلاصہ، الاحیاء، ہدایہ، کافی، کنز الدقائق، الغیاثیہ اور سراجیہ وغیرہ جیسی معتبر کتابوں کے حوالے سے مسائل بیان کئے گئے ہیں۔ موجودہ اوراق میں روزہ، حج اور نکاح سے متعلق مسائل مذکور ہیں۔ ایک ورق پر حضرت شیخ احمد کھتوؒ کی منقبت میں کہے ہوئے گوجری اردو اشعار نقل کئے ہوئے ہیں۔

نمبر : 2367

کتاب کا نام... :۔ شرح مثنوی معنوی (دفتر اول)

مصنف ..... :۔ مولانا عبداللطیف عباسی

سائز..... :۔ 25x15 سطور ... :۔ 17

اوراق ..... :۔ 53 کاتب .... :۔ ضیاء الدین ابوبکر بن ابوالقاسم

تاریخ کتابت.. :۔ بارھویں صدی ھجری/ اٹھارویں صدی عیسوی

خط ..... :۔ نستعلیق

زبان ..... :۔ فارسی موضوع :۔ تصوف

آغاز..... :۔ ..... سلفست آن شیخو نیکو خلف ..... فرزندان ومتابعان او ..... رانژادیست که

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

انداختہ است آفتاب برو چادر خود را یعنی نسب او مشہور است ودانشی است کہ فروہشتہ اند ستارگان نزد او روشنایہای خود را ہمیشہ باد پیش در ایشان قبلہ دولتمندان کہ رو آرند بسوی او

اختتام ..... :- مثنوی : شادمانہ سوی صحرا راندند سافروا کی تغنموا برخواندند

قال النبیؐ صلی اللہ علیہ وسلم : تسافروا تصحوا تغنمو۔ گفت پیغمبر مسافرۃ کنید صحت یابید مغتنم شوید کہ در سفر برکتست در داستان مہلت دادن موسی علیہ السلام فرعون را۔ مثنوی :

آخرون السابقون باش ای ظریف بر شجر سابق بود میوہ لطیف

ترقیمہ ..... :- —

حالت ..... :- ناقص الطرفین۔ کرم خوردہ، خستہ حالت۔ اوراق کی ترتیب بدل گئی ہے۔

نوٹ ..... :- مولانا عبد اللطیف عباسی کی شرح مثنوی معنوی کے دفتر اول کے درمیانی اوراق ہیں۔ ورق 1-a پر دفتر اول کے مقدمہ کا فارسی ترجمہ ختم ہوتا ہے اور مثنوی کے پہلے شعر بشنو از نی چون حکایت می کند سے شرح شروع ہوتی ہے۔

اس کتاب خانہ میں مثنوی معنوی کے تمام دفتروں کے قلمی نسخے محفوظ ہیں۔ (2229 تا 2234، وضاحتی فہرست، جلد۔ ششم) کے کاتب ہی کے خط میں موجود نسخہ ہے۔ ان کا نام ضیاء الدین ابو بکر بن ابو القاسم اور عہد بارھویں صدی ھجری ہے۔ مثنوی معنوی سے متعلق ضیاء الدین کے دو اہم رسالوں کے قلمی نسخوں کے لئے اسی فہرست میں دیکھئے نمبر: 2372-A اور 2372-B۔

نمبر : 2368

کتاب کا نام... :- مرغوب القلوب

مصنف ..... :- {شمس الدین حلوائی}

مہر و مالک.. :- -

سائز..... :- 21.5x13 سطور ... :- 17

اوراق ..... :- 9 کاتب .... :- -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تاریخ کتابت.. :- - خط ..... :- نسخ و نستعلیق

زبان ..... :- فارسی موضوع :- تصوف

آغاز..... :- بسم اللہ۔ الحمد للہ رب العالمین والعاقبة للمتقین والصلوة علی رسولہ محمد وآلہ اجمعین۔ بدانکہ ابن کتاب مرغوب القلوب از گفتار قطب المحققین ومرسل الطالبین شمس العباد بدر الزہاد سلطان راہ طریقت میدان حقیقت پیشواء راہ شریعت راہ نمای طریقت شاہان ملاحۃ قطب الاقطاب العالمین خواجہ شمس تبریزی ق س

اختتام ..... :- درین کار ہر چہ بود براصل بنظم آوردہ آنرا شمس بدہ فصل

بسی سیپارہ قرآن تابعم است این سلوک صدوسی وھفت بیت است

جان صد چہاردہ سورۃ نظم است اتمام این نظم شد

تمام این نظم شد مختصر خوب نہادم نام این مرغوب القلوب

ترقیمہ ..... :- تم ھذا الرسالہ بعون الملک الوھاب

حالت ..... :- غیر مجلد۔

نوٹ ..... :- ورق 3-a پر فصل اول در بیان توبہ

ورق 3-b پر فصل دوم در صفات وضو

فصل سوم والا ورق غائب ہے۔

ورق 4-b پر فصل چہارم ترک دنیا

ورق 6-a پر فصل پنجم ہے

ورق 7-a پر فصل ششم در بیان معرفت

ورق 8-a پر فصل ھفتم در بیان عشق

ورق 8-b پر فصل ھشتم در بیان عاشق ومعشوق

ورق 8-b پر فصل (نہم) در بیان فنا وبقا

ورق 9-a پر فصل (دھم) در بیان سفر واقامت

اس رسالے کے نامعلوم مرتب نے شروع کے دو اوراق (چہار صفحات) میں مقدمہ لکھا ہے جس میں یہ درج ہے کہ یہ کتاب مرغوب القلوب، خواجہ شمس

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تبریزی کا کہا ہوا ہے اور اس کی دس فصلیں ہیں۔ مزید یہ بھی بتایا ہے کہ سلوک کے موضوع پر یہ مختصر مگر جامع منظوم ہے۔

مقدمہ میں کہا ہے کہ

شریعت را مقدم دار اکنون　　طریقت از شریعت نیست بیرون

کسی کو در شریعت راسخ آید　　حقیقت راہ بروی خود کشاید

مصنف نے قرآن کی آیات اور احادیث نبوی کے حوالے سے مختلف موضوعات کی تشریح کی ہے۔

اس کتاب کا ایک اور نسخہ نمبر D-1863 پر محفوظ ہے (حوالہ: وضاحتی فہرست، جلد-٦)۔ اس کتاب کے اصل مصنف کے نام کے لئے دیکھئے اسی فہرست میں شرح مرغوب القلوب کا نسخہ (نمبر 2369)۔

نمبر : 2369

کتاب کا نام... :۔ مُحبّ المطلوب شرح مرغوب القلوب

مصنف ..... :۔ (نور محمد ؟)۔

مہر و مالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 19.3x11　　سطور ... :۔ 13

اوراق ..... :۔ 40　　کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ -　　خط ..... :۔ نستعلیق

زبان ..... :۔ فارسی　　موضوع :۔ تصوف

آغاز..... :۔ ..... زیرا کہ اندران عالم کہ موسوم بلا ہوت و موصوف بہ مقام قرب منزل بی نشانست و مستغنی از شرح و بیان، بغیر از رافت و رحمت حق بر بندہ و بندہ را انیس پے وحشت بحضرت او نباشد واین بموجب آنست کہ اندران مقام کہ آن بجز کون ومکان دیگر جہان ست

اختتام ..... :۔ ..... بدان ای یار این کہ مرغوب القلوب ست نام، اکنون مراین دہ فصول دُرمکنون را کہ از اصول ابواب کتاب تصوف است و محب المطلوب نام نیک فرجام این

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شرح مکتوب انگاہ بدان بلا اشتباہ.....

حالت ..... :۔ غیر مجلد۔ ناقص الآخر

نوٹ ..... :۔ تصوف کے موضوع پر آسان فارسی زبان میں دلچسپ رسالہ ہے۔ اس رسالے میں: توبہ، روح، وضو، نماز، ترک دنیا، تجرید وتفرید اور معرفت وغیرہ موضوعات پر منحصر سات فصلیں شامل ہیں۔ ہر فصل میں شاعر نے ذیل میں درج شعر مختلف صورتوں میں دہرایا ہے۔

نور محمد بفضل چون دُر معنی بسفت
نثر معانی بنظم وصل بکرد و بگفت

فصل چہارم کے خاتمہ پر یہ شعر اس طرح ہے ۔

نور محمد دُر ترک ز دنیا چو سفت
نثر عبارت بنظم زیب داد و بگفت

ورق 1-b پر فصل اوّل در بیان توبہ کے بیان میں مصنف کہتا ہے۔
واین مقام را توبہ از نخستین آن چہل و چہار مقامی است کہ فقیر آن را اندر کتاب مرصاد الطالبین بزبان شعر تقریر نمودہ تحریر فرمودہ است

اس عبارت سے مستنبط ہوتا ہے کہ موجودہ رسالہ کے مصنف کی ایک شعری تصنیف کا نام مرصاد الطالبین ہے۔ اس ناقص الآخر نسخہ کی بڑی خصوصیت یہ ہے کہ شارح نے اصل کتاب مرغوب القلوب کے مصنف کا نام شمس الدین حلوائی ورق 8-b پر درج کیا ہے۔

نمبر : 2370

کتاب کا نام... :۔ **منارات السایرین الی اللہ ومقامات الطایرین باللہ**

مصنف ..... :۔ ابوبکر عبداللہ بن محمد شاھاور الرازیؒ

مہر ومالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 25.2x16.4 سطور ... :۔ 23

اوراق ..... :۔ 72 - ۲۵ سے ۴۶ تک اوراق غائب ہیں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تاریخِ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ تصوف وسلوک

آغاز..... :۔ الحمد للّٰہ المتوحد فی ذاتہ المنفرد فی صفاتہ المبدع فی مبدعاتہ المبدی فی مخترعاتہ الذی خلق ببدیع فطرتہ وصنیع حکمتہ

اختتام ..... :۔ کما کان حال النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم کان خلقہ القرآن والقرآن ھو خلق اللّٰہ وصفتہ فکما کان علی خلق اللّٰہ کان علی خلق عظیم۔ کما قال۔ وانک لعلی خلق عظیم ومن علامۃ عظم خلقہ انہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم کسرت رباعیتہ

حالت ..... :۔ ناقص الآخر غیر مجلّد

نوٹ ..... :۔ یہ کتاب مشہور مصنف عبداللہ بن محمد رازیؒ کی تصنیف ہے۔ جو تصوف وسلوک کے بارے میں لکھی گئی ہے۔ اس کتاب میں مصنف علیہ الرحمۃ نے مقامِ توحید مقامِ نبوت اور مقامِ ولایت جیسی اہم اور باریک چیزوں کو ثابت کر کے واضح کیا ہے نیز اس کے ماسواء تصوف کے بارے میں نہایت ہی عمدہ باتیں لکھی ہیں۔ وللّٰہ درُّ الکاتب۔

نمبر : 2371

کتاب کا نام... :۔ ترجمۂ دیباچۂ عربی مثنوی معنوی (دفتر چہارم)

مصنف ..... :۔ مولانا عبداللطیف عباسی

مہر ومالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 19x13 سطور ... :۔ 11

اوراق ..... :۔ 4 کاتب .... :۔ -

تاریخِ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نستعلیق

زبان ..... :۔ فارسی موضوع :۔ تصوف

آغاز..... :۔ ھمہ سپاس وستایش مر جناب مقدس ارشوایب نقص ومطرا بصفات کمال سزاوار حمد ودرود ورحمت خاص او بر بھترین آفرینش او کہ نام با احترامش محمد است..... ظعن بسکون وحرکۃ یعنی سفر چھارم سفریست بسوی نیکوترین منزلھا وبزرگترین فایدھا....

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اختتام ..... :- ..... و درود ورحمت فرستد خدای تعالی بر محمدؐ و بر اولاد او که بزرگترند و برهمه پیغمبران و بر جمیع فرستادگان۔

ترقیمه ..... :- من لطائف المعنوی۔ تمام

حالت ..... :- غیر مجلد

نوٹ ..... :- مولانا عبداللطیف عباسی (متوفی ۱۰۳۸ھ/) نے مثنوی معنوی کی فارسی شرح کے ساتھ ہر چھ دفتروں کے عربی مقدّموں کے فارسی میں ترجمے اور تشریحیں بھی لکھی ہیں۔ موجودہ قلمی نسخہ دفتر چہارم کے عربی مقدمے کی فارسی شرح کے متن پر منحصر ہے۔

نمبر : 2372-A

کتاب کا نام... :- رسالہ در منقبت حضرت مولانا رومیؒ

مصنف ..... :- ضیاء الدین بن ابی القاسم بن محمد حسن

مہر ومالک.. :- -

سائز..... :- 28.4x18 سطور ... :- 15

اوراق ..... :- 1 سے 19 کاتب .... :- ضیاء الدین بن ابی القاسم بن محمد حسن

تاریخ کتابت.. :- صفر ۱۱۶۲ھ خط ..... :- نستعلیق

زبان ..... :- فارسی موضوع :- تصوف

آغاز..... :- بسم اللّٰہ ..... بہترین کلامی کہ ناطقہ رازیب ابدی دران متصور است حمد رحیمی است کہ مرآۃ قلوبِ عرفا را بہ صیقل معرفت مجلی نمود..... امابعد می گوید بندہ مفتقر بحضرت ایزد صمد جل جلالہ ضیاء الدین بن ابی القاسم بن محمد کہ این گلدستہ ایست از گلشن فضائل ومناقب حضرت مولانا جلال الدین الرومی البلخی۔

اختتام ..... :- گہ نشینم با ملک سر بہ پیش گہ بگویم با خضر اسرار خویش
گہ شوم با قطب اعظم ھمنشین گہ ز زرع غوث کردم خوشہ چین
چون بہ بندم رخت از دنیا نیاز خواندم روح الامین بر ما نماز

ترقیمه ..... :- تمت بالخیر عمت فی صفر ختم بالخیر والظفر ۱۱۶۲ھ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

حالت ..... :- مکمل، غیر مجلد، خستہ، اوراق ایک دوسرے کے ساتھ چسپاں ہیں۔ ورق ا-ب مزیّن ہے۔

نوٹ ..... :- یہ ایک نایاب نسخہ ہے۔ اس کے مصنف اور کاتب نے رسالہ کو مقدمہ، سات فصلوں اور ایک خاتمہ پر تقسیم کیا ہے جن کے مشمولات حسب ذیل ہیں:۔

(۱) مقدمہ در بیانِ سبب تالیف

(۲) فصل اول در ذکر مناقب جد مکرم حضرت مولانا قدس سرھما

(۳) فصل دوم در ذکر شریف والد جلیلِ مولانا

(۴) فصل سیوم در مناقب سنیہ حضرت مولانا

(۵) فصل چہارم..... علیہ مولانا سلطان ولد بن حضرت مولا[نا] قدس سرہما

(۶) فصل پنجم..... علیہ حضرت مولانا شمس الدین تبریزی قدس سرہ

(۷) فصل ششم در احوال کریمۂ مولانا صلاح الدین زرکوب رحمۂ ربہ

(۸) فصل ھفتم در فضائل شریف چلپی حسام الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(۹) خاتمہ در تہنیت اختتام کتاب مثنوی

مقدمہ میں اہم مندرجات ہیں۔ مصنف تحریر کرتے ہیں کہ میرے استاد مولانا شیخ محمد رضا قدس سرہ (احمد آباد کے مشہور کُردی عالم مولانا احمد بن سلیمان کے پوتے) نے ۱۱۵۶ھ میں مثنوی معنوی (کی قرأت) شروع کی اور ہر بدھ (چہار شنبہ) کی صبح سے وقت ضحیٰ تک ہیبت پور کی مسجد میں تلاوت کرتے اور اس کتاب کے اسرار کو اس طرح کھولتے کہ خاص وعام میں سے ہر شخص اپنے اپنے حوصلہ کے مطابق اپنا حصہ حاصل کرتا تھا۔ میں بھی سُن کر اہم باتیں یاد کر لیتا اور ہر پنجشنبہ کو عشا کی نماز کے بعد حضرت استاد کی اجازت سے میرے دادا مولانا شیخ [محمد] حسن قدس اللہ سرہ کی مسجد (شیخ حسن کی مسجد کے لئے دیکھئے درج ذیل فائدہ) میں احبہ کے سامنے تلاوت کرتا تھا۔ اس طرح قریباً چار سال اور چھ ماہ یہ سلسلہ چلا۔ قضای الٰہی سے میرے استاد (محمد رضا) ۲۶ جمادی الآخر ۱۱۶۰ھ میں رحلت فرما گئے۔ اس کے بعد میرے استاد کے چچا مدظلہ العالی کے اشارہ پر میں نے ہر جمعہ کی صبح اس کی قرآۃ اپنے اوپر لازم کر لی۔ اللہ کے کرم سے ۲۳ صفر ۱۱۶۱ھ کو اس

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کتاب جلیل (کی تلاوت) تمام ہوئی۔ اس پر یہ عزم کیا کہ حضرت مولانا صاحبِ مثنوی، جد بزرگوار، والد جلیل اور ان کے ولد عظیم اور بعض مریدوں کے حالات لکھوں۔

فصل ھفتم میں فیضی سے متعلق ایک حکایت میر نور اللہ کی مثنوی کے دفترِ سیوم کی شرح سے نقل کی ہے جس میں تفصیل سے بتایا ہے کہ فیضی نے ایران سے چند کتابیں منگوائی تھیں۔ ان میں ایک کلام پاک کا نسخہ اور ایک مثنوی معنوی کا نسخہ تھا۔ فیضی نے ان دونوں کی بے حرمتی کی۔ اس گستاخی کے نتیجہ میں وہ سخت بیمار ہوا اور اسی بیماری میں جاں بحق بھی ہوگیا۔

رسالہ کا خاتمہ منظوم ہے۔ اس میں مصنف نے مثنوی شریف کی جو قرأت ۱۱۶۱ھ میں مکمل ہوئی تھی اس باب میں تہنیتی اشعار کہے ہیں۔ ان بائیس اشعار میں مثنوی معنوی کی تعریف کی گئی ہے۔

الغرض یہ اہم رسالہ ہے۔ اس کی درستگی، جلد سازی اور حفاظت کی تدابیر کرنے کی سخت ضرورت ہے۔

فائدہ: احمد آباد شہر کے کالو پور علاقے میں شیخ حسن (شہید) کی پول (محلّہ) اور حسن شہید کی مسجد واقع ہے۔ اس مسجد کے صحن میں تین قبریں ہیں جن میں سے ایک شیخ حسن کی بتائی جاتی ہے۔ اسی محلّہ کے قریب والے محلّے میں جسے جوٹنگ شاہ کی پول کہتے ہیں، ولی اللہ مسجد میں بھی ہر بُدھ کے دن، آج سے قریب پچاس سال پہلے تک مثنوی معنوی کا درس دیا جاتا تھا۔

نمبر : 2372-B

کتاب کا نام... :- رسالہ در باب ابیات ملحقہ مثنوی معنوی

مصنف ..... :- ضیاء الدین بن ابی القاسم بن محمد حسن

سائز..... :- 28.4x18 سطور ... :- 15

اوراق ..... :- 20 سے 24=5 کاتب .... :- ضیاء الدین بن ابی القاسم

تاریخ کتابت.. :- ۱۱۶۱ھ خط ..... :- نستعلیق

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

No. 2372-A

رسالہ در مناقب - مولانا جلال الدین رومی (ابتداء)

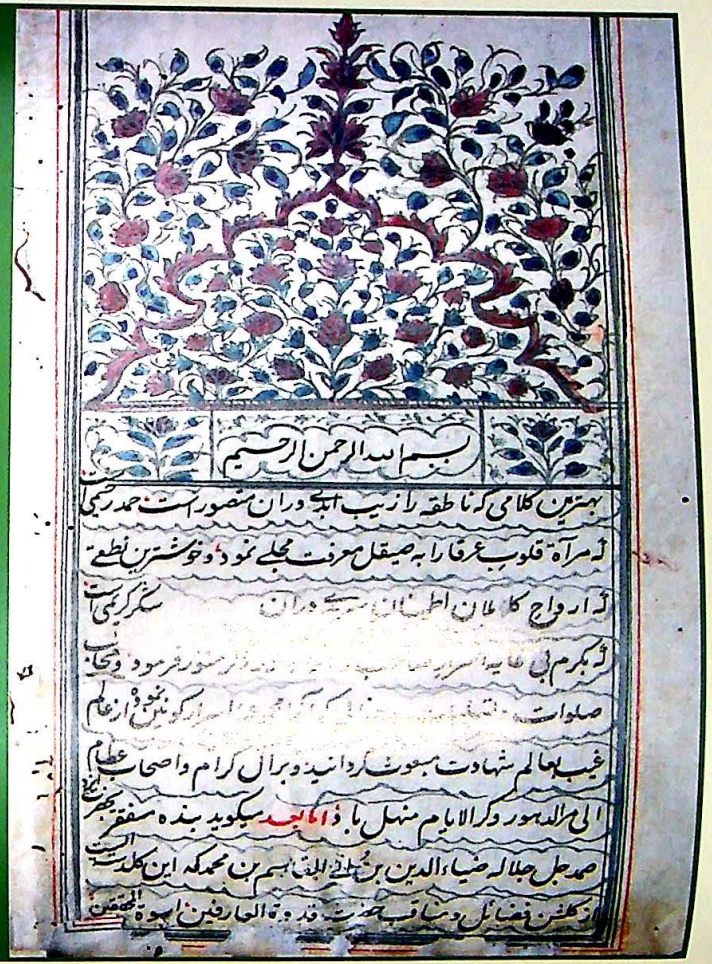

بسم الله الرحمن الرحیم

بهترین کلامی که ناطقه را زیب ابد دران منصور است حمد ربی

که مرآة قلوب عرفا را به صیقل معرفت مجلی نمود و خوشترین نطقی

که ارواح کاملان اطفال [illegible] دران سکر کریمی است

که بکرم [illegible] سرور [illegible] مود و محاب

صلوات [illegible] از عالم

غیب بعالم شهادت مبعوث گردانید و بران کرام و اصحاب عظام

ای مرالدهور و کرالایام منهل باد اما بعد میگوید بنده مستغفر بحر بحر

صمد جل جلاله ضیاء الدین بن [illegible] الله بسم بن محمد که این کلدسته است

از گلشن فضائل و مناقب حضرت قدوة العارفین اسوة المحققین

No. 2372-A

رسالہ در مناقب - مولانا جلال الدین رومی (اختتام)

سنبلش چون زلف حوران در سکن — غنچه اش خون لعل خوبان در سخن

ارغوان با نیلوفر گلگونه جام — لاله از خون بر زان پر کرده جام

نیست آن کان چیست آن گلزار من — این کتاب جامع الاسرار من

این کتاب سر ز پا در عین نور — این کتاب ذوق بخشش حضور

مثنوی یعنی جهانی بر فلک — مورد ارواح و اذواق ملک

مثنوی یعنی ملائک راستق — مثنوی یعنی قرین عرش حق

مثنوی نی هادی اسرار دین — مثنوی نی مهدی راه یقین

چون نباشد های و هو بی نام — از هدایت گشته سرتا پا تمام

فیض بخشاهم ز فیض این کتاب — بر من مسکین نما راه صواب

تا ز عرفانش معارف بین شوم — وز فروغش عین نور دین شوم

وارهم از قید هستی همچو جان — نیست گردم از بندم هستی نشان

که نشینم با ملک سر به پیش — که بگویم با خضر اسرار خویش

که نشینم با قطب اعظم همنشین — که ز زرع غوث گردم خوشه چین

چون به بندم رخت از دنیا نیاز — خواندم روح الامین بر ما نماز

تمت بالخیر و الخیرات فی ۵ صفر خیم بالخیر والظفر سنه ۱۱۶۲

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

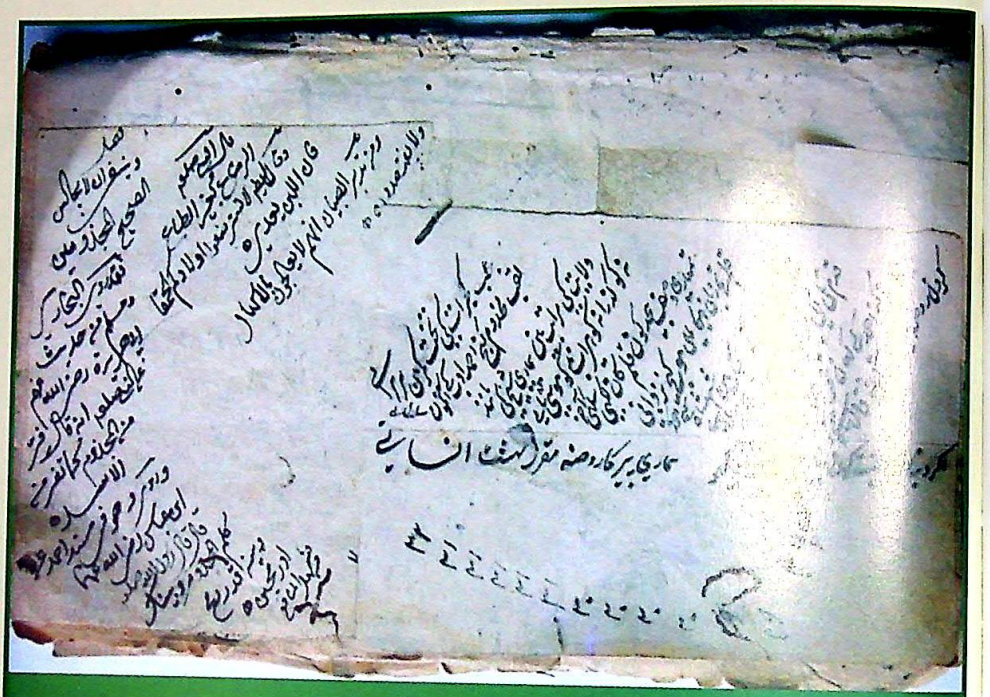

No. 2366

حضرت شیخ احمد کھتوؒ کی منقبت میں قدیم اردو قطعہ

No. 2372-B

رسالہ در باب ابیات ملحقہ مثنوی معنوی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

زبان ..... :۔ فارسی موضوع :۔ تصوف

آغاز..... :۔ بسم اللہ..... حمد بی پایان مر منعمی را کہ طالب صادق را بہ خلعت حصول مقصودش تشریف فرمود... امابعد فقیر حقیر ابوبکر ضیاء الدین بن ابوالقاسم بن محمد حسن..... می گوید کہ در خاطر ہموارہ می آمد کہ حضرت باری اسبابی بہم رساند کہ مثنوی معنوی را کہ در وابیات ملحقہ نباشد تنمیق نمود

اختتام ..... :۔ مثنوی نے، ہادی اسرار دین مثنوی نے، مہدی راہ یقین

چون نباشد ہادی ومہدی بنام کز ہدایت سرتا پا تمام

فیض بخشا ہم زفیض این کتاب بر من مسکین نما راہ صواب

ترقیمہ ..... :۔ —

حالت ..... :۔ ناقص الآخر۔ غیر مجلد۔ خستہ۔ اوراق ایک دوسرے سے چپکے ہوئے ہیں۔ ورق ۲۰-ب مزیّن اور مذھّب ہے۔ ورق ۲۱-الف بین السطور تہذیب کاری کی ہوئی ہے۔

نوٹ ..... :۔ یہ ایک بہت اہم رسالہ ہے۔ ورق ۲۰-الف کے بالائی گوشہ میں اہم عبارت ہے: ''رسالہ در بیان کیفیۃ نسخۂ کہ این نسخہ ازان نقل نمودہ۔ بر ناظران این کتاب عالی شان لازمست کہ اول مطالعۂ این نمایند''۔ کاتب ضیاء الدین ابوبکر بن ابی القاسم کا مثنوی معنوی کا کتابت کردہ خوش خط نسخہ جو اس کتاب خانہ میں محفوظ ہے (نمبر 2229؛ وضاحتی فہرست، جلد ہشتم)، اس کے دفتر اول کے ترقیمہ میں عرض کیا ہے کہ ''یہ نسخہ ملحقات سے پاک ہے اور اس کی کیفیت شروع میں منظّم کئے گئے رسالہ میں لکھی ہوئی ہے'' البتہ اس دفتر میں کوئی رسالہ منضم کیا ہوا نہیں ہے۔ قوی احتمال ہے کہ موجودہ رسالہ وہی ہے جس کا ذکر دفتر اول کے ترقیمہ میں کیا گیا تھا اور منضم ہونے سے رہ گیا تھا۔

ابتداء میں مصنف لکھتے ہیں کہ میرا ارادہ یہ تھا کہ مثنوی کا ایسا نسخہ تیار کروں جس میں ابیات ملحقہ نہ ہوں لیکن ۱۱۶۱ھ تک یہ کام نہ ہوسکا۔ البتہ ''من طلب شیئا وجدّ وَجَدَ'' جب کوئی کسی چیز کو طلب کرتا اور کوشش کرتا ہے تو پاتا ہے کہ مطابق اللہ تعالیٰ کے فضل سے مثنوی معنوی کا مجھے ایسا نسخہ میسر ہوگیا جو ابیات

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ملحقہ سے پاک تھا۔ یہ نسخہ مولانا روم کے غلام مولانا عثمان بن عبداللہ کے خط میں لکھے ہوئے نسخہ کی نقل تھا۔ اس نقل کی پشت پر فارسی میں جو عبارت لکھی ہوئی تھی اس کا مفہوم یہ ہے کہ ''میں جب ۱۰۳۶ھ میں احمد آباد پہنچا تو اس وقت میر فخر الدین لنکری مکہ معظّمہ سے احمد آباد آئے ہوئے تھے۔ ان کے پاس مولانا روم کے غلام کے خط میں نقل شدہ مثنوی کا نسخہ تھا جو انہوں نے مولانا روم کے بیٹے کے لئے تیار کیا تھا۔ انہوں نے سفر (دفتر) چہارم و ششم میں تاریخ درج کی تھی۔ فقیر نے اس نسخہ سے مثنوی کو نقل کیا اور اول سے آخر تک مقابلہ بھی کیا۔ میں نے سفر چہارم کی تاریخ نقل کی تھی اور چاہتا تھا کہ سفر ششم کی تاریخ بھی لکھوں لیکن اس نسخہ کے مالک نے مجھ سے وہ لے لیا۔ اب وہ سفر چہارم کی تاریخ ہی کو کافی سمجھتا ہوں اور وہ یہ ہے: تمّ السفر الرابع من مرابع النور علی ید عبد الضعیف الراجی رحمة ربه اللطیف عثمان بن عبد اللّٰه عتیق مولانا ابن مولانا المعروف بولد مدّ اللّٰه ظله وبرکتهٗ ابد الابد آمین یا رب العالمین فی آخر لیلة الجمعه ثلث وعشرین (۲۳) من شهر رمضان المبارك سنة عشر وسبعمائة (۷۱۰)۔

کاتب نے مثنوی معنوی کے دفتر چہارم کے آخری ورق نمبر 283 کے حاشیہ میں اس کا تذکرہ تبدیلیٔ الفاظ کے ساتھ کیا ہے (ملاحظہ ہو نمبر 2232؛ وضاحتی فہرست، جلد ہشتم کا نوٹ)۔

کاتب مزید رقم طراز ہیں کہ میں نے مثنوی کے دیگر متداول نسخوں کے ساتھ مقابلہ کیا تو معلوم ہوا کہ ان میں بہت زیادہ الحاقی اور زائد ابیات ہیں اور تصرفات بھی کئے ہوئے ہیں۔

کاتب نے اہم معلومات بہم پہنچاتے ہوئے لکھا ہے کہ (مذکورۂ بالا) میر فخر الدین لنکری نے مثنوی کا اصل نسخہ مرحوم نواب مسیح الزماں کو پیش کیا تھا اور ایک ہزار روپے حاصل کئے تھے۔ یہی وہ نسخہ ہے جس میں کمی وزیادتی نہیں ہے۔ احمد آباد میں میر محمد ظاہر نے اسی نسخہ کا ایک اور نسخہ تیار کروایا تھا۔

کاتب کہتے ہیں کہ اس جدوجہد کے نتیجہ میں معتبر نسخہ تیار ہوا ہے جو ملحقات

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور تصرفات سے پاک ہے ورنہ مثنوی کی شرحوں میں بھی ملحقات پر تحقیق وتدقیق کرنا پڑی ہے۔ الحاق کرنے والوں نے اس قدر افراط کیا ہے کہ کسی شخص نے تو ساتواں دفتر بھی لکھ ڈالا جس کی نقل کاتب کے پاس بھی موجود ہے۔

کاتب نے ایک اور معتبر نسخہ کا ذکر کیا ہے جو غیاث الدین حمید الشیر ازی حسینی جعفری نے تیار کیا تھا جس میں مولانا جلال الدین نے اپنے بیٹے سلطان ولد کی خوب تعریف کی ہے۔ مزید لکھتے ہیں کہ سال رواں یعنی ۱۱۶۱ھ میں سورت بندر کے بعض فضلاء کے کتابخانہ میں اس کی نقل موجود ہے۔ پہلے وہ نسخہ خواجہ دانا کے کتاب خانہ میں بھی رہا تھا۔

نمبر : 2373

کتاب کا نام... :۔ مکاشفات رضوی (شرح مثنوی معنوی) دفتر سیوم

مصنف ..... :۔ محمد رضا ملتانی

مہر ومالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 23.5x14.5 سطور ... :۔ 19

اوراق ..... :۔ 41 کاتب .... :۔ -

تاریخِ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نستعلیق

زبان ..... :۔ فارسی موضوع :۔ تصوف

آغاز..... :۔ بسم اللہ الرحمن الرّحیم

متن : ای ضیاء الحق حسام الدین بیار۔ یعنی روی ارادۃ بیار کہ دفترِ سیوم منظوم شود۔

م (مصرع) ایں سیوم دفتر کہ سنت شد سہ بار..... اشارہ بقول مشہور است۔

اختتام ..... :۔ یعنی قہر الٰہی چون کرد برانگیخت آن کرد وغبار راہ استعانت را مسدود کرد۔

ترقیمہ ..... :۔ —

حالت ..... :۔ ناقص الآخر۔ دفتر سیوم کے چند اوراق ہیں۔ اوراق سلائی میں سے جدا ہو چکے ہیں۔ کرم خوردہ ہے۔

نوٹ ..... :۔ مکاشفات رضوی کا مکمل مجلد نسخہ اس کتاب خانہ میں نمبر 1300 پر محفوظ ہے۔ یہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شرح طبع ہو چکی ہے۔ معمولی خط میں لکھا ہوا یہ نسخہ ہے۔ عبداللطیف کی شرح مثنوی سے ایک لفظ کے معنی کا ذکر ورق a-34 پر کیا گیا ہے۔

نمبر : 2374

کتاب کا نام... :۔ فوائد الحیات مسمی بعنایت الجود از فضل موجود

مصنف ..... :۔ -

مہر و مالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 24.5x13.6 سطور ... :۔ 13

اوراق ..... :۔ 22 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ ۱۱۸۷ھ خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ فارسی اور گوجری اردو موضوع :۔ تصوف وسلوک

آغاز..... :۔ (۱) 1B- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ شریعت پوست مغز آمد حقیقت۔ میان آن واین باشد طریقت، شریعت بعدان باشد طریقت، جو بشکافی براید زان حقیقت

(۲) 15-A- مناجات خداوندا بتو کردم پناھی توئی حاجت رواؤ تکیہ کاھی، بغیر تو ندارم من دگر کس الاھا دست من در دامنت بس

اختتام ..... :۔ (۱) 14-B- اکر تواند براین دم قدم زند واین را کار بندد تا از فضل کریم کارساز بندہ نواز شب محنت زداید وشاھدِ لاریب رونماید وصبح امید براید وکل امید بہ براید امین یاربّ العالمین۔

(۲) 17-B- بحق احمد محمود مختار بشو حاجت روای من بہ یکبار، کنم پسِ حمد شکری تو او تحسین۔ تو کن از فضل خود امین امین۔

ترقیمہ ..... :۔ (۱) کار بعیانت است باقی بھانہ تمام شد، تمام آن گہ شود کہ لقائی حقیقی تحقیقی شود یا قریب یا مجیب یا فتاح پیش از جمعہ چھار دھم جمادی الآخر ۱۱۸۷

حالت ..... :۔ غیر مجلد۔ مکمل۔ پہلا رسالہ خوبصورت خط میں ہے۔ سرخیاں جلی حرفوں اور روشنائی میں ہیں۔

نوٹ ..... :۔ اصل رسالہ جس کا عنوان ورق ایک پر اس طرح درج ہے : نسخہ فوائد الحیات مسمی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بعنایت الجود از بفضل موجود در علم تصوف وسلوک۔ یہ کل ۱۴ اوراق پر مبنی ہے اور زبان فارسی ہے۔ اس میں کسب کے عنوان سے مختلف موضوعات مثلاً عبادت، غربت، ھمت کا تذکرہ کرنے کے ساتھ ان کے مخفی معنی بین السطور دئے گئے ہیں۔

ورق ۱۵ سے ۱۷ تک فارسی مناجات ہے۔ ورق ۱۸ اور ۱۹ پر اردو میں۔

آغاز (۳): 17-B - پیر مکان ملک شھر قلعہ بازار

اختتام (۳): 19-A - استاد کا سبق بھلا نور دور کر، کتاب نکوندھو۔ مسجد کون خراب کر۔

آغاز (۴): 20-A - ایخار وکل را از کرمت اب درجوی وای جز وکل را از نطرۃ رنک در روے، ای مثال عفوۃ عذر پذیر ھر بی عذری،

اختتام (۴): 22-B - رب قیوم مت کر مغموم اللہ حی مجی تیری کی تو ھر حال مجکون پال ھون کندا ہک تو بندا ھر دم سمہال ھے جنجالر کہ حال کر نھال ای بی نیاز مین

نوٹ: (گذشتہ سے پیوستہ) اصطلاح اور ان کے معنی درج ہیں۔ مثلاً: پیر = عقل؛ مکان = روح؛ گھر کو بنا = بدن کو خراب کر وغیرہ ورق ۲۰ سے ۲۲ الف تک فارسی میں بلا عنوان نثری تحریر ہے اور ۲۲-ب پر ھندی مناجات ہے جو ناقص ہے۔

نمبر : 2375

کتاب کا نام... :- نامعلوم

مصنف ..... :- نامعلوم (عبدالفتاح؟)

مہر ومالک.. :- -

سائز..... :- 20x11.5 سطور ... :- 15

اوراق ..... :- 52 تا 59=8 کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- - خط ..... :- نستعلیق

زبان ..... :- فارسی موضوع :- تصوف

آغاز..... :- ..... بلعم باعور را باین سگ دادند۔ و پوست این را کہ ناپاک بود بآن ملعون باعور دادند۔ پس بحقیقت آدمیت آدم آدمی است، نہ بصورت آدمی آدمی و بحقیقت آدمی۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اختتام ..... :۔ بہر تمثیل ترا می گویم و بہر اطمینان خاطر تو، از شک دور شوی و بی شک شدہ۔ بحمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ.....

ترقیمہ ..... :۔ —

حالت ..... :۔ غیر مجلد۔ ناقص الطرفین

نوٹ ..... :۔ ورق ۵۲-الف پر غالباً مصنف اپنے آپ کو "ای عبدالفتاح" کے نام سے پکارتا ہے۔

نمبر : 2376

کتاب کا نام... :۔ نامعلوم

مصنف ..... :۔ نامعلوم

مہر و مالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 19x12.5 سطور ... :۔ 15

اوراق ..... :۔ 22 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نستعلیق

زبان ..... :۔ فارسی موضوع :۔ تصوف

آغاز..... :۔ ..... ظاہر شدہ است و نیست مراد بقولہ ولولا نا اعیان انسان فقط بلکہ اعیان ہمہ عالمست۔ قولہ فَاِنَّا نَعْبُدُ حَقًّا وَاَنَّ اللّٰہ مَوْلَانَا زیرا چہ بدرستی کہ ما می پرستیم حق را و بدرستی کہ حق صاحب ماست.....

اختتام ..... :۔ ..... وآن نکاح نظیر توجہ الٰہی است بر کسی کہ آفریدہ است اورا بر صورت خود تا خلیفہ گرداند اورا پس می بیند در آن صورتِ خود را بلکہ ذات خود را پس تسویہ کرد اورا و برابر کرد اورا.....

ترقیمہ ..... :۔ -

حالت ..... :۔ غیر مجلد۔ ناقص الطرفین۔ خوبصورت خط۔ حاشیوں میں تفصیلی وضاحتی نوٹ لکھی ہوئی ہیں۔ کرم خوردہ۔

نوٹ ..... :۔ سلوک کے موضوع پر قرآنی آیات کے ذریعہ مرتب کسی معیاری رسالے کے بچے ہوئے اوراق ہیں۔ متن میں جز و خامس، جز و سادس اور جز و سابع شامل ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نمبر : 2377

کتاب کا نام... :۔ الجواھر القران ودرہ

مصنف ..... :۔ امام غزالی (ولادت: ۴۵۰ھ، وفات: ۵۰۵ھ)

مہر ومالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 28x16.5 سطور ... :۔ 21

اوراق ..... :۔ (۱۱ تا ۲۲=۱۲ + ۲۹ تا ۳۰=۲) =14

تاریخِ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ تصوف

آغاز..... :۔ ویحتاج الی کلیھما لمصالح الدنیا اما الفقیه ملحفظا احکام الاختصاصات بالماکل ولمناکح واما المتکلم فلدفع ضرر المبتدعة والمحاجة والمجادلة.....

اختتام ..... :۔ ..... جعلنا اللّٰہ تعالیٰ وایاکم من السعداء بفضله وجوده وطوله وسعته رحمته انه الجواد الکریم الرؤف الرحیم وصلی اللّٰہ تعالی علی سیدنا ومولانا محمد المصطفی وعلی آله الطیبین الطاهرین وحسبنا اللّٰہ تعالیٰ وحده وهو خیر معین ونصیر۔

ترقیمه ..... :۔ تم الجواهر القرآن ودره، لامام حجة الاسلام امام غزالی رحمه اللّٰہ تعالیٰ ونفعنا به وبعلومه واعاد علینا من برکاته، امین امین۔

حالت ..... :۔ ناقص الاول۔ غیر مجلد۔

نوٹ ..... :۔ امام غزالی کی مشہور تالیف ہے جس میں قرآنی الفاظ اور آیات کو تصوف کے رنگ میں سمجھایا گیا ہے۔

نمبر : 2378-A-B

کتاب کا نام... :۔ حجۃ المریدین وعمدۃ المحققین مع رسالۂ علی کردی

مصنف ..... :۔ تاج العارفین ابن زکریا بن سلطان العثمانی النقشبندی اور شیخ علی کردی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مہر ومالک.. :۔ سید سراج الدین بن سید میاں صاحب مرحوم

سائز..... :۔ 18.7x13.7 سطور ... :۔ 23

اوراق ..... :۔ 50 کاتب .... :۔ محمد سعید بن حاجی حسین القریشی

تاریخِ کتابت.. :۔ ۲۷/ذی الحجہ ۱۰۸۳ھ سنیچر (مکہ مکرمہ) خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ تصوف

آغاز..... :۔ (۱) الحمد لله الذی تجلّی ذاته لذاته وابرز صفاته لظهور ذاته وخفی ذاته لشدة ظهوره وظهوره بطونه وبطونه ظهوره

(۲) الحمد لله وسلام علی عباده الذین اصطفی اما بعد فهذه رسالة نطقت بها روحانية العبد المولہ صاحب القلب المدلهٔ العالم الربانی والعارف الصمدانی الشیخ علی الکردی

اختتام ..... :۔ (۱) والصلوة والسلام علی رسوله محمد صلی الله علیه وسلم خیر البشر وعلی آله واصحابه اجمعین برحمتك یاارحم الراحمین۔ قال المولف تمت الرسالة المسمی بحجة المریدین یوم الجمعة وقت الضحی الخامس من جمادی الثانی فی المدینة المبارکة بلدة الطائف مسکن سیدنا ومولانا عبد الله بن عباس رضی الله عنهما وقبره هناك والسلام علی جمیع اٰله واحبابه ومن یحبه

ان دونوں رسالوں کے مصنفین کی شناخت نہیں ہوسکی البتہ اتنا ضرور ہے کہ یہ اپنے موضوع پر اہم تخلیقات ہیں۔

پہلے رسالہ میں مصنف نے اس بات کی وضاحت کی ہے کہ چند عالم، فاضل اور مخلص دوستوں نے تصوف کے بارے میں جو سوالات پوچھے تھے ان کے جواب لکھے گئے ہیں۔اس کے عنوانات حسبِ ذیل ہیں:

۱) فصل فی البیعة والمصافحة

۲) فصل فی الخرقه

۳) فصل فی خانقه

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

٤) فصل فی خلوت والعزلت

٥) فصل فی معراج وروية الله

٦) فصل فی ذکر جهر وخفی

٧) فصل فی سماع النغمه

٨) فصل فی معرفت النفس

٩) فصل فی معرفت الروح

١٠) فصل فی معرفت القلب

١١) فصل فی معرفة انس

(٢) فایاك ان تنبه احدا من الخلق علیه بجبر القلوب المنکسرة ان لا یحترم صاحب مال لماله ولاصاحب جاه لجاهه والحمد لله رب العالمین وصلی الله علی سیدنا محمد واله وصحبه اجمعین

ترقیمه ..... :- وکان الفراغ من تبییضها قبل صلاة الظهر من یوم الاحد الثامن والعشرین من جمادالثانی سنة تسعة وعشرین بعد الالف من هجرته صلی الله علیه وسلم۔ ٢٨ جمادی الثانی ١٠٢٩ھ

حالت ..... :- مکمل مجلّد

نوٹ ..... :- اس کتاب میں دو رسالے جمع ہیں ایک شیخ تاج العارفین ابن ذکریا بن سلطان عثمانی کی تالیف ہے اور دوسرا شیخ علی کردیؒ کی ہے، دونوں ہی رسالے تصوف کے موضوع پر ہیں۔ پہلے رسالہ کے خاتمہ پر ورق نمبر 42 کے حاشیہ میں یہ تحریر مکتوب ہے "وقد حصل الفراغ من المقابلة مع الاصل برفاقة المحب السعید الکاتب یوم الجمعة بعد صلوتها الثالث من المحرم المکة المکرمة فی الرباط الداودیه ١٠٨٣ھ

نمبر : 2379

کتاب کا نام... :- نامعلوم

مصنف ..... :- نامعلوم

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مہر ومالک.. :- -

سائز..... :- 23.5x13.1 سطور ... :- 19

اوراق ..... :- 90 کاتب .... :- -

تاریخِ کتابت.. :- - خط ..... :- نسخ

زبان ..... :- عربی موضوع :- پندونصائح

آغاز..... :- الفکرۃ والاعتبار کونوا من هجوم الموت علی حذر، کونوا من قرناءِ السوء علی حذر، اللّٰہ علیه وعلی آله واحکامه فی حرف الکاف بلفظ کن فی فی خطاب المفرد من ذلك قوله علیه الصلوة والسلام : کن سخیاتقیا

اختتام ..... :- یقول اللّٰہ تعالی جل جلاله یا دنیا تمردی وتکدری علی اولیائی لکی یحبوا لقائی وتحببی وتسهلی واحلولی لاعدائی لکی یکرهوا القائی۔ تمت الکتاب بعون الملك الوهاب۔

ترقیمه ..... :- -

حالت ..... :- ناقص الاول غیر مجلد

نوٹ ..... :- یہ کتاب پندونصیحت کے باب میں لکھی گئی ہے اور حروف تہجی کی ترتیب کو ملحوظ رکھا گیا ہے مثلاً کن سخیا تقیا کن موقنا وفیا۔ لکل عمل صالح نور یوم القیمة وغیرہ البتہ موجودہ نسخہ حرفِ کاف سے شروع ہوتا ہے اور اس سے پہلے کے حروف کا حصہ غائب ہے۔

نمبر : 2380-A

کتاب کا نام... :- جوامع الکلم فی المواعظ والحکم

مصنف ..... :- شیخ علی بن حسام الدین متقی

مہر ومالک.. :- -

سائز..... :- 26.1x13.5 سطور ... :- 21

اوراق ..... :- 173 - شروع کے دو ورق غائب ہیں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تاریخِ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ پندونصائح

آغاز..... :۔ الغافل۔ قیل الحکیم غنی النفس بحکمته وان کان محتاجاً الی الناس فی قوام جسمه، قیل عبادة العلماء بالحکمة وهی روية الله فی کل شیء، قیل ان لکل کلمة غایتین نفعاً وضراً فان فصلت بینهما قبل القول فانت حکیم

اختتام ..... :۔ وانا الفقیر علی المتقی الراجی من الله تعالی العطایا والهبات وهو الذی یقبل التوبة عن عباده ویعفو عن السیئات

ترقیمه ..... :۔ —

حالت ..... :۔ ناقص الاول غیر مجلّد۔ کرم خوردہ۔ واضح خط۔

نوٹ ..... :۔ شیخ علی متقی کی معروف کتاب کا مکمل نسخہ۔ فہرست ابواب کے دو ابتدائی اوراق نہیں ہیں۔ کتاب کا آغاز باب فی الایمان والاسلام وما یتعلق بھما سے ہوتا ہے (ورق: 4-b) اور آخری باب میں المتفرقات (ورق-170) لکھنے کے بعد ۱۷۲ پر مناجات درج ہیں۔ اس کتاب کا ایک اور مکمل نسخہ اس کتاب خانے میں نمبر 2142 پر محفوظ ہے (وضاحتی فہرست: جلد-۷)

نمبر : 2380-B

کتاب کا نام... :۔ جوامع الکلم فی المواعظ والحکم

مصنف ..... :۔ شیخ علی بن حسام الدین متقی (م ۹۷۵/ ۱۵۶۷)

مہر ومالک.. :۔ محمد عماد الدین ۱۱۵۵

سائز..... :۔ 26x14 سطور ... :۔ 21

اوراق ..... :۔ 5 (3+2) کاتب .... :۔ -

تاریخِ کتابت.. :۔ 2 خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ مواعظ

آغاز..... :۔ بسم الله الرحمن الرحیم، الحمد لله الذی نورقلوب العارفین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

فاقتبسوا من لوامع كلامه وكلام رسوله عزر وجوه المعانی والاشارات

اختتام ..... :- ..... من الحكمة الاعراض عن ثلثه سفاهة الجاهل وذلة العاقل وجهالة الغافل

ترقیمه ..... :- -

حالت ..... :- غیر مجلد۔ کرم خوردہ

نوٹ ..... :- موجودہ نسخہ میں شروع کے تین ورق سادہ ہیں۔ ورق 1-a پر الجزء الاول من جوامع الکلم اور اس کے بعد مالکہ خاتمہ عربی لکھ کر بڑی اور مدور مھر ہے لیکن اسے مٹادی گئی ہے۔ اب فقط الرضویے کے الفاظ پڑھے جاتے ہیں۔ اس کے نیچے: تم انتقل الی۔ لکھنے کے بعد محمد عماد الدین ۱۱۵۵ والی مھر اور وقف کا لفظ موجود ہے۔
شیخ علی متقی کی اس کتاب کا مکمل نسخہ اسی کتاب خانہ میں نمبر 2142 پر محفوظ ہے۔
(دیکھئے فہرست: جلد۔ ہفتم)

نمبر : 2381

کتاب کا نام... :- اخلاق ناصری

مصنف ..... :- خواجہ نصیر الدین طوسی (۶۰۷-۶۷۲ھ)

مہر ومالک.. :- -

سائز..... :- 24x13 سطور ... :- 25

اوراق ..... :- 79 کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- - خط ..... :- نستعلیق

زبان ..... :- فارسی موضوع :- پند ونصیحت

آغاز..... :- ..... نسخہای بسیار ازان کتاب درمیان مردم منتشر گشت۔ بعد ازان چون لطف کردگار جلت اسماؤہ بواسطہ عنایت پادشاہ روزگار عمت معدلتہ این بندہ سپاس دار را ازان مقام نا محمود ومخرمی کرامت کرد، چنان یافت کہ جمعی از اعیان افاضل وارباب فضائل این کتاب را بشرف مطالعہ خود مشرف گردانیدہ بودند.....

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اختتام ..... :- فصل چہارم۔ در سیاست ملک وآداب ملوک، چون از شرح اجتماعات اصناف در بایستی کہ بازاء ہر جمعیتی باشد فارغ شدیم، اولی آنکہ بشرح کیفیت معاشرات جزوی کہ میان خلق باشد مشغول شویم.....

ترقیمہ ..... :- —

حالت ..... :- ناقص الطرفین۔ بوسیدہ، کرم خوردہ، آب زدہ، غیر مجلد۔

نوٹ ..... :- یہ کتاب کئی مرتبہ طبع ہو چکی ہے اور مدارس میں نیز یونورسٹیوں کے نصاب میں رہتی آئی ہے۔ فارسی نثر کی معیاری کتابوں میں اس کا شمار ہوتا ہے۔ خواجہ نصیر الدین ایران کے ابتدائی منگول عہد کے صف اول کے عالم تھے۔ آپ کے حالات اور تصنیفات کے بارے میں دیکھئے: تاریخ نظم ونثر در ایران ودر زبان فارسی تا پایان قرن دہم ہجری؛ سعید نفیسی؛ ص ص ۱۳۷-۱۳۹۔

موجودہ نسخہ باریک خوبصورت نستعلیق خط میں نقل ہوا ہے۔ اصل کتاب تین مقالوں پر مبنی ہے جن میں ابتدا میں سبب تالیف کتاب، مقدمہ اور آخر میں ختم کتاب کے حصے شامل ہیں۔ یہ نسخہ اول سے لے کر مقالہ سیوم کے فصل چہارم کے چند جملوں تک ہے۔

قلمی نسخہ میں بکثرت حواشی ہیں جن میں عربی اور فارسی کی مشکل عبارتوں کی وضاحت کی گئی ہے۔ یہ نسخہ ناقص الآخر ہونے کی وجہ سے تاریخ کتابت معلوم نہیں ہوتی لیکن کاغذ کے دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ یہ انتہائی قدیم ہے۔

نمبر : 2382

کتاب کا نام... :- **بدایۃ الھدایۃ**

مصنف ..... :- زین الدین ابو حامد محمد بن محمد بن محمد بن احمد الغزالی الطوسی الشافعی

مہر ومالک.. :- عبد محسن بن عبد العلیم بن عبد المالک

سائز..... :- 16.6x12.5 سطور ... :- 11

اوراق ..... :- 92 کاتب .... :- محمد بن مبارک بن عقیل

تاریخ کتابت.. :- ۱۹ رشوال ۱۲۸۴ھ خط ..... :- نسخ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ پندونصائح

آغاز..... :۔ الحمد لله حق حمده والصلوة والسلام على سيدنا محمدرسوله وعبده وعلى آله واصحابه من بعده

اختتام ..... :۔ وصلّى الله على سيدنا محمدوآله وصحبه وسلم والحمد لله رب العالمين اٰمين

ترقیمه ..... :۔ تم الكتاب بعون الملك الوهاب بتاريخ الثلوث وتسعة عشر من شهرشوال ١٢٨٤ بقلم العبد الفقير الى الله تعالى محمد بن مبارك بن عقيل عفى الله عنه ووالديه وجميع المسلمين برسم صاحب الكتاب الفقير الى الله عبد محسن بن عبد العليم بن عبد الملك بانافع عفى الله عنه ووالديه و المسلمين آمين

حالت ..... :۔ مکمل غیر مجلّد

نوٹ ..... :۔ یہ کتاب بدایۃ الھدایۃ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف ہے جس میں قیمتی نصیحتیں بیان کی گئی ہیں۔اس کتاب کے قلمی نسخہ کا صرف ایک ورق اس کتاب خانہ میں نمبر 1842-B پر بھی محفوظ ہے (وضاحتی فہرست جلد-٦)۔اس کتاب کے ختم کے بعد آخر میں مصنف علیہ الرحمہ نے اپنے شافعی مسلک اختیار کرنے کی وضاحت کی ہے اور شافعی مسلک کے فضائل بیان کئے ہیں۔

نمبر : 2383

کتاب کا نام... :۔ رونق المجالس

مصنف ..... :۔ ابوحفص عمر بن الحسن النیشاپوری المعروف بالسمرقندی

مہر ومالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 23.6x13.5 سطور ... :۔ 19

اوراق ..... :۔ 140 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ حکایاتِ پندونصائح

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آغاز..... :- الحمد لله رب العالمين والصلوة على نبيه محمد وآله وصحبه اجمعين هذا كتاب جمعها الشيخ الصالح العالم ابو حفص عمر بن الحسن النيشاپوری المعروف بالسمرقندی نور الله قبره وبرد مضجعه۔

اختتام ..... :- فحلبت اللبن فی قدح وناولتها فاخذ الكبير ليشرب فقال الصغير هل سالته لمن هذه الغنم فقال لا قال ردّه فلسنا ممّن ياكل ويشرب ولا يدری من اين ذٰلك۔

ترقیمہ ..... :- —

حالت ..... :- ناقص الآخر۔ غیر مجلد۔

نوٹ ..... :- یہ علاّمہ سمرقندی کی کتاب ہے۔ اس میں مصنف علیہ الرحمہ نے توحید، معجزاتِ نبوی، فضیلتِ صحابہ، معاملات مع الخلق، صدقہ اور قیام اللیل کی فضیلت جیسے عنوان پر نصیحت آمیز حکایتیں بیان کی ہیں، کتاب کی فہرست کے مطابق اس میں بائیس ابواب شامل ہیں اور ہر باب میں دس حکایتیں۔ موجودہ نسخہ جو ناقص الآخر ہونے کی وجہ سے آخر میں اکیسویں باب کی حکایت-۴ کا کچھ حصہ حکایت-۵، ۶، ۷ اور ۸ پر مشتمل ہے۔

نمبر : 2384

کتاب کا نام... :- نصیحۃ الاخوان باجتناب الدخان (رسالہ در مذمت تنباکو)

مصنف ..... :- (جامع) شیخ الاسلام مولانا شیخ ابی محمد ابی عبدالسلام برھان الدین

مہر ومالک.. :- عبداللہ ولد مولانا محمد صدیق واعظ احمد آبادی

سائز..... :- 21x15 سطور ... :- 14

اوراق ..... :- 13 کاتب .... :- -

تاریخِ کتابت.. :- - خط ..... :- نسخ

زبان ..... :- عربی موضوع :- پند ونصیحت

آغاز..... :- بسم الله الرحمن الرحيم وصلى الله على سيدنا محمد واله

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وصحبه وسلم الحمد لله واهب العقول وله المنة على فتحه لها بابی المعقول والمنقول والشكرله على نهيه عن الرذايل وامره بالفضايل وزجره عن الفضول----

اختتام ..... :- ----- ويقولون له لاتعد كريما الا اذاقدمته للقادمين و بذلته للواردين فانفق فيه من الدراهم لها بال فلما لم بيق بيده دراهم صاريا خذ ورق-----

ترقیمہ ..... :- —

حالت ..... :- ناقص الآخر۔ اچھی حالت میں ہے۔

نوٹ ..... :- سرورق عربی اور فارسی میں کتاب کا نام، جامع کا نام اور شاید مصنف کا نام "للشیخ محمد مکی مدظلہ العالے لکھا ہوا ہے۔ اس رسالہ میں مقدمہ، چند فصول اور خاتمہ ہے۔ ورق 10-b پر فصل گیارہ شروع ہوکر ورق 11-b پر ختم ہوتی ہے۔ اسی ورق پر خاتمہ کے عنوان سے طویل عبارت ہے جو آخر تک لکھی ہوئی ہے۔

ورق 6-a؛ 7-b اور 13-a پر حاشیوں میں اہم عبارات ہیں جن میں مفتی الاعظم محمد بن سعد الدین کے ۳۵ھ کے فتوے کا ذکر ہے؛ اور متن میں ورق 13-a میں محمد بادشاہ الوزیر الاعظم کا ذکر بھی آیا ہے۔

غرض یہ اہم رسالہ ہے۔ اس کے مالک عبداللہ، مولانا محمد صدیق کے صاحبزادے تھے۔ مولانا محمد صدیق کے رسائل کے لئے ملاحظہ فرمایئے: وضاحتی فہرست، جلد ششم؛ مخطوطہ نمبر 1984۔

نمبر : 2385

کتاب کا نام... :- پنج سورۃ

مصنف ..... :- -

مہر ومالک.. :- -

سائز..... :- 20.5x16.4 سطور ... :- 11

اوراق ..... :- 12 کاتب .... :- -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تاریخِ کتابت.. :۔ -　　خط ..... :۔ نسخ جلی

زبان ..... :۔ عربی　　موضوع :۔ وظائف

آغاز..... :۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یٰسٓ ہ والقرآن الحکیم ہ انک لمن المرسلین ہ

اختتام ..... :۔ قُلْ اَرَأَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَاؤُکُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْکُمْ بِمَاءٍ مَّعِیْنٍ ہ

ترقیمہ ..... :۔ الحمد للّٰہ والمنت کہ پنج سورہ بتاریخ چہارم جمادی الاولی ۱۲۶۶ھ در مطبع مسیحائی بمحلہ ٹیکاپور من محلات کانپور باہتمام اضعف العباد مسیح الزماں ولد مولوی نور محمد طبع شد۔

حالت ..... :۔ مجلّد مکمل

نوٹ ..... :۔ اس پنج سورہ میں پانچ سورتیں مکتوب ہیں۔ (۱) یٰس شریف (۲) سورۂ فتح (۳) سورہ النبا (عم یتساؤلون) (۴) سورۃ الواقعہ (۵) سورۃ الملک (تبارک الذی) ان پانچوں سورتوں کے آغاز پر حاشیہ لگے ہوئے ہیں جس میں ظفر خلیل شرح حصن حصین کے حوالہ سے ان سورتوں کے فضائل بیان کئے گئے ہیں۔ نیز بعض مقامات پر قرّاءِ سبعہ کے اختلافاتِ قرأت کی صورتیں بھی ذکر کی ہیں۔

کاتب نے یہ نسخہ پنج سورہ کے مطبوعہ نسخہ سے نقل کیا ہے جس کی وضاحت ترقیمہ میں کردی گئی ہے۔

نمبر : 2386

کتاب کا نام... :۔ مولود نامہ (محمد کانور) + وصال نامہ

مصنف ..... :۔ رحمت اللہ

مہر و مالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 21.5x13　　سطور ... :۔ 11

اوراق ..... :۔ 75+6=81　　کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ ۲۱ جمادی الثانی ۱۳۱۰ھ

سال تصنیف :۔ ۱۲۵۲ھ　　خط ..... :۔ نستعلیق

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

زبان ..... :۔ گوجری اردو موضوع :۔ ادب

آغاز..... :۔ یا فتاح۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اول میں سو اللہ کا لیون اسم

کہ جو پاک ہے از مکان وجسم

اختتام ..... :۔ یہ مولود کر رحمت اللہ تمام

ذکر میں سو مشغول رہ صبح وشام

تمت تمام شد

ترقیمہ ..... :۔ تمام شد بتاریخ بیست یکم ماہ جمادی الثانی بروز شنبہ ۱۳۱۰ھ

حالت ..... :۔ اچھی ہے لیکن اوراق الگ ہو چکے ہیں۔ جلد بندی کی ضرورت ہے۔

نوٹ ..... :۔ شاعر رحمت اللہ نے احمد آباد اور گجرات کی تعریف میں اشعار کہے ہیں۔ دیکھئے: ورق 74-A-B۔ خصوصاً احمد آباد کے مشہور علاقہ کھاریہ کا اور اس کی ایک مسجد کا ذکر قابل توجہ ہے جہاں قرآن وحدیث کا دور ہوا کرتا تھا (ورق 74-B)۔ اس مولود نامہ کے آخر میں وصال نامہ کے عنوان سے چھ اوراق کا منظومہ ہے جو بڑے خط میں لکھا ہوا ہے۔ رحمت اللہ کے مولود نامہ کے لئے دیکھئے؛ جلد ششم۔ نمبر 1958 کا نوٹ۔

نمبر : 2387

کتاب کا نام... :۔ خلاصۃ الاوراد

مصنف ..... :۔ شہاب الدین بن حضرت شیخ محمد

مہر ومالک.. :۔ محمد خوب حاجی میاں پیٹی والا، سوئی گریکی پول، احمد آباد۔

سائز..... :۔ 19x11.5 سطور ... :۔ 13

اوراق ..... :۔ 105 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ ۲۸/ذی القعدہ ۱۲۰۲ھ خط ..... :۔ نستعلیق

زبان ..... :۔ فارسی موضوع :۔ ادعیہ

آغاز..... :۔ بسم اللہ... الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ علی رسولہ محمد

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وآلہ واصحابہ اجمعین۔ بدان سعادت مند بعض از اعمال واقوال پیغمبرؐ از نسخۂ فتوح آوردہ کہ تصنیف حقایق پناہ میان شیخ محمد بن قدوۃ المحققین ابوالبرکۃ یعنی حضرت شاہ عیسی، بندۂ حقیر شہاب الدین بن حضرت شیخ محمد مذکور انتخاب کردہ درین اوراق بیان نمودہ.....

اختتام ..... :۔ ورق ۹۵-ب : ھر مریضی کہ این دعاسہ بار خواند البتہ صحت یابد۔ بسم اللہ۔ سبحان اللہ وبحمدہ..... کذافی سراج السالکین۔

ورق - ۹۹-ب : ..... اگر مسافر بمقیم وزن بہ مرد اقتدا گرداند تکبیر تشریق بر ایشان واجب شود۔ واللہ اعلم۔

ترقیمہ ..... :۔ ورق ۹۵-ب : ..... تمام شد بعون اللہ تعالیٰ ۲۸ رذی القعدہ ۱۲۰۲ھ۔

حالت ..... :۔ مکمل۔ مجلد۔ خوبصورت خط۔ عنوانات سرخ روشنائی سے لکھے ہوئے ہیں۔

نوٹ ..... :۔ آغاز کی عبارت کے مطابق مصنف نے اپنے والد حضرت شیخ محمد کی تصنیف ''نسخۂ فتوح سے رسول اللہؐ کے بعض اعمال اور اقوال کا انتخاب موجودہ نسخہ خلاصۃ الاوراد میں پیش کیا ہے۔ اس میں تمام طرح کی عبادات کے اوراد، ان کی سنتیں، رات دن کے تمام اعمال اور ان کی سنتیں نیز اوراد، اور تمام قمری مہینوں کی فضیلتیں مع ان کے اعمال واوراد کے لکھی ہیں۔ زبان سادہ اور سلیس فارسی ہے۔

نمبر : 2388

کتاب کا نام... :۔ نامعلوم

مصنف ..... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 24x16 سطور ... :۔ 21

اوراق ..... :۔ 27 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ حزب

آغاز..... :۔ فصول ثلاثۃ مرجعہ لحکم التسلہ ووجھہ وکیفیتہ ویشرع الآن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

فی فصول المقدمة تفصیلاً فنقول الفصل الاول من المقدمة فی حقیقة الحزب فهی الورد المعمول به تعبداً ونحوه وهو فی الاصطلاح مجموع اذکار وادعیة وتوجهات

اختتام ..... :۔ قد انتهی مایسر اللّٰه فی هذه العجالة ولذوی الفضل والعلم العمل فی قبوله وتحقیقه باصوله واللّٰه فی عون العبد مادام العبد فی عون اخیه تم ذلك الحمد للّٰه علی ماهنالك وصلی اللّٰه علی سیدنا محمد وآله وصحبه وسلم تسلیماً کثیراً ابداً

ترقیمه ..... :۔ بلغ مقابله باصله المنقول منه وللّٰه الحمد .....

حالت ..... :۔ اوراق کرم خوردہ اور بوسیدہ۔ صرف پہلا ورق نہیں ہے۔

نوٹ ..... :۔ یہ رسالہ حزب کی تعریف اوراس کے اثبات کے بارے میں لکھا گیا ہے۔

نمبر : 2389

کتاب کا نام... :۔ **نامعلوم**

مصنف ..... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 19.5x11.6 سطور ... :۔ مختلف تعداد

اوراق ..... :۔ 18 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی وفارسی موضوع :۔ دعائیں

آغاز..... :۔ وردشب براءۃ از بی بی رابعہ

پانصد بار درود یازدہ دوگانہ، دردگانہ اول سورۃ یٰس وانا فتحنا، دردگانہ دوم سورۃ رحمٰن وسورۃ واقعہ..... باقی نہ دوگانہ ھفت بار اذا جاء۔ پانصد بار درود، صد بار یا لطیف، صد بار یا قادر،

اختتام ..... :۔ عدد ابیات حاشیہ عبدالحکیم بر مطول وبر سیدی ھزدہ ھزار وسہ صد وسی پنج است باعتبار شمار بیان شفیع..... مخدوم وباعتبار شمار کتاب ملا صادق قائم بیست ھزار وپنج صد است۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ترقیمہ ..... :۔ —

حالت ..... :۔ کاغذ کی پٹیاں چپکا کر بوسیدہ اوراق کو درست کیا گیا ہے۔

نوٹ ..... :۔ مختلف نوع کی دعائیں مختلف مآخذ سے نکالی گئی ہیں۔ درمیان میں عربی-فارسی اشعار بھی نقل کئے گئے ہیں۔

اس میں فتح الباری شرح بخاری؛ تنویر الابصار، قاضی خان، ابن حجر، مجموعۂ الغرائب، فتاویٰ عالمگیری، منتخب کنز العمال جیسی مشہور کتابوں سے اقتباسات مندرج ہیں۔

ایک فارسی رباعی حسب ذیل ہے۔

جانا بیا کہ حسن جوانی مدام نیست
دائم شراب عشق کسی را دوام نیست
یکروز جوانی بجھان تا بشام نیست
محبوب در کنار کسی را مدام نیست

نمبر : 2390

کتاب کا نام... :۔ **شرح گلستان سعدی**

مصنف ..... :۔ شارح : نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 22.5x13.5 سطور ... :۔ 15

اوراق ..... :۔ 20 کاتب .... :۔ -

تاریخِ کتابت :۔ - خط ..... :۔ نستعلیق

زبان ..... :۔ فارسی موضوع :۔ ادب

آغاز..... :۔ مراد پوست رسمی متعارنست دادیم اگر چہ مطلق پوست را گویند اما مراد ادیم طایفی است.....

اختتام ..... :۔ ..... قوت شوقیہ را قوی گرداند وموکشان سجادۂ استفادہ رساند اعلی اللہ بسحانہ المقالات الموصلۃ الی درجاتہم وافاض علینا من برکاتھم

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ترقیمہ ..... :۔ —

حالت ..... :۔ ناقص الطرفین۔ تین رنگوں میں جدول بنی ہوئی ہے اور خوبصورت باریک خط لکھا ہوا قلمی نسخہ ہے۔ شارح کے نام کا پتہ نہیں چلتا۔ کرم خوردہ۔

نوٹ ..... :۔ گلستانِ سعدی کی مختصر شرح ہے۔ باب ہفتم، در تاثیر تربیت کے عنوان سے لکھی ہوئی حکایات میں سے پادشاھی پسری را، والی حکایت اور اس کے بعد والی، یکی را شنیدم از پیران سر بی سے شروع ہو کر آخر تک کی شرح ہے۔

نمبر : 2391

کتاب کا نام... :۔ چہل اسم

مصنف ..... :۔ محمد رضا ابن محمد فاضل ابن شیخ اسد اللہ لاھوری غفر اللہ لہ

مہر و مالک.. :۔ (۱) ابوالقاسم عرف قاسم میاں ولد میر احمد اللہ المعروف بسید چھوٹے صاحب مرحوم
(۲) حکیم مسامہ (کذا) صدیقی، احمد آباد ۱۳۳۹ھ/

سائز..... :۔ 27.5x14.5 سطور ... :۔ 17

اوراق ..... :۔ 53 کاتب .... :۔ -

تاریخ تصنیف :۔ ۱۰۸۰ھ خط ..... :۔ نستعلیق

زبان ..... :۔ فارسی موضوع :۔ دعائیں

آغاز..... :۔ بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للّٰہ رب العالمین والصلوۃ علی رسولہ محمد سید المرسلین وعلی آلہ الطیبین الطاھرین وعلی اصحابہ اجمعین۔ اما بعد۔ گوید المحتاج الی الباری فقیر محمد رضا ابن محمد فاضل ابن شیخ اسد اللّٰہ لاھوری غفر اللّٰہ لہ ولوالدیہ واحسن الیھما والیہ۔ این رسالہ است در بیان بعض دعوات اسماء عظام ونود ونہ نام وسورت فاتحہ.....

اختتام ..... :۔ ..... اگر می آید یُقبَلُ مِن اَحَدِھِم مِلأ الارض ای خداوند فال ہر اندیشہ کہ داری انجام بخوبی بر آید خاطر جمع کن، ہیچ تفرقہ و پریشانی پیش نیاید و مراد تو بخاطر خواہ بر آید انشاء اللہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ترقیمہ ..... :۔ —

حالت ..... :۔ مکمل۔اچھی حالت میں ہے۔جلد بندی کی ضرورت ہے۔

نوٹ ..... :۔ ورق ا سے ۳۵ تک رسالہ چہل اسم، ۳۵ سے ۳۷ تک قرآن مجید سے فال نکالنے کا طریقہ اور ورق ۴۱ سے ۵۳ تک کیمیای سعادت سے بزرگوں کی دعاؤں کے استاد منقول ہیں۔اس میں کل ۱۵۰ اسناد شامل ہیں جن کو کلمہ کا عنوان دیا گیا ہے۔

نمبر : 2392

کتاب کا نام... :۔ الرسالۃ فی بیان الخطب

مصنف ..... :۔ علامہ مولانا علی بن سلطان محمد القاری الحنفی (۱۰۱۸ھ ۱۹ رشوال تکمیل کتاب بروز منگل)

مہر ومالک.. :۔ عبداللہ ولد صدیق الواعظ احمد آبادی

سائز..... :۔ 17.4x11.5 سطور ... :۔ 11

اوراق ..... :۔ 33 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ خطبات

آغاز..... :۔ الحمد للہ الذی انزل القرآن وامحم به العرب العرباء من الفصحاء والخطباء والصلاۃ والسلام علی امام الانبیاء وقدوۃ الاولیاء وعلی آله واصحابه واتباعه واحبابه بخدم الاقتداء للاهتداء

اختتام ..... :۔ هذا ما حضرلی من خطب النبی صلی اللہ علیه وسلم واصحابه الکرام واتباعهالعطام سبحان ربك رب العزۃ عمایصفون وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العالمین

ترقیمہ ..... :۔ تمت الرسالة المبارکة عصر یوم الثلاثا تاسع عشر شهر شوال المبارك سنة ثمانية عشر والف من الهجرة النبوية علی یدافقر عبادالله الی ربه العلام الفقیر محمد علی بن عبد اللہ الحسینی الطبری الامام بمقام ابراهیم الخلیل بالمسجد الحرام بمکة المشرفة

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

حالت ..... :۔ مکمل غیر مجلّد

نوٹ ..... :۔ یہ مختصر رسالہ ملاّ علی قاری کی تصنیف ہے جو خطبات کے بیان میں لکھا گیا ہے۔ اس رسالہ میں مصنفؒ نے حضور کے خطبات اور خطبات کی کیفیت کو بیان فرمایا ہے نیز خطبات کے باب میں صحابہ وتابعین کا عمل بھی قلم بند فرمایا ہے اور حدیث کی معتبر کتابیں ابوداؤد، بیہقی، ابن عساکر، مصنف ابن ابی شیبہ، حاکم، مسلم، نسائی، ابن ماجہ اور ترمذی وغیرھا کے حوالوں سے اپنی باتوں کو مدلل طور پر ثابت کیا ہے۔

نمبر : 2393

کتاب کا نام... :۔ شفاء المرض (طب الشہابی) منظوم

مصنف ..... :۔ شہاب الدین ابن عبدالکریم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 23x12.5 سطور ... :۔ 17

اوراق ..... :۔ 88 کاتب .... :۔ عبدالقادر ابن محمد حنیف واعظ وذاکر

تاریخ کتابت :۔ ذی الحجہ ۱۱۹۶ھ/نومبر ۱۷۸۲ء

سال تصنیف :۔ ۷۹۰ھ / ۱۳۸۸ء خط ..... :۔ نستعلیق

زبان ..... :۔ فارسی موضوع :۔ طب

آغاز..... :۔ توحید باری تعالیٰ۔ بسم اللہ۔

نخستین کنم نوک خامہ روان بتوحید پروردگار جہان

خداوند خلاّق ارض وسما کہ نے چشم دارد نہ جان ونہ جا

مبرّا از نسل است آن بے ولد صفاتش نگر قل ہو اللہ احد

اختتام ..... :۔ زفضل خداوندو..... شہاب

مرتب شد ابواب ہذا الکتاب

ترقیمہ ..... :۔ تم الکتاب المسمی بشفاء المرض المشہور باالطب الشہابی کاتبہ عبد القادر ابن محمد حنیف واعظ وذاکر بتاریخ نہم روز عرفہ از ماہ ذی الحجہ ۱۱۹۶ ہجری

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

حالت ..... :۔ جلد ٹوٹ چکی ہے۔ مکمل نسخہ ہے اور بعض جگہ کرم خوردہ ہے۔

نوٹ ..... :۔ تقریباً چھ سو سال پرانی اور طب کے موضوع پر لکھی گئی منظوم تصنیف کا اہم قلمی نسخہ ہے۔ یہ کتاب حمد باری تعالیٰ، نعت شریف کے علاوہ ایک سو ساٹھ (160) ابواب اور بارہ جزو پر مبنی ہے اور ہر طرح کے چھوٹے بڑے امراض کا علاج سلیس زبان میں سمجھایا گیا ہے۔ باب صد شست پنجم در کیفیت حال خویش میں لکھا گیا ہے کہ سلطان شہاب کے دور میں ناگور میں محمد ملک نامی ایک زمیندار تھے۔

اس کتاب کا ایک ناقص الطرفین قلمی نسخہ کتب خانہ قریشی (لاہور) میں بھی محفوظ ہے۔ اس میں ۶۲ صفحات ہیں البتہ مصنف کا مکمل نام اس طرح درج ہے: شہاب الدین بن عبدالکریم قوام ناگوری۔ سال تصنیف شوال ۷۹۰ھ اور کتابت تیرھویں صدی ھجری کی بتائی گئی ہے۔ کتاب کا نام شفاء المرض لکھا ہے۔ (بحوالہ: کتابیات اسلامی، فہرست مخطوطات کتب خانہ قریشی، ڈاکٹر عارف نوشاھی، مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، لاہور۔ ص:۱۳)

موجودہ نسخہ کے ورق a-۸۸ پر ترقیمہ کے بعد کاتب نے نثر میں چند اور مفید نسخے لکھے ہیں۔ مثلاً ترکیب کاجل، درد شکم، امراض چشم، یہ حصہ ناقص ہے۔ آج سے چھ سو سال پیشتر تصنیف شدہ یہ کتاب بڑی اہمیت رکھتی ہے۔

درگاہ شریف حضرت پیر محمد شاہ کتاب خانہ میں اس کتاب کا ایک ناقص نسخہ طب شہابی کے نام اور صرف دس اوراق پر مبنی موجود ہے۔ ملاحظہ فرمایئے: نمبر 1821؛ وضاحتی فہرست جلد ششم۔

طب شھابی کے عنوان سے اسی کتاب کا ایک قلمی نسخہ کتاب خانۂ عمومی و آرشیو، پٹیالہ میں بھی موجود ہے۔ مصنف کا نام: شھاب الدین بن عبدالکریم غزنوی ناگوری بتایا گیا ہے۔ ملاحظہ ہو فہرست کتاب خانۂ عمومی و آرشیو، پٹیالہ نمبر ۶۶۔

نمبر : 2394-A

کتاب کا نام... :۔ **بیاض**

مصنف ..... :۔ نامعلوم

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مہر ومالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 21.5x11 سطور ... :۔ متفرق

اوراق ..... :۔ 101 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نستعلیق

زبان ..... :۔ گوجری اردو۔فارسی موضوع :۔ متفرقات

آغاز..... :۔ ورق (۳) بسم اللہ۔ یارجائی یامنائی یاغیاتی یامرادی یامعانی یادوائی یاشفائی۔

ورق (۵): آن صفدر عالی نسب وآن سرور والاحسب

وآن عالم علم وادب وآن مفخر آل عبا

اختتام ..... :۔ ورق (۱۰۱ب) رکھودل میں کہ پیو جگ ہے تون غیر پیوسیں تائب ہو

وہی بینا وہی اندھا وہی سُنتا ..... وہی بہرا

کہے میران کہ میں لالن میرا جلوا ہے ہر شئی میں

کہ میں پیو ہون پیا مین کہ مین پیوسین نہیں یارا

ترقیمہ ..... :۔ —

حالت ..... :۔ چرمی جلد اور اوراق بھی پھٹ گئے ہیں۔ جلد بندی کی ضرورت ہے۔ قیمتی بیاض ہے۔

نوٹ ..... :۔ اس بیاض میں ناظم، رحمان، مائل اور حضرت پیر محمد شاہؒ کا منتخب کلام شامل ہے۔

مشمولات کی تفصیل حسب ذیل ہے :۔

(۱) ورق -۱۲ : رقعہ حضرت پیر محمد شاہؒ

(۲) ورق -۱۷ : غزل منصور

(۳) ورق -۱۸ : غزل عراقی

(۴) ورق -۲۲ : غزل سعدی

(۵) ورق ۲۳-ب : شیخ سعدی۔ امیر خسرو

(۶) ورق -۲۴ : غزل لطفی

(۷) ورق -۳۰ : غزل از سید محمد گیسو دراز

(۸) ورق ۳۰-ب : غزل حسن

(۹) ورق -۳۱ : جامی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

(۱۰) ورق-۳۴-۳۸: رباعیات

(۱۱) ورق-۴۰ : گوجری اردو کلام

(۱۲) ورق-۴۱-ب : ادویہ

(۱۳) ورق-۴۲-۴۶: ناظم کا فارسی اور گوجری اردو کلام

(۱۴) ورق-۴۷ : میر غلام حسین کا نسخہ

(۱۵) ورق-۴۹ : چیستان (فارسی)

(۱۶) ورق-۴۹-۵۰: مکرنی (ھندی)

(۱۷) ورق-۵۱ : فردیات

(۱۸) ورق۵۲ : ریختۂ رحمان

(۱۹) ورق۵۳ : ریختہ مزاح پیو کے زلفوں سے کیوں نہ دل اٹکے
جس کی ہر لٹ میں ہیں کئیں لٹکے

(۲۰) ورق۵۴ : کلام جانان-(گوجری اردو)

(۲۱) ورق۵۶ : فرد-(فارسی)(اردو)

(۲۲) ورق ۵۷-۶۶: ادویات؛تعویذات؛نقش

(۲۳) ورق ۶۷ : نعت (گوجری اردو)

(۲۴) ورق ۶۸-۷۱: کلام مائل (گوجری اردو) کل بیس قطعات

(۲۵) ورق۷۳تا۷۸: مدح حضرت شاہ وجیہ الدین قدس سرہ (۱۱۸۴ھ)

عجب ہیں اولیا حضرت میاں جی
زنسل مصطفیٰ حضرت میاں جی

(۲۶) ورق ۷۹ : نسخہ ادویات

(۲۷) ورق ۸۰-۸۳: نصیحت میاں رحمت اللہ

(۲۸) ورق-۸۴ : قصۂ فاختہ وباز

(۲۹) ورق-۹۲-ب: ادویات

(۳۰) ورق-۹۸-۹۹: ریختۂ حضرت شاہ پیر محمدؒ

(۳۱) ورق-۹۹-ب-۱۰۱ : ریختہ میران

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نمبر : 2394-B

کتاب کا نام... :۔ **بیاض**

مصنف ..... :۔ -

مہر و مالک.. :۔ محمد خوب

سائز..... :۔ 11x24.2 سطور ... :۔ مختلف

اوراق ..... :۔ 44 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی-فارسی موضوع :۔ متفرقات

آغاز..... :۔ رباعی : ہر کرا ناکس است باصل سرشت

بتقالیب ہر کس ..... نشود

سگ مگس را گر کنی مقلوب

قلب او غیر سگ مگس نشود

اختتام ..... :۔ یا غوث الاعظم لاصلوۃ لمن لیس له معراج عندی، یا غوث الاعظم المحروم عن المعراج هو المحروم عن الصلوة عندی

ترقیمه ..... :۔ تم ضحی ۹ ربیع الثانی ۱۰۶۶ھ

حالت ..... :۔ خوش خط۔ اوراق الگ الگ اور درمیان میں سے غائب ہیں۔ چند اوراق سادہ ہیں۔

نوٹ ..... :۔ اس بیاض میں چند قابل توجہ تحریرات ہیں۔ ورق ۱۳ پر عربی رسالے کا مقابلہ اور تصحیح کرنے والے نے اپنا نام ابی بکر احمد آبادی عفی عنہ، مقام شاھجہاں آباد، اور تاریخ ۴ ذی القعدہ سنہ ۱۱۲۸ھ درج کی ہے۔

ورق 16-b پر ختم ہونے والے عربی رسالے کا نام المعلم الثانی لکھا ہے جو فلسفہ کے موضوع پر معلوم ہوتا ہے۔

ورق 17-b پر عقل کے موضوع پر یونانی فلسفی ارسطو طالیس اور اسحٰق بن حنین کی آراء نقل کی ہیں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

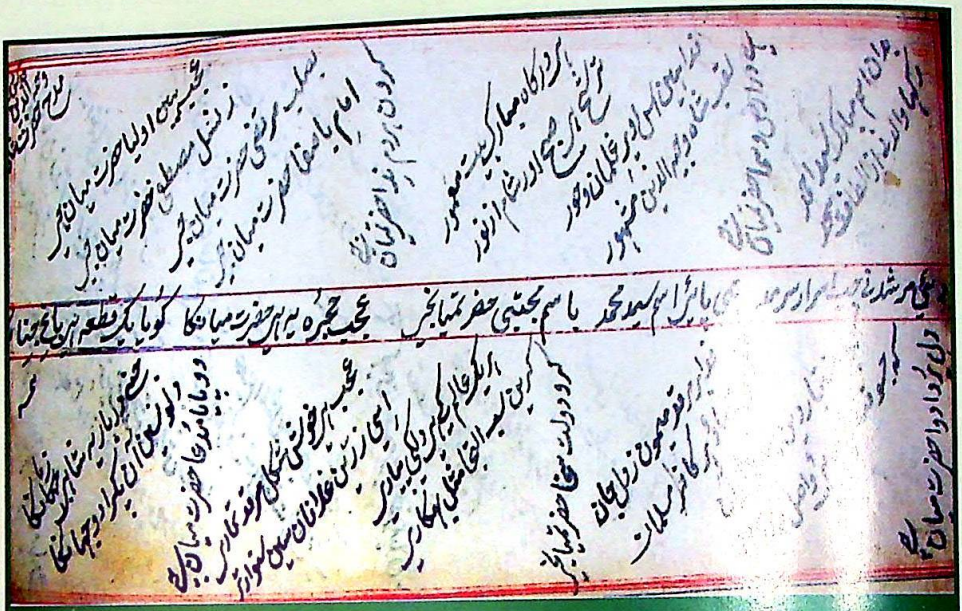

مدح حضرت شاہ وجیہ الدین قدس سرہ (سال تصنیف: ۱۱۸۴ھ/۱۷۷۰ء)

No. 2394-A

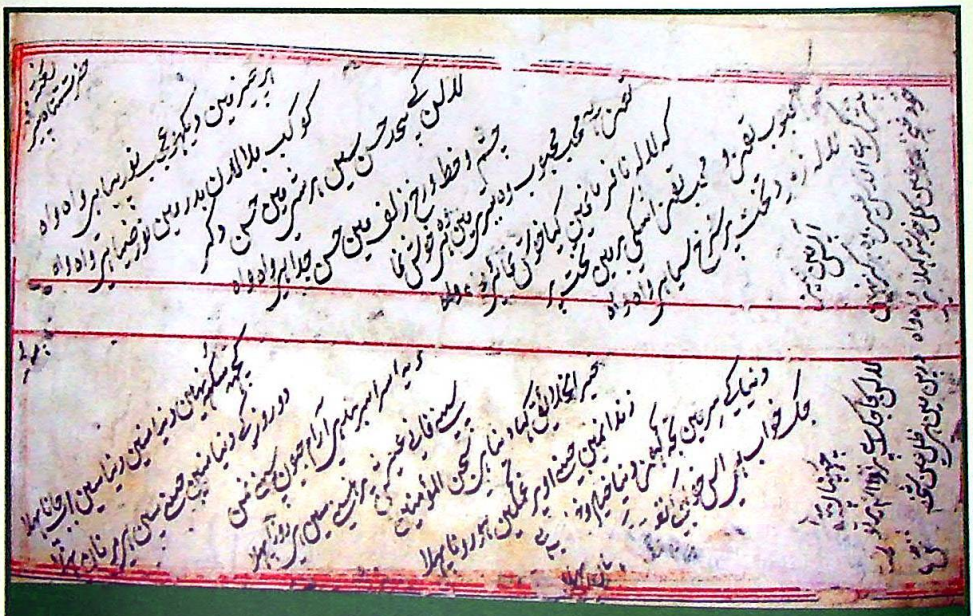

ریختہ حضرت پیر محمد شاہؒ

No. 2394-B

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

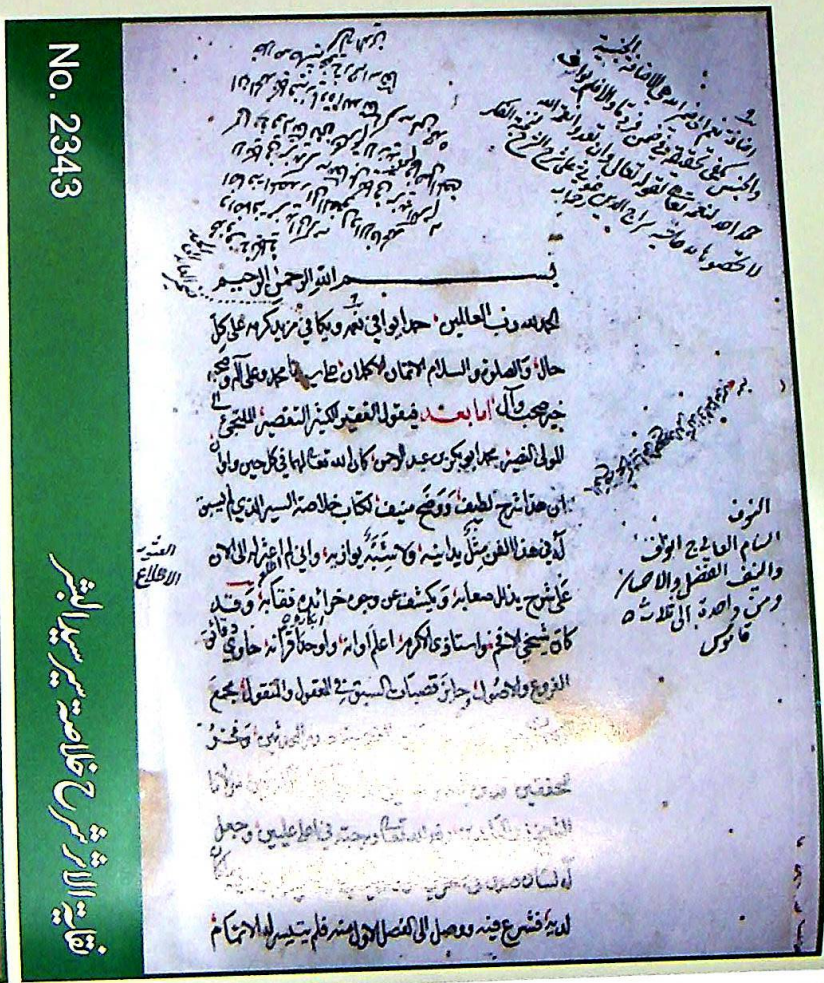

No. 2343

نقایۃ الاثر شرح خلاصۃ سیر سید البشر

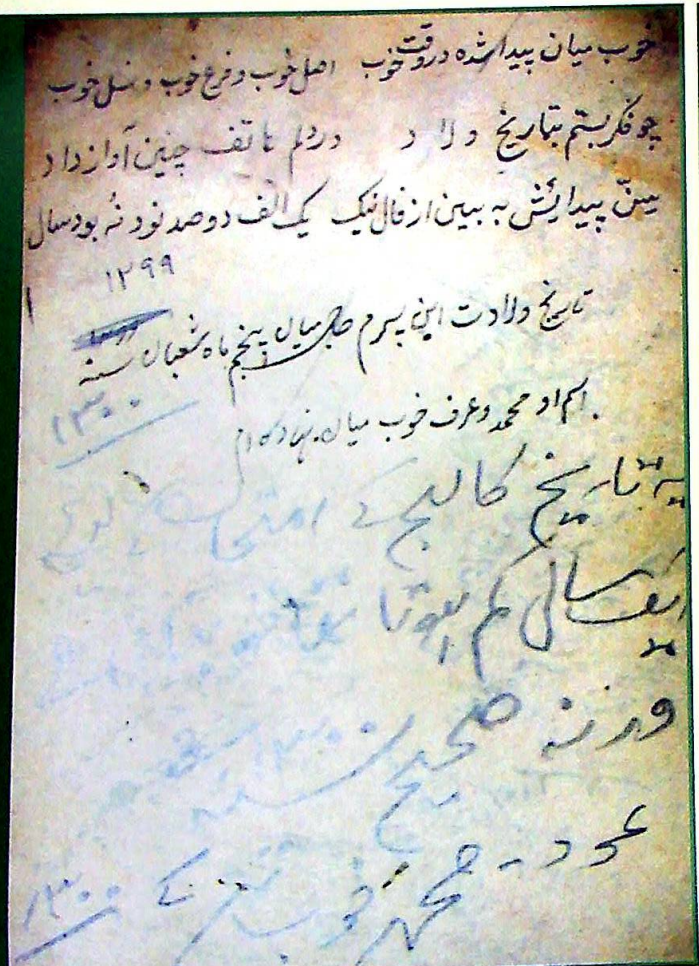

No. 2394-C

مولانا خوب میاں کی سال ولادت کا قطعہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ایک طویل عربی رسالہ ورق 20 سے لے کر ورق 41 تک پھیلا ہوا ہے جس کا موضوع الہیات ہے۔

ورق 43-a سے 44-b تک حضرت غوث اعظمؒ کا مکالمہ منقول ہے۔

نمبر : 2394-C

کتاب کا نام... :۔ **بیاض**

مصنف ..... :۔ جامع : محمد رضا بن غلام محمد بن احمد بن سلیمان

مہر و مالک.. :۔ محمد خوب

سائز..... :۔ 12.5x23 سطور ... :۔ مختلف

اوراق ..... :۔ 192 کاتب .... :۔ محمد رضا

تاریخِ کتابت.. :۔ صفر، ۱۱۴۰ھ خط ..... :۔ نسخ و نستعلیق

زبان ..... :۔ عربی و فارسی موضوع :۔ احادیث

آغاز..... :۔ ذکر مولانا الشیخ ابوبکر سلمه الله تعالی الی یوم الحشر فی شرح خلاصة السیر وُلد رسول الله صلی الله علیه وسلم بمکة عام الفیل وکان قدوم الفیل یوم الاحد لثلث عشرة لیلة بقیت من المحرم

اختتام ..... :۔ بیت : دریں ایام راحت گر تراہست اگر سعی کنی سودی تراہست
بگیر این پندای حاجی پر عصیان اگر خواهی که این دولت تراہست
تصنیف مولوی شمس الدین لقب حاجی میاں احمد آباد۔

ترقیمه ..... :۔ —

حالت ..... :۔ اوراق سیئے ہوئے ہیں۔ مجلد نہیں ہیں۔ اچھی حالت میں ہے۔

نوٹ ..... :۔ بیاض کے چند اہم موضوعات حسب ذیل ہیں۔

(۱) ورق 1-b : رسول اللہؐ کی ولادت کے باب میں خلاصۃ السیر کی شرح میں مولانا شیخ ابوبکر کا بیان۔

(۲) ورق 2-a : مُہر : محمد خوب

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

(۳) 2-b : بیان فی نسب السادہ الاشراف بنوعلوی

(۴) 9-a : مہر، محمد خوب

(۵) 13-a : صلوۃ الوسطی

(۶) 13-b : فی تعین لیلۃ القدر (مع اقتباس مولانا سلیمان از مفتاح الاصول)

(۷) 22-a : فی معرفۃ اقسام البدعۃ (جوامع الکلم سے نقل)

(۸) 24-b : کیفیت خواب (اقتباس از مولانا سلیمان)

(۹) 26-a : فی الولایۃ والولی۔ (فارسی)

(۱۰) 45-a : کتابۃ الحدیث فی بیان الآداب

(۱۱) 56-b : فی بیان ان الیمین علی نیۃ المستحلف

(۱۲) 65-a : حقیقت سوال وجواب در نفی واثبات

(۱۳) 70-b : معما باسم امامی

(۱۴) 71-a سے 74-b : رسالہ فی تحقیق الایمان۔ مؤلف حضرت شیخ وجیہ الدین علویؒ

(۱۵) 75-a : از بیاض قاضی القضاۃ قاضی عبداللہ

(۱۶) 76-a : اقتباس از مولانا عبدالغفور

(۱۷) 79-a سے 82-b : عجایب البلاد (شیخ زکریا بن محمد بن محمود القزوینی) اقتباس

(۱۸) 81-a : تحقیق لفظ اکراد (واحد: کُرد مؤلف محمد رضا بن غلام محمد بن احمد بن سلیمان)

(۱۹) 87-a ترتیب صلوۃ معکوس

(۲۰) 93-b سے 95-b : من مسودات شیخ وجیہ الدین ق س

(۲۱) 98-b : مخمس (عربی) شمس بن عماد

(۲۲) 98-b : مخمس (عربی) شمس بن عماد

(۲۳) 99-a : مناجات امیر المومنین سیدنا حسنؓ (نقل من خط مولانا الشیخ شریف الصدیقی ق س)

(۲۴) 100-a سے 101-a : من املاء الفاضل المتبحر قاضی عیسیٰ بن عبدالرحیم ق س: ۱۱۴۰ھ

(۲۵) 101-a : ذکر کفارہ نمازھا

(۲۶) 102-b : مولانا خلیل محمد البنبانی کا نام

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

(۲۷) 104-a : اتحاف الفرقہ برفعہ الخرقہ للجلال (الدین) السیوطی

(۲۸) 104-b سے 105-a : رسالہ اقرب الطریق۔ (تمت الرسالہ فی ۳ صفر ۱۱۴۰ھ علی ید الفقیر محمد رضا عفی عنہ (مؤلف حضرت علی متقی)

(۲۹) 105-a : رسالہ النصیحۃ التامہ للخاصۃ والعامۃ (مؤلف: حضرت علی متقی) نایاب رسالہ یہ رسالہ ردِ مہدویت کے موضوع پر ہے۔ حضرت پیر محمد شاہ کتاب خانہ میں نمبر 1757-B پر محفوظ رسالہ علامات امام مہدی موجودہ رسالے سے الگ ہے۔ موجودہ رسالہ نایاب ہے۔

(۳۰) 105-b : حضرت شاہ وجیہ الدین کے تلمیذ مولانا مصطفیٰ کا ذکر۔

(۳۱) 106-a سے 107-a : اذکار (من تلقینات قطب المشائخ صدر الدین ابو الفتح محمد المخاطب بہ گیسودراز قدس سرہ) علی ید الفقیر محمد رضا، صفر ۱۱۴۰ھ۔

(۳۲) 107-b : رسالۃ الامام النووی فی تجویز القیام المتعارف

(۳۳) 109-a : رسالہ کشف الریب عن الجیب تالیف الشیخ جلال الدین السیوطیؒ (نقل محمد رضا ۱۱۴۰ھ)

(۳۴) 110-b : قصیدہ منسوبۃ الی الشیخ ابن الحاجبؒ فی ذکر الموثات السماعیۃ مع فائدہ فارسی من خط مولانا مصطفیٰ تلمیذ شاہ وجیہ الدین

(۳۵) 112-a : مسودۂ ملاحسن فراغی کہ بر مشکوۃ نوشتہ اند۔

(۳۶) 113-a : رسالہ منسوبۃ الی الفاضل المحقق قاضی عیسی قدس سرہ فی بیان جواز الانتقال من مذھب الی مذھب آخر (عیسی بن عبدالرحیم بن عیسی بن محمد)

(۳۷) 115-a : رسالہ منسوبہ الی مولانا احمد بن سلیمان (فی باب العدت حاملہ)

(۳۸) 117-a : رسالہ تحقیق الکلام از حضرت شاہ وجیہ الدین

(۳۹) 129-a : ترجمۂ مصنف کتاب الاستعیاب ابوعمرو یوسف بن عبداللہ القرطبی۔

(۴۰) 129-b سے 138-a : خلفاء الاربعہ (فارسی) من تکمیل الایمان وتقویۃ الایقان مؤلف شیخ عبدالحق دہلوی۔ کاتب مولانا محمد رضا۔

(۴۱) 138-b : تحریر مولانا احمد بن مولانا سلیمان۔ نقل فی ۱۴ ربیع الآخر ۱۱۳۷ھ

(۴۲) 142-a : سورۃ فاتحہ علیٰ قرأۃ ابن مسعود

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

(۴۳) 144-a : ترجمہ محمد بن اسمعیل البخاری

(۴۴) 145-a : ترجمہ امام مسلم

(۴۵) 148-b : رسالہ فی حل الآیۃ الکریمہ یاتی بعض آیات ربک۔ مولوی احمد بن مولوی سلیمان

(۴۶) 149-a : رباعی باسم جمیع اسما (فارسی)۔ شرح مولوی احمد بن سلیمان

(۴۷) 150-b : ترجمۂ سیبویہ (نقل از تاریخ ابن خلکان)

(۴۸) 154-b : ہندی دوہرہ

(۴۹) 157-a&b : سوال وجواب (منظوم)

(۵۰) 160-b : تحریر کریم محمد بن یحیی بن حسین بن شاہ محمد بن وجیہ الدین علوی احمد آبادی۔

(۵۱) 161-a : احوال حضرت مولوی سلیمان موافق نوشتۂ شاگرد رشید ایشان مولانا شاہ کریم محمد مع فہرست تالیفات۔

(۵۲) 163-b : رسالۃ فی التوفیق من الحدیث الشریف والروایۃ المنقولہ عن الامام اعظم للفاظل علامہ مولوی احمد بن مولوی سلیمان۔ تحریر غرہ ربیع الآخر ۱۱۰۳ھ۔ نقل ربیع الآخر ۱۱۴۶ھ۔

(۵۳) 165-b : املاء مولانا احمد بن سلیمان در بیان رمضان۔ نقل شہر شوال ۱۱۵۱ھ مع رباعی فارسی۔

(۵۴) 169-b : نقل اجازت نامہ مولوی شیخ محمد عبداللہ برای محمد رضا

(۵۵) 170-b سے 171-b : تاریخ ھای وصال بزرگان۔

(۵۶) 172-a سے 179-a : الکلام فی مسئلۃ وحدۃ الوجود۔ نقل من فیوض القدس

(۵۷) 179-b : فی تحقیق معنی التضمین (عربی)

(۵۸) 180-a سے 181-b : فی بیان طبقات العرب (عربی) مع فائدہ مولوی احمد بن سلیمان (فارسی)

(۵۹) 182-a : سنۃ وفات من تذکرۃ الشعراء

(۶۰) 182-a : تاریخ (منظوم) وصال مولوی احمد بن سلیمان

(۶۱) 182-b سے 183-b : تاریخ وصال

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

(۶۲) 187-b : شجرۂ نقشبندیہ

(۶۳) 189-a : سلسلۂ غلام محمد علی منصوری صاحب (فارسی کلام)

(۶۴) 189-b : تاریخ ولادت محمد خوب (مالک بیاض) منظوم

(۶۵) 191-a : لُغز باسم اللہ (من التاریخ وفیات الاعیان)

(۶۶) 192-b : بیت تصنیف مولوی شمس الدین لقب حاجی میاں احمد آباد

نمبر : 2395

کتاب کا نام... :- **جامع الفواید**

مصنف ..... :- یوسف بن محمد بن یوسف ھروی (وفات: ۹۵۰ھ/۴۴-۱۵۴۳ء)

مہر ومالک.. :- شیخ نورالدین ابن عبدالقادر

سائز..... :- 21x12 سطور ... :- 12

اوراق ..... :- 398 کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- ۵شعبان ؟ھ خط ..... :- نستعلیق

زبان ..... :- فارسی موضوع :- طب

آغاز..... :- بسم اللہ... کتاب قرابادین از کتاب ذخیرۂ بباید دانستن کہ نخست بجمع ذخیرۂ خوارز مشاھی مشغول آید، عزم آن بود کہ این کتاب مفردۂ ادویہ وکتاب قرابادین نباشد

اختتام ..... :- ..... بدل این برگ تمام است۔ افستن : بدل آن مثل اسادونست ونیمہ وزن افستین ۔ اسقیل : بدل آن مثل آن تربدست ومثل آن صبر (کذا) واللہ اعلم بالحقیقۃ والصواب وھواحکم الحاکمین

ترقیمہ ..... :- تمت بعون اللہ وحسن توفیقہ فی یوم خمیس خامس شھر مبارک شعبان سنہ والسلام واللہ اعلم بالصواب۔

حالت ..... :- مجلد۔مکمل۔ورق۔۱، سادہ ہے۔ورق۲-الف پر کتاب کا نام ''این کتاب جامع الفواید'' اور مالک کتاب کا نام بھی درج ہے۔ ورق ۲-ب پر اوزان طبی کی فہرست ہے اور ورق ۳-الف پر اوزان موافق نسخہ میر محمد مومن لکھے ہوئے ہیں۔

نوٹ ..... :- فارسی میں طب کی دو مشہور اور قدیم کتابیں ہیں :

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

(۱) ذخیرۂ خوارزشاہی، اس کے مؤلف سید اسمٰعیل گرگانی (ولادت ۴۳۴ھ/ ۴۳-۱۰۴۲ء اور وفات ۵۳۱ھ/ ۳۷-۱۱۳۶ء) خوارزمشاہی سلاطین کے درباروں سے وابستہ رہے تھے۔ انہوں نے یہ کتاب ۵۰۴ھ/ ۱۱-۱۱۱۰ء میں لکھی تھی جو مباحثِ طب پر مشتمل ہے۔

(۲) قرابادین - اس کے مؤلف مظفر بن محمد حسینی شفایی/ صفہانی (حکیم شفایی) وفات ۹۸۳ھ/ ۷۶-۱۵۷۵ء نے یہ کتاب اصفہان میں تصنیف کی تھی۔

جامع الفواید کے مصنف نے موجودہ تالیفات کے دو حصے کئے ہیں۔ پہلے حصہ کو قرابادین کے تتمہ کے طور پر اور دوسرے حصہ کو ذخیرۂ خوارزمشاہی کے تتمہ کے طور پر لکھا ہے۔ پہلا حصہ ورق ۴-ب سے ورق ۱۴۷-ب تک اور دوسرا حصہ ورق ۱۴۷-ب سے کتاب کے آخر تک پھیلا ہوا ہے۔ اس کتاب کی خوبی یہ بتائی گئی ہے کہ عام طور پر قرابادین میں دواؤں کے مرکبات کا ذکر ہوتا ہے، جسے انگریزی میں Pharmacopia کہتے ہیں۔ یہاں مصنف نے بیماریوں کے نام لکھ کر ان کے ضروری علاج مختلف مرکبات کے طور پر لکھے ہیں۔ ذخیرۂ خوارزمشاہی میں مفرد دواؤں کا ذکر ملتا ہے۔ مصنف نے دوسرے حصہ میں مختلف اجزاء کو جمع کر کے مفرد نسخہ جات تیار کرنے کا طریقہ لکھا ہے۔

غرض یہ کتاب بہت مفید ہے۔ اس کے مصنف یوسف بن محمد بن یوسف (وفات ۹۵۰ھ/ ۴۴-۱۵۴۳ء) ہندوستان کے مغل فرمارواں بابر کے زمانہ میں ھرات سے یہاں آئے تھے اور بابر نیز ھمایوں کے درباروں سے طبیب کے طور پر منسلک رہے تھے۔ طب کے موضوع پر ان کی دیگر تصانیف منظوم ہیں (دیکھئے: تاریخ نظم ونثر در ایران ودر زبان فارسی؛ سعید نفیسی۔ جلد اول۔ ص ۲۸۲ اور ۳۹۹) اور بزم تیموریہ جلد اوّل؛ سید صباح الدین عبدالرحمٰن؛ ص: ۱۰۰-۱۰۱)

نمبر : 2396

کتاب کا نام... :- المولد خیر البریہ (الجزء الاول)

مصنف ..... :- نامعلوم

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مہر ومالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 17x11.3 سطور ... :۔ 7

اوراق ..... :۔ 66 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ دعائیں

آغاز..... :۔ بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للّٰہ ذی القُدرة والعزّة والمُلك، وبتقدیرہ تجری السنن والفلك وبحکمتہِ البقا والملك....

اختتام ..... :۔ اللھم انّی اعوذ بك من شر نفسی ومن شر کل دابةٍ انت آخذٌ بنا صیتھا ان ربی علی صراط مستقیم وصلی اللّٰہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم اجمعین برحمتك یا ارحم الراحمین

ترقیمہ ..... :۔ —

حالت ..... :۔ مجلد۔مکمل

نوٹ ..... :۔ المولد خیر البریہ (جز۔اول) عنوان کی دعا ورق 47-A پر ختم ہوتی ہے۔اس میں تمام عنوانات سرخ روشنائی میں ہیں۔ ورق 47-B اور 48-a پر مختصر دعا الشاذلی سے نقل کی ہے۔ ورق 49 اور 50-a پر ایک اور مختصر دعا ہے جو اوراد شیخ الشیوخ میں سے ہے۔ ورق 51 سے آخر تک ثلث وثلثین آیۃ مع دعا شامل ہیں۔ خط خوبصورت ہے۔

نمبر : 2397

کتاب کا نام... :۔ نامعلوم

مصنف ..... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 26.5x15 سطور ... :۔ 23

اوراق ..... :۔ 84 کاتب .... :۔ -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تاریخِ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نستعلیق

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ دعائیں

آغاز..... :۔ الدّعا یَرُدّ البلاء ابو الشیخ فی الثواب عن ابی هریرة الدّعا یَرُدّ القضا واِنّ [۱] لبرَّ یزید فی الرزق وان العبد لیحرم الرزق بالذنب یصیبه (ك) عن ثوبان

اختتام ..... :۔ قَولی عِند اَذان المغرب اللهم هَنا اقبال ایلك واِدبارُ نَهارَكَ واَصواتُ دُعَاتِكَ وحُضورُ صلواتك اسئلك ان تغفرلی ت وابن السنی طب کحق عن ام سلمة

ترقیمه ..... :۔ —

حالت ..... :۔ غیر مجلد۔ کرم خوردہ۔ اوراق الگ الگ اور بغیر ترتیب کے ساتھ میں رکھے ہوئے ہیں۔ ناقص الطرفین۔ جدول سنہری ہے۔

نوٹ ..... :۔ کسی اہم کتاب کے اجزاء ہیں۔ مختلف موضوعات اور عنوانات پر روایتوں کو نقل کیا ہے۔ مثلاً: خروج الدجال نزول عیسیٰؑ۔ ذکر النار وصفها۔

نمبر : 2398

کتاب کا نام... :۔ منتخب کلام

مصنف ..... :۔ غریب اللہ

سائز..... :۔ 26.4x16 سطور ... :۔ 16

اوراق ..... :۔ 43 کاتب .... :۔ -

تاریخِ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نستعلیق

زبان ..... :۔ گوجری اردو موضوع :۔ متفرقات (ادب)

آغاز..... :۔ بسم اللہ۔

الٰھی کرم تجھے ھر بارھی
اگر چہ یہ بندہ گنہ گارھی
ھمیشہ ھی داتارتون ای کریم
ھے باقی بقاتون سدا مستقیم

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اختتام ..... :- نہیں شعر کہنا یادھی مولا کی کچھ امداد ہے
دیگر شہر گجرات ھی ولیونکا یان اندار (کذا) ہے
ھے خاکسار مسکین کبکا پکار کھتا
سب مل دعا کرو تم ھمین بھی میں کھتا

ترقیمہ ..... :- تمت تمام

حالت ..... :- معمولی خط میں اور اچھی حالت میں ہے۔

نوٹ ..... :- اس نسخہ میں (ورق-۱) شاعر غریب اللہ نے کہا ہوا حضرت بی بی فاطمہؓ کا قصہ، (ورق ۱۴) حمد باری تعالیٰ، (ورق ۱۵) نبیؐ پر درود وسلام، وحی کا نزول، (ورق ۲۷) حمد، (ورق ۳۱) حمد، (ورق ۳۴) حمد، (ورق ۳۰) نصیحت وغیرہ شامل ہیں۔ دکنی زبان میں شاعر غریب اللہ کی مثنوی ''معجزۂ بی بی فاطمہ'' کے لئے دیکھئے: مثنوی معجزۂ بی بی فاطمہ کا واحد قلمی نسخہ؛ مصنفہ محبوب حسین عباسی، مطبوعہ سابر نامہ، ۱۹۹۹ء، اردو ساہتیہ اکادمی، گجرات۔

نمبر : 2399

کتاب کا نام... :- ریختہ

مصنف ..... :- روشنؔ

مہر ومالک.. :- -

سائز..... :- 21.5x12.5 سطور ... :- 10

اوراق ..... :- 9 کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- - خط ..... :- نستعلیق

زبان ..... :- اردو موضوع :- ادب

آغاز..... :- مارا پڑیگا غمزا درمیان ان کے آکر
اب زلف وخط میں تیرے ہوگا فسادایسا
ای پیارے ہولے چوکے نہیں اوسکا نام لیتے
روشنؔ سے تم فدا کو رکھتے ہو یاد ایسا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اختتام ..... :۔ زبان کب تک رکھوں سر بستہ مونہہ میں غنچہ کے مانند
تیری خوبی کہونگا میں گلِ گلزار سے جا کر

ترقیمہ ..... :۔ —

حالت ..... :۔ غیر مجلد۔ ناقص الطرفین

نوٹ ..... :۔ اردو کے غیر معروف شاعر روشن کا کلام ہے۔ زبان، انداز بیان اور قلمی نسخے کے اِملا سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ بارھویں صدی ہجری کے شاعر کا معیاری کلام ہے۔ میر حسن کے تذکرۂ شعرائے اردو، ص:۸۲ (اتر پردیش اردو اکادمی، لکھنؤ) میں خواجہ حسین علی روشن کا نام ملتا ہے۔ تذکرۂ شعرائے اردو کی تالیف کے وقت روشن بقید حیات تھے۔ وہ شاہ جہاں آباد کے رہنے والے تھے اور بعد میں آصف الدولہ بہادر کی سرکار سے وابستہ ہوئے تھے۔

ایک اور روشن علی روشنؔ نامی اردو شاعر کا ذکر اردو تذکروں میں تو نہیں ملتا لیکن عاشورنامہ عنوان سے اس کی ایک طویل مثنوی ملتی ہے جس کا سال تصنیف ۱۱۰۰ھ/ ۸۹-۱۶۸۸ء بتایا گیا ہے۔ یہ مثنوی ڈاکٹر مسعود حسین خان نے ترتیب دے کر علی گڑھ یونورسٹی سے ۱۹۷۲ء میں شائع کروائی تھی۔ اس روشنؔ کے کلام کے نمونوں سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ خالص مثنوی گو شاعر تھا۔ (تاریخ ادب اردو۔ ڈاکٹر جمیل جالبی؛ جلد دوم، حصۂ اول۔ ص ص ۴۶-۴۷)۔

نمبر : 2400

کتاب کا نام... :۔ الآداب الباقیہ فی شرح الآداب الشریفیہ

مصنف ..... :۔ -

مہر و مالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 25x14 سطور ... :۔ 23

اوراق ..... :۔ 36 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ عقائد و مناظرہ (آداب مناظرہ)

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آغاز..... :- ..... فی الکلام وتحقیقه بتوفیق ذی المن والانعام وقد اراك لن تظفر بمثله فی کلام اعلی الزمان فضلا عن ادانی الامثال

اختتام ..... :- ولا یلزم البعد عن المطلوب وعمن کان مهیبا ومحرّما ازهیبة الخصم واحترامه ربما یزیل دقة النظر وحدّة طبعه و ان لایستعمل الالفاظ الغریبة اذا لمتحمل للمعمین بلاقرینة معینة علی المراد

ترقیمه ..... :- —

حالت ..... :- غیر مجلد۔ ناقص الطرفین

نوٹ ..... :- سید شریف جرجانی (متوفی ۸۱۶ھ/۱۴۱۳ء) مشہور مصنف ہیں۔ آپ کے بہت سے شاگرد گجرات میں بھی آئے تھے۔ موجودہ مخطوطہ انہی کی مناظرہ کے موضوع پر لکھی گئی کتاب آداب الشریفیہ کی شرح ہے۔ لہذا شریف کے تفصیلی حالات کے لئے ظفر المحصلین۔ ص ص ۳۹۷-۴۰۰ ملاحظہ فرمائیں۔

نمبر : 2401-A

کتاب کا نام... :- رسالہ فی علم العروض

مصنف ..... :- نامعلوم

سائز..... :- 22.5x12.5 سطور ... :- 21

اوراق ..... :- 6 کاتب .... :- -

تاریخِ کتابت.. :- - خط ..... :- نسخ

زبان ..... :- عربی موضوع :- علم عروض

آغاز..... :- ..... ثمانیة اثنان خماسیان وستة سباعیة فالخماسیان فعولن فاعلن والسباعیات مفاعیلن فاعلاتن مستفعلن

اختتام ..... :- ..... وفی المنقوص مَجْزُوٌّ کَثِیْرٌ ومَهْنُوكٌ وَشَطْرٌ بِاتِّفَاقٍ الجزوَ ماسقط منه حرّان والمنهوك ماذهب منه ثلثاه والمشطور ماذهب منه نصفه۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ترقیمہ ..... :۔ تمت تمام شد۔ ابیات ۶۰۰ تخمیناً

حالت ..... :۔ بوسیدہ، آب زدہ اور ناقص الاول۔

نوٹ ..... :۔ متن کی عبارتوں کی وضاحت کے لئے حواشی لکھے ہوئے ہیں۔

نمبر : 2401-B

کتاب کا نام... :۔ شرح الحریریہ للحسین بن ھارون المنطقی

مصنف ..... :۔ -

مہر ومالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 22.5x12.5 سطور ... :۔ 21

اوراق ..... :۔ 6 کاتب .... :۔ -

تاریخِ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ علم عروض

آغاز..... :۔ بسم اللہ ..... ھذا شرح الحسینی للحسین ابن ھارون المنطقی فی علم العروض وفیه مقدمة ومقاصد وخاتمه اما المقدمه فعلم العروض علم بقواعد یعرف بها صحیح الاوزان الشعر وسقمها وما یتعلق بهما من احوال اجزایٔ والشعر موضوعه ومعرفة الصحة السقم غایته.....

اختتام ..... :۔ ..... وماجری منها مجری الزحاف مالم تلین والزحان الجاری مجری العلة مالزم منه کقبض مفاعیلن فی عروض الطویل اما الزحاف.....

ترقیمہ ..... :۔ —

حالت ..... :۔ غیر مجلد۔ بوسیدہ، آب زدہ۔

نوٹ ..... :۔ متن میں رسالہ کا نام شرح الحسینی لکھا ہوا ہے البتہ ورق ۷-الف کے حاشیہ میں اس کو ھذہ شرح الحریری للحسین بن ھارون المنطقی کہا ہے۔ مصنف یا شارح نے مختلف اوزان کو سرخ دائروں کی شکلیں بنا کر واضح کیا ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نمبر : 2401-C

کتاب کا نام... :۔ مختصر وافی در علم قوافی

مصنف ..... :۔ -

مہر و مالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 22.5x12.5 سطور ... :۔ 23

اوراق ..... :۔ 2 (۱۳-۱۴) کاتب .... :۔ -

تاریخِ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نستعلیق

زبان ..... :۔ فارسی موضوع :۔ علم قوافی

آغاز..... :۔ بسم اللّٰہ..... بعد از تیمن بموزون ترین کلامی کہ قافیہ سنجان انجمن فصاحت بدان تکلم کند اعنی سپاس وستایش حضرت واھب العطیات..... این مختصر یست وافی بقواعد علم قوافی کہ بموجب اشارت بعضی از اجلۂ اصحاب واعزۂ احباب صورت تحریر وسمت تقریر می یابد۔

اختتام ..... :۔ فصل قافیہ بر دو قسمت معمول وغیر معمول۔ غیر معمول آنست کہ بی آنکہ در آن تصرفی کنند شایستۂ آن گردد کہ قافیہ واقعشو دو معمول آنست کہ بواسطۂ تصرفی شایستۂ آن باشد..... بیت: خصم شتر دلت را قربان ھمی کند
زآن روی سعدی ذابح آمیختہ کاردست

ترقیمہ ..... :۔ والسلام علیٰ حسن الاختتام۔ تمت تمام شد۔

حالت ..... :۔ دو ورق ہیں۔ باریک خط البتہ واضح۔ عنوانات سرخ روشنائی میں۔ ورق ۱۵ سادہ ہے۔

نوٹ ..... :۔ مصنف نے قافیہ کی مفصل بحث کی ہے، اس کے اقسام شمار کئے ہیں اور ردیف کو بھی سمجھایا ہے۔ بعد میں قافیہ کے تمام اقسام کو فرد، رباعی وغیرہ کے ذریعہ سمجھایا ہے۔ زبان سادہ و سلیس ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نمبر : 2401-D

کتاب کا نام... :۔ شرح رسالہ مختصر ابی الجیش الانصاری الاندلیسی

مصنف ..... :۔ (شارح) خطیر بن محمد المنجم نیشاپوری

مہر و مالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 22.5x12.5 سطور ... :۔ 21

اوراق ..... :۔ (۱۶-۲۵)10 کاتب .... :۔ -

تاریخِ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ علم عروض

آغاز..... :۔ بسم اللّٰہ۔ وبعد فیقول الفقیر الی اللّٰہ الغنی خطیر بن محمد المنجم الانی (کذا) مولد النیساپوری ..... رایت المختصر فی العروض المنسوب الی المولی المحقق ..... ابی عبد اللّٰہ محمد المعروف بابی الجیش الانصاری الاندلسی ..... فاردت ان اشرح لهشرحا یفتحّ مقفله ومعضله ویحل مغلقه ومشکله

اختتام ..... :۔ ..... فی سببخفیف : نحو تمامه فاعلاتین یصبر به فاعلاتان ینقل الی فاعلیان ..... یصیر بالاضمار متفاعلن نقل الی مستفعلن ومستفعلن یصیر بالطی مستعلن وینقلالی مفتعلن

ترقیمه ..... :۔ —

حالت ..... :۔ آب زدہ۔ باریک البتہ واضح خط۔

نوٹ ..... :۔ علم عروض پر مختصر شرح ہے۔ شارح نے آغاز میں عربی ادب کی تعریف پیش کی ہے جو اہم ہے۔

نمبر : 2401-E

کتاب کا نام... :۔ شرح خزرجیہ لمیر ھاشم

مصنف ..... :۔ عبداللہ الخزرجی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مہر ومالک.. :۔ احمد الدّنی

سائز..... :۔ 22.5x12.5 سطور ... :۔ 21

اوراق ..... :۔ (۲۷-۸۷) 51 کاتب .... :۔ احمد بن عبداللطیف بن محمد الصدیق الشریف

تاریخِ کتابت.. :۔ ہفتہ،۱۲ر جمادی الاول ۱۱۴۰ھ

خط ..... :۔ نستعلیق

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ علم العروض ولقوافی

آغاز..... :۔ بسم اللّٰہ۔ وبه نستعین نحمده ونصلی۔ وللشعر وهو لغة المعرفة والمشهوریه لیت شعری واصطلاحا علی ما ..... الخلیل وما افق اوزان العرب

اختتام ..... :۔ ..... عبد اللّٰه الخزرجی نسبة الی الخزرج قبیلة من الانصار ..... اللهم اغفرله بفضلك واكنفه بركتك واجزه عنك خیر الجزاء والحظ بعین الرضاء وبلغه فی الآخرة جمیعاماله، بجاه محمد وآله الحمد للّٰه علی الاتمام والشكر له علی مزیدالانعام والصلوة علی سید الانام وعلی آله الاطهار الكرام واصحابه البررة العظام والسلام۔

ترقیمه ..... :۔ تمت شرح الخزرجیه لحكیم هاشم۔ قد وقع الفراغ من كتابة ..... علی ید ..... احمد بن عبد اللطیف بن محمد الصدیق الشریف..... الساكن فی المحلة ملیك عبد اللطیف المنشی، وقت العصر من الاثنین من یوم السابع من الجمادی الاول من شهور الرحمن، الاثنیٰ عشر ..... وهو فی السنة الاربعین علی مائیة بعد الالف من الهجرة المصطفویه..... اٰمین یارحیم یا مجیب یا سمیع یا رحمان۔

حالت ..... :۔ اچھی حالت میں مکمل رسالہ ہے۔ کہیں کہیں اوراق کرم خوردہ اور آب زدہ ہیں۔

نوٹ ..... :۔ علم عروض پر ایک رسالہ کی مفصل شرح ہے۔ اس رسالہ کے کاتب ہی موجودہ مجموعہ کے دیگر رسالوں کے بھی کاتب ہیں۔ ان کا مکمل نام، ولدیت اور جای سکونت کی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تفصیل اس رسالہ اور اس کے بعد کے رسالہ میں لکھی ہوئی ملتی ہے۔

قابلِ توجہ بات یہ ہے کہ کاتب احمد الدّ نی نے اپنے آپ کو عبد اللطیف کا بیٹا اور محمد صدیق الشریف کا پوتا بتایا ہے۔ درگاہ شریف کے کتاب خانہ میں بدیع التفسیر نامی ایک عربی تفسیر کے چند نسخے ہیں (نمبر ۱۲۱ سے ۱۳۳) اس کے مفسر کا نام مولانا صدیق بن شریف بتایا گیا ہے۔ اگر یہ مذکورۂ بالا کاتب احمد الدّ نی کے دادا محمد صدیق الشریف ہیں تو ہمیں اس بات کا بھی پتہ چلتا ہے کہ ان کا خاندان محلۂ ملیک عبد اللطیف المنشی میں سکونت رکھتا تھا۔

اس رسالہ کے ورق-۱ (یعنی ۲۷) پر رسالہ کا نام اور اس کے ابیات تخمیناً ۳۰۰۰ بتائے ہیں۔ اس کی قیمت بھی ۲ روپیہ لکھی ہوئی ہے۔

اس اہم رسالہ کے مندرجات تعریف علم العروض، بیان معنی السبب، بیان الفاصلہ، بحث الزحاف المزدوج وغیرہ ہیں۔ شارح نے حواشی میں وضاحتوں کے علاوہ اصل کتاب کی عبارتیں اور جملے متن کے عنوان کے ذیل میں نقل کئے ہیں۔

نمبر : 2401-F

کتاب کا نام... :۔ شفاء العلیل وسقاء الغلیل -شرحِ مقصد الجلیل فی علم الخلیل

مصنف ..... :۔ شیخ ابی عمرو عثمان بن حاجب- شارح: مولانا قاضی ابو البرکات البنبانی

مہر و مالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 22.5x12.5 سطور ... :۔ 21

اوراق ..... :۔ (۸۸ سے ۱۶۱) 73 کاتب .... :۔ احمد بن عبد اللطیف

تاریخ تالیف.. :۔ (۱) ۱۱ر جمادی الاول، ۹۳۴ھ (۲) ۱۴ر جمادی الآخر، ۹۳۴ھ

خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ علم عروض وقافیہ

آغاز..... :۔ بسم اللّٰہ ..... وبعد فان القصیدہ الغرآء والجریدہ الحنسیآء المسماۃ بالمقصد الجلیل فی علم الخلیل للشیخ ابی عمرو عثمان بن حاجب..... لما کانت جامعۃ لعلم العروض والقوافی مشحونۃ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بمسائيلهما والشواهد الكوافي---- ان اشرحها شرحا يدلّل صعابها ويسهّل على الطلبة اخذها ودراكها---- وسميته شفاء العليل وسقاء الغليل شرح مقصد الجليل فى علم الخليل۔

اختتام ---------- :۔ وقوله مالى خبر مبتدأ محذوف اى بيت القطع قول الشاعر مالى البيت واللّٰه اعلم وقوله اذا قبلا علة لا جازة القطع اى اجزه اِذا قبل والضمير المستكن فى اقبل راجع الى القطع المفهوم من اقطعن مثل اعدلوا هو اقرب للتقوىٰ واللّٰه اعلم بالصواب، هذا آخر الدائرة الخامسة وبتمامها۔

ترقیمه ---------- :۔ ثم البحث فى العروض فلله الحمد على ما اولانا من التوفيق والتائيد لاتمام شرح العروض ويسّر اللّٰه تعالى وتبارك لشرح علم القافيه وذالك فى يوم الاحد العاشر من شهر جماد الاول لسنة اربع وثلثين وتسعمأية۔ تمت العروض۔

حالت ---------- :۔ مکمل رسالہ۔ چند اوراق کے حاشیوں میں کاغذ کرم خوردہ اور آب زدہ ہے۔

نوٹ ---------- :۔ مشہور و معروف محقق ابن حاجب کے علم عروض وقوافی پر لکھے ہوئے منظوم قصیدے مقصد الجلیل کی یہ عربی شرح ہے۔ اس کے شارح گجرات کے مشہور علماء میں گذرے ہیں۔

شارح نے وضاحت کی ہے کہ انہوں نے علم عروض کی اقسام کو پانچ دائروں میں محصور کیا ہے اور ان میں سے پندرہ بحریں نکالی ہیں۔

رسالہ کے ہر ورق پر قیمتی حواشی ہیں۔ ورق ۸۸ پر رسالہ کے نام کے علاوہ ابیات کی تعداد ۸۰۰۰ تخمیناً اور قیمت ۴ روپیہ لکھی ہوئی ہے۔ ورق ۸۹ پر تکملۂ مجمع البحار سے لفظ الشمال کی تشریح بھی نقل کی ہے۔

اس شرح کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ شارح نے رسالے کے مصنف ابن حاجب کا ترجمہ بھی ابتدا میں شامل کرلیا ہے۔ ان کو الامام العلامہ الفقیہ المالکی الاصولی النحوی المقری المعروف بابن الحاجب ابو عمرو عثمان بن عمرو الکندی الاسنادی ثم المصری لکھ کر ان کو صاحب التصانیف المجادة المشتملة علی التحقیق

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

والافادة بتایا ہے۔ نیز یہ بھی لکھا ہے ان کے والد امیر عزّ الدین الصلاحی کے حاجب تھے۔

ابن حاجب کی ولادت ۵۷۰ میں اَسنا دنامی مقام میں اور وفات ۶۴۰ میں اسکندریہ میں ہوئی تھی اور انہیں باب البحر کے باہر شیخ الصالح ابن ابی شامہؒ کی تربت (مقبرے) میں دفن کیا گیا تھا۔

ورق ۱۵۰-ب سے اسی رسالہ کا دوسرا حصہ جو علم قوافی کی بحث پر منحصر ہے شروع ہوتا ہے۔ اس کا آغاز، اختتام اور ترقیمہ حسب ذیل ہے:

آغاز :۔ قال القوافی اقول لما فرغ الناظمؒ من علم العروض شرع فی علم... (قوافی)... کثیرة کما اتی فی العروض بتلك

اختتام :۔ یقولون بیت القصیده هو ان لایوجد فیها بیت اعذب ولا افصح منه ولامشاحة فی الاصطلاح ولهم اصطلاحات آخر لایحتمل هذا المختصر بیانها وقد تم بحمد الله وتائیده وحوله وقوته اللهم اجعله منتفعابه وخالصا لذاته

ترقیمہ :۔ وفرغ منه مؤلفه فی یوم الجمعة الرابع عشر من شهر جمادی الاخری لسنة اربع وثلثین وتسعمأیة۔ تمت۔ قد وقع الفراغ من کتابة هذا الکتاب بعون الملك الوهاب وبیرکت النبی آخر الزمان الصلوة والسلام علیه وعلی آله وصحبه والدین اتبعوهم بالاحسان مادارات القمران علی ید العبدالمسمی باحمد الذی هواسم الرسول من الرحمن المبعوث الی العام والخاص والجن والانسان، الذی هو اشرف خلق الله الدیان۔

نمبر : 2401-G

کتاب کا نام... :۔ ذکر علل الاعاریض

مصنف ..... :۔ ابوعبداللہ ابی الجیش الانصاری

مہر ومالک.. :۔ -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سائز..... :۔ 22.5x12.5 سطور ... :۔ 16

اوراق ..... :۔ ۱۶۲-۱۶۴=3 کاتب .... :۔ -

تاریخِ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ عروض

آغاز..... :۔ بسم اللّٰہ.... قال الشیخ العالم ابو عبد اللّٰہ الشھیر بابی الجیش الانصاری الاندلسیؒ قصدت فی ھذا المختصر ان اذکر علل الاعاریض الاربع والثلثین والضروب الثلثه والستین خاصّه

اختتام ..... :۔ الاولی ۔ دایئرة المختلف واصلها۔ الطویل

ترقیمه ..... :۔ —

حالت ..... :۔ ناقص الآخر

نوٹ ..... :۔ -

نمبر : 2401-H

کتاب کا نام... :۔ نامعلوم

مصنف ..... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 22.5x12.5 سطور ... :۔ 9

اوراق ..... :۔ ۱۶۵ سے ۱۷۱=7 کاتب .... :۔ -

تاریخِ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ علم عروض

آغاز..... :۔ وَسَبَّغ به المجزو فی رمل عرا
و ان زدت صدر الشطر مادون خمسة

اختتام ..... :۔ وقل مثله التجرید فی الضرب حیث جا

ترقیمه ..... :۔ —

حالت ..... :۔ ناقص الطرفین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نوٹ ..... :۔ منظوم رسالہ ہے۔

نمبر : 2401-I

کتاب کا نام... :۔ رسالہ در علل عروض

مصنف ..... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 22.5x12.5 سطور ... :۔ 21

اوراق ..... :۔ 1 کاتب .... :۔ -

تاریخِ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نسخ

زبان ..... :۔ عربی موضوع :۔ علم عروض

آغاز..... :۔ بسم اللّٰہ.... العلل الترفیل زیادة سبب خفیف فی آخر بعد الجزء لیصیر متفاعلاتن

اختتام ..... :۔ .... المراد ان کل اصل منها هذه فروعه علی الاطلاق ولایکون له فروع اخری وراء ها وصلی اللّٰہ علی محمد واٰله وصحبه اجمعین۔

ترقیمه ..... :۔ تمت تمام شد کارمن نظام شد شیطان من غلام شد

حالت ..... :۔ صرف ایک ورق ہے۔

نوٹ ..... :۔ -

نمبر : 2401-J

کتاب کا نام... :۔ نامعلوم

مصنف ..... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز..... :۔ 22.5x12.5 سطور ... :۔ 9

اوراق ..... :۔ ۱۷۳ سے A-۱۷۹=7 کاتب .... :۔ -

تاریخِ کتابت.. :۔ - خط ..... :۔ نسخ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

زبان ..... :- عربی موضوع :- علم قوافی والعروض

آغاز..... :- حماسية قل والسباعی ثم لا

یفوتك تركيباً وسيوف اذاً ترایَ

اختتام ..... :- ومنهوكٌ وشطربا نتصاف

ترقیمہ ..... :- تمت تمام شد

حالت ..... :- غیر مجلد۔ ناقص الاول

نوٹ ..... :- ہر ورق پر وضاحتی تحریریں موجود ہیں۔

نمبر : 2401-K

کتاب کا نام... :- رسالہ فی العروض فی بیان الفروعات

مصنف ..... :- نامعلوم

مہر و مالک.. :- -

سائز..... :- 22.5x12.5 سطور ... :- 21

اوراق ..... :- (۱۷۹-۱۸۰) 2 کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- - خط ..... :- نسخ

زبان ..... :- عربی موضوع :- عروض

آغاز..... :- بسم اللّٰہ.... فعولن، ستہ فروع فعول فعول فعلن فعل فعل فع فالاول المقبوض والقبض اسقاط الخامس الساکن....

اختتام ..... :- ..... والسادس الاحذ والحذذ اسقاط الوتد المجموع من متفاعلنفصار متفافرد الی فعلن و.....

ترقیمہ ..... :- —

حالت ..... :- ناقص الآخر

نوٹ ..... :- مصنف نے فعولن، مفاعیلن، فاعلاتن، فاعلن، مستفعلن، مفاعلتن، متفاعلن جیسے اوزان کی صراحت کی ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نمبر : 2401-L

کتاب کا نام... :- رسالہ وافی در علم قوافی

مصنف ..... :- عطاء اللہ محمود الحسینی

مہر و مالک.. :- -

سائز..... :- 23x13 سطور ... :- 21

اوراق ..... :- 50 سے 57=8 کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- - خط ..... :- نستعلیق

زبان ..... :- فارسی موضوع :- علم قوافی

آغاز..... :- بسم اللہ..... امابعد این رسالہ است وافی در علم قوافی، بعرف شعرای عجم منتخب از مقطع کتاب تکمیل الصناعۃ کہ آن کتاب را این فقیر حقیر عطاء اللہ محمود الحسینی در فن شعر تسوید نمودہ

اختتام ..... :- ..... امامتاخران این را صنعتی می شمارند وظاہر اینست، دیگری تحریف کلمہ ایست از صیغہ کہ مستعمل تا شایستۂ آن گردد کہ قافیہ واقع شود لیکن اگر پرتو اشارت برین عمل یابد عیب بظرافت مبدّل می شود چنانکہ سیّد عماد الدین موسوی کردہ در بیت دوم ازین بیت رباعی.....

ترقیمہ ..... :- —

حالت ..... :- غیر مجلد، ناقص الآخر، آب زدہ

نوٹ ..... :- مصنف کی کتاب تکمیل الصناعۃ کا یہ رسالہ ایک حصہ ہے۔ شاید اُس کتاب کا آخری ورق (نمبر ۵۰) موجودہ نسخہ میں رہ گیا ہے جس میں شعری اوزان: الوافر، الھزج، السریع اور المتقارب کو مدور شکلوں اور اوزان کی علامات کے ذریعہ سمجھایا گیا ہے۔ یہ رسالہ نو فصلوں میں تقسیم ہے۔ ہر فصل کو حرف نام دیا گیا ہے۔

مشتملات حسبِ ذیل ہیں:

(۱) حرف اوّل: در تعریف قافیہ

(۲) حرف دوم: در تعداد حروف و بیان حرف روی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

(۳) حرف سیوم : در بیان حروفی کہ بعد از روی است

(۴) حرف چہارم : در بیان حرکات قافیہ

(۵) حرف پنجم : در بیان انواع روی واوصاف این انواع

(۶) حرف ششم : در بیان انواع قافیہ باعتبار تقطیع

(۷) حرف ھفتم : در بیان عیوب مُلقّبۂ قافیہ

(۸) حرف ھشتم : در بیان عیوب غیر ملقبۂ قافیہ

(۹) حرف نہم : در تحقیق حاجب ردیف

اس ناقص الآخر نسخہ میں حرف ھشتم صرف گیارہ سطریں ہیں، بعد کے صفحات نہیں ہیں۔

مصنف عطاء اللہ محمود الحسینی نے ورق ۵۳ پر مولانا جامی کو استادی ومخدومی لکھا ہے۔

مولانا جامی کا بھی لکھا ہوا رسالہ در علم قوافی ملتا ہے۔

عطاء اللہ محمود الحسینی کے اس رسالہ کی مکمل نقل اس کتاب خانہ میں نمبر 2027-A (جلد ھفتم) پر موجود ہے۔

☆☆☆☆☆

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

104. SERIAL NO. : 2401-G
TITLE : ZIKRE ALAL AL-A'AARIZ
AUTHOR : ABU ABDULLAH ABIL JAISH AL-ANSARI

---

105. SERIAL NO. : 2401-H
TITLE : ANONYMOUS (SUB : ILM-E-'ARUZ)
AUTHOR : ANONYMOUS

---

106. SERIAL NO. : 2401-I
TITLE : RISALA DAR ALAL UROOZ
AUTHOR : UNKNOWN

---

107. SERIAL NO. : 2401-J
TITLE : ANONYMOUS (SUB : ILM-E-QAWAFI WA-AL-'ARUZ)
AUTHOR : ANONYMOUS

---

118. SERIAL NO. : 2401-K
TITLE : RISALA FIL UROOZ FI BAYANUL FUROOAAT
AUTHOR : UNKNOWN

---

109. SERIAL NO. : 2401-L
TITLE : RISALA WAAFI DAR ILM-E-QAWAFI
AUTHOR : ATAULLAH MEHMUD-UL-HUSAINI

****

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

95. SERIAL NO. : 2398
TITLE : MUNTAKHAB KALAM
AUTHOR : GHARIBULLAH

---

96. SERIAL NO. : 2399
TITLE : RAIKHTA
AUTHOR : 'ROSHAN'

---

97. SERIAL NO. : 2400
TITLE : AL-AADABUL BAQIYAH FI SHARHAL AADAB USH-SHARIFIYAH
AUTHOR : UNKNOWN

---

98. SERIAL NO. : 2401-A
TITLE : ANONYMOUS (SUB : ILM-E-'ARUZ)
AUTHOR : ANONYMOUS

---

99. SERIAL NO. : 2401-B
TITLE : SHARHUL HARIRIYA LILHUSAIN BIN HAROON ALMANTAQI
AUTHOR : UNKNOWN

---

100. SERIAL NO. : 2401-C
TITLE : MUKHTASAR WAFI DAR ILM-E-QAWAFI
AUTHOR : UNKNOWN

---

101. SERIAL NO. : 2401-D
TITLE : SHARAHE RISALA-E- MUKHTASAR ABIL JAISH AL-ANSARI AL-UNDLISI
AUTHOR : (SHARIH) KHATIR BIN MUHAMMAD ALMANJAM NISHAPURI

---

102. SERIAL NO. : 2401-E
TITLE : SHARAH KHAZRAJIYAH LIMIR HASHIM
AUTHOR : ABDULLAH ALKHAZRAJI

---

103. SERIAL NO. : 2401-F
TITLE : SHIFA-UL ALIL WA SAQA-UL GHALIL – SHARAH-E-MAQSAD-UL JALIL FI ILM-UL KHALIL
AUTHOR : SHAIKH ABI AMR USMAN BIN HAJIB – SHARIH : MAULANA QAZI ABUL BARAKAAT AL-BANBANI

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

86. SERIAL NO. : 2391
TITLE : CHAHAL ISM
AUTHOR : MUHAMMAD RAZA IBN MUHAMMAD FAZIL IBN SHAIKH ASADULLAH LAHAURI GAFARULLAH LAHU

---

87. SERIAL NO. : 2392
TITLE : ARRISALA FI BAYANUL KHATAB
AUTHOR : ALLAMA ALI BIN SULTAN MUHAMMAD-AL-QARI AL-HANFI

---

88. SERIAL NO. : 2393
TITLE : SHIFA-UL-MARZ (TIBB-US-SHAHABI) MANZUM
AUTHOR : SHAHABUDDIN IBN ABDUL KARIM

---

89. SERIAL NO. : 2394-A
TITLE : BAYAZ
AUTHOR : UNKNOWN

---

90. SERIAL NO. : 2394-B
TITLE : BAYAZ
AUTHOR : UNKNOWN

---

91. SERIAL NO. : 2394-C
TITLE : BAYAZ
AUTHOR : JAMAE MUHAMMAD RAZA BIN GHULAM MUHAMMAD BIN AHMED BIN SULEMAN KURDI

---

92. SERIAL NO. : 2395
TITLE : JAMIUL FAWAYID
AUTHOR : YUSUF BIN MUHAMMAD BIN YUSUF HIRVI

---

93. SERIAL NO. : 2396
TITLE : ALMAULIDU KHAIRUL BARIYAH (PART-I)
AUTHOR : ANONYMOUS

---

94. SERIAL NO. : 2397
TITLE : ANONYMOUS (SUB : HADIS)
AUTHOR : ANONYMOUS

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

78. SERIAL NO. : 2382
TITLE : BIDAYATUL HIDAYAH
AUTHOR : ZAINUDDIN ABU HAMID MUHAMMAD BIN MUHAMMAD BIN MUHAMMAD BIN AHMED-AL GHAZALI ATTUSI ASSHAFAI

---

79. SERIAL NO. : 2383
TITLE : RAUNAQUL MAJALIS
AUTHOR : ABU HAFS UMER BINIL HASAN ANNISHAPURI AL MA'RUF BIS SAMARQANDI

---

80. SERIAL NO. : 2384
TITLE : NASIHATUL IKHWAN BI-IJTINABUD DUKHAN (RISALA DAR MAZAMMAT TANBAKU)
AUTHOR : (JAMAE) SHAIKHUL ISLAM MAULANA SHAIKH ABI MUHAMMAD ABI ABDUSSALAM BURHANUDDIN

---

81. SERIAL NO. : 2385
TITLE : PAN-SURAH
AUTHOR : -

---

82. SERIAL NO. : 2386
TITLE : MAULUD NAMA (MUHAMMAD KAA NUR) + WISAL NAMA
AUTHOR : RAHMATULLAH

---

83. SERIAL NO. : 2387
TITLE : KHULASATUL AWRAD
AUTHOR : SHAHABUDDIN BIN HAZRAT SHAIKH MUHAMMAD

---

84. SERIAL NO. : 2388
TITLE : ANONYMOUS (SUB : HIZB)
AUTHOR : UNKNOWN

---

85. SERIAL NO. : 2389
TITLE : UNKNOWN (SUB : DU'AA)
AUTHOR : UNKNOWN

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

69. SERIAL NO. : 2373
TITLE : MAKASHIFAT RIZVI (SHARAH MUSNAVI MA'ANVI) DAFTAR SAIWAM
AUTHOR : MUHAMMAD 'RAZA' MULTANI

---

70. SERIAL NO. : 2374
TITLE : FAWAID-UL-HAYAT MUSAMMA BI-INAYATIL JUD AZ FAZL MAUJUD
AUTHOR : UNKNOWN

---

71. SERIAL NO. : 2376
TITLE : ANONYMOUS (SUB : TASAWWUF)
AUTHOR : ANONYMOUS

---

72. SERIAL NO. : 2377
TITLE : ALJAWAHIR-UL-QURAN WADARAH
AUTHOR : IMAM GAZALI

---

73. SERIAL NO. : 2378-A-B
TITLE : HUJJATUL MURIDAIN WA-UMDATUL MUHAQQIQIN MA'A RISALA-E-ALI KURDI
AUTHOR : TAJUL AARIFAIN IBN ZAKARIYA BIN SULTANUL USMANI AN-NAQSHBANDI AND SHAIKH ALI KURDI

---

74. SERIAL NO. : 2379
TITLE : UNKNOWN (SUB : PAND WA NASIHAT)
AUTHOR : UNKNOWN

---

75. SERIAL NO. : 2380-A
TITLE : JAWAMIUL KALAM FIL MAWAYIZ WAL HAKAM
AUTHOR : SHAIKH ALI BIN HISSAMUDDIN MUTTAQI

---

76. SERIAL NO. : 2380-B
TITLE : JAWAMIUL KALAM FIL MAWAYIZ WAL HAKAM
AUTHOR : SHAIKH ALI BIN HISSAMUDDIN MUTTAQI

---

77. SERIAL NO. : 2381
TITLE : AKHLAQ-E-NASIRI
AUTHOR : KHWAJA NASIRUDDIN THUSI

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

61. SERIAL NO. : 2365
TITLE : ZAAD-UL-AASHIQIN
AUTHOR : SHAIKH ABDULLATIF BIN JAMALULLAH NAHARWALI

---

62. SERIAL NO. : 2366
TITLE : UNKNOWN (SUB : FIQH)
AUTHOR : UNKNOWN

---

63. SERIAL NO. : 2368
TITLE : MARGUB-UL-QULUB
AUTHOR : SHAMSUDDIN HALVAEI

---

64. SERIAL NO. : 2369
TITLE : SHARAH MARGUB-UL-QULUB
AUTHOR : NOORMUHAMMAD?

---

65. SERIAL NO. : 2370
TITLE : MINARAT-US-SAYIRIN ILALLAH WA-MAQAMAT-UT-TAYIRIN BILLAH
AUTHOR : ABUBAKR ABDULLAH BIN MUHAMMAD SHAHAWAR-AR-RAAZI (R.A.)

---

66. SERIAL NO. : 2371
TITLE : TARJUMA DIBACHA-E-ARBI MASNAVI MA'ANVI (DAFTAR CHAHARUM)
AUTHOR : MAULANA ABDULLATIF ABBASI

---

67. SERIAL NO. : 2372-A
TITLE : RISALA DAR MANQABAT HAZRAT MAULANA RUMI (R.A.)
AUTHOR : ZIYAUDDIN BIN ABI-L-QASIM BIN MUHAMMAD

---

48. SERIAL NO. : 2372-B
TITLE : RISALA DAR BAAB ABIYAT MULHIQA MASNAVI MANVI
AUTHOR : ZIYAUDDIN BIN ABI-L-QASIM BIN MUHAMMAD

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

51. SERIAL NO. : 2360
TITLE : UNKNOWN (SUB : QASIDA-ARABIC)
AUTHOR : UNKNOWN

---

52. SERIAL NO. : 2361
TITLE : QASIDA BURDA
AUTHOR : IMAM MUHAMMAD SHARFUDDIN ALBUSIRI

---

53. SERIAL NO. : 2362
TITLE : QASIDA ARBI MA'A SHARAH
AUTHOR : ANONYMOUS

---

54. SERIAL NO. : 2363
TITLE : HIKAYAAT
AUTHOR : ANONYMOUS

---

55. SERIAL NO. : 2364-A
TITLE : MAJMUA : KITABUL MURAKABA
AUTHOR : MUHAMMAD HUSAINI

---

56. SERIAL NO. : 2364-B
TITLE : MAJMUA : RISALA-E-LAMA'AT
AUTHOR : ANONYMOUS

---

57. SERIAL NO. : 2364-C
TITLE : RISALA-E-PAAS ANFAS (SHAKAR GANJ?)
AUTHOR : HAZRAT SHAIKH FARID SHAKAR GANJ (R.A.)

---

58. SERIAL NO. : 2364-D
TITLE : NASAYEH KHWAJA ABDULLAH ANSARI
AUTHOR : KHWAJA ABDULLAH ANSARI (ABU ISMAEL ABDULLAH BIN ABU MANSUR MUHAMMAD

---

59. SERIAL NO. : 2364-E
TITLE : HAUZ-E-HAYAT (AMRIT KUND)
AUTHOR : ANONYMOUS (SUB : SULUK)

---

60. SERIAL NO. : 2364-F
TITLE : MAKASHIFA HAZRAT SAIYED RAJU
AUTHOR : SAIYED MUHAMMAD RAJU IBN HAZRAT SHAH ALAM (R.A.)

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

43. SERIAL NO. : 2353
TITLE : SHARAH JAMI
AUTHOR : MAULANA NOORUDDIN ABDUL RAHMAN JAMI

---

44. SERIAL NO. : 2354-A
TITLE : KANZ-UD-DAQAYIQ
AUTHOR : ABULBARKAT ABDULLAH IBN AHMED IBN MEHMOOD AN-NASAFI

---

45. SERIAL NO. : 2354-B
TITLE : KANZUD DAQAYIQ
AUTHOR : ABUL BARAKAT ABDULLAH IBN AHMED IBN MEHMOOD AN-NASAFI

---

46. SERIAL NO. : 2355
TITLE : MAJMU KHANI FI GARAR-E-MA'ANI
AUTHOR : UNKNOWN

---

47. SERIAL NO. : 2356
TITLE : MASAIL-E-ZABAYIH WAL AZHIYAH
AUTHOR : UNKNOWN

---

48. SERIAL NO. : 2357
TITLE : MUTAFARRIQ TEHRIRAT
AUTHOR : UNKNOWN

---

49. SERIAL NO. : 2358-A-B
TITLE : WASILATUN NAJAT FI AHKAMUL MAMAAT WA MARJIA AHLAL HAYAT INDA ZIKRI AHKAMUL MAMAAT
AUTHOR : SHAIKH MUHAMMAD KHALIL BIN MUHAMMAD SHARIF BIN MUHAMMAD SAEED JUNAGADHI

---

50. SERIAL NO. : 2359
TITLE : AL-ISABAH FI TAM'IZUS SAHABAH
AUTHOR : HAFIZ IBN HIJR ASQALANI

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

34. SERIAL NO. : 2344
TITLE : NUQAYATUL ASAR SHARAH KHULASA SIYAR SAIYEDUL BASHAR- PART-II
AUTHOR : MUHAMMAD ABU BAKR BIN ABDULRAHIM

---

35. SERIAL NO. : 2345
TITLE : NUQAYATUL ASAR SHARAH KHULASA SIYAR SAIYEDUL BASHAR- PART-III
AUTHOR : MUHAMMAD ABU BAKR BIN ABDULRAHIM

---

36. SERIAL NO. : 2346
TITLE : NUQAYATUL ASAR SHARAH KHULASA SIYAR SAIYEDUL BASHAR- PART-IV
AUTHOR : MUHAMMAD ABU BAKR BIN ABDULRAHMAN

---

37. SERIAL NO. : 2347
TITLE : UNKNOWN (SUB : SIRAT)
AUTHOR : UNKNOWN

---

38. SERIAL NO. : 2348
TITLE : AHYA-E-ULOOMUD-DEEN
AUTHOR : ABU HAMID MUHAMMAD IBN MUHAMMAD ALGHAZALI

---

39. SERIAL NO. : 2349
TITLE : AL-ISHBAH WAN-NAZAYIR
AUTHOR : ZAINUDDIN BIN NAJMUDDIN ALMISRI ALHANFI

---

40. SERIAL NO. : 2350
TITLE : KHAZANATUR RIWAYAAT
AUTHOR : QAZI JAGAN

---

41. SERIAL NO. : 2351
TITLE : BURHAN-UL-ISLAM (PART-1) (SUB : FIQH)
AUTHOR : ANONYMOUS

---

42. SERIAL NO. : 2352
TITLE : DASTUR-UL-QAZAT
AUTHOR : SADAR BIN RASHID BIN SADARULLAH

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

27. SERIAL NO. : 2337
TITLE : KHULASA SIYAR SAIYEDUL BASHAR
AUTHOR : MUHIBBUDDIN ABU JAFAR AHMED BIN ABDULLAH BIN MUHAMMAD IBN ABUBAKR AT-TABRI AL-MALIKI AS-SHAFAI

---

28. SERIAL NO. : 2338
TITLE : KHULASATUS SIYAR FI AHWALI SAIYADUL BASHAR
AUTHOR : ALLAMA MUHIBBUDDIN ABIJAFAR IBN ABDULLAH AT TABRI ALMALIKI ASSHAFAI

---

29. SERIAL NO. : 2339
TITLE : RAFA-UL-QADR WA-MAJMAUL FATWA FI SHARH AS-SDAR
AUTHOR : MUHHAMMAD BIN YUSUF BIN ALI AD-DAMASHQI AS-SALIHI

---

30. SERIAL NO. : 2340
TITLE : MAUJIZAT-UN-NABI
AUTHOR : ANONYMOUS

---

31. SERIAL NO. : 2341
TITLE : MUAJIZATUN NABI (S.A.S.)
AUTHOR : UNKNOWN

---

32. SERIAL NO. : 2342
TITLE : MANSURIYAH DAR HALLE QASIDAE WATARIYAH
AUTHOR : ABU ABDULLAH ABI BAKR BIN RASHIDUDDIN MUJADUDDIN BAGHDADI
TRANSLATOR : GHULAM MOHAMMED MANSURI

---

33. SERIAL NO. : 2343
TITLE : NUQAYATUL ASAR SHARAH KHULASA SAIR SAIYEDUL BASHAR- PART-1
AUTHOR : MUHAMMAD ABU BAKR BIN ABDULRAHIM

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

18. SERIAL NO. : 2328
TITLE : MANAHILUS SAFA FI TAKHRIJ-E-AHADIS-ISH-SHIFA
AUTHOR : ALLAMA JALALUDDIN SIYUTI

---

19. SERIAL NO. : 2329
TITLE : KITAB-UL-AZKAR
AUTHOR : ANONYMOUS

---

20. SERIAL NO. : 2330
TITLE : UNKNOWN (SUB : HADIS)
AUTHOR : UNKNOWN

---

21. SERIAL NO. : 2331
TITLE : ALKHULASAH FI MA'ARIFATUL HADITH
AUTHOR : UNKNOWN

---

22. SERIAL NO. : 2332
TITLE : ASSHIFA BITARIF HUQUQUL MUSTUFA (PART-I)
AUTHOR : ABUL FAZL QAZI AYAZ BIN MUSA ALMALIKI (R.A.)

---

23. SERIAL NO. : 2333
TITLE : ASSHIFA BITARIF HUQUQUL MUSTUFA (PART-II)
AUTHOR : QAZI AYAZ BIN MUSA MALIKI (R.A.)

---

24. SERIAL NO. : 2334
TITLE : ASSHIFA BITARIF HUQUQUL MUSTUFA (PART-III)
AUTHOR : QAZI AYAZ BIN MUSA MALIKI (R.A.)

---

25. SERIAL NO. : 2335
TITLE : ASSHIFA BITARIF HUQUQUL MUSTUFA (PART-IV)
AUTHOR : QAZI AYAZ BIN MUSA MALIKI (R.A.)

---

26. SERIAL NO. : 2336
TITLE : ASSHIFA BITARIF HUQUQUL MUSTUFA (PART-V)
AUTHOR : QAZI AYAZ BIN MUSA MALIKI (R.A.)

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

10. SERIAL NO. : 2322-B
TITLE : ALLA'AALIAL MASNUA'TI FI AHADISUL MAUZUA'H
AUTHOR : ALHAFIZ ABDURRAHMAN BIN ALI BIN AL-JAUZI (R.A.)

---

11. SERIAL NO. : 2323
TITLE : ASMAUR RIJAL
AUTHOR : UNKNOWN

---

12. SERIAL NO. : 2324
TITLE : TAKMILA-E-MAJMAUL BIHAR
AUTHOR : ALLAMA MUHAMMAD IBN TAHIR PATNI

---

13. SERIAL NO. : 2325
TITLE : TAZHIB-UT-TAHZIB
AUTHOR : SHAIKH SHAMSUDDIN ABU ABDULLAH MUHAMMAD ZAHBI

---

14. SERIAL NO. : 2326-A
TITLE : MAJMUA SAH RISALA (1) CHAHAL HADITH
AUTHOR : MAULANA NOORUDDIN AHMADABADI

---

15. SERIAL NO. : 2326-B
TITLE : RISALA NOORUL ANWAR (FI SIRAT-E-RASULULLAH S.A.)
AUTHOR : MAULANA NOORUDDIN AHMADABADI

---

16. SERIAL NO. : 2326-C
TITLE : RISALA MAWAFAAT
AUTHOR : MAULANA SHAIKH NOORUDDIN MUHAMMAD AHMADABADI

---

17. SERIAL NO. : 2327
TITLE : ATTIBBUT TA'AM LI JAMIUL ASQAAM
AUTHOR : SHAIKH ALI MUTTAQI (R.A.)

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

1. SERIAL NO. : 2316
TITLE : QURAN MA'A FARSI TARJUMA (PARA-1 TO PARA-15)
AUTHOR : UNKNOWN

---

2. SERIAL NO. : 2317-A
TITLE : TAFSIR-E-BAIZAVI (PART-I)
AUTHOR : ALLAMA ABDULLAH ABULKHAIR BAIZAVI

---

3. SERIAL NO. : 2317-B
TITLE : TAFSIR-E-BAIZAVI (NISFUL AAKHIR)
AUTHOR : ALLAMA ABDULLAH ABULKHAIR BAIZAVI

---

4. SERIAL NO. : 2318-A
TITLE : TARJUMA WA TAFSIR FARSI
AUTHOR : UNKNOWN

---

5. SERIAL NO. : 2318-B
TITLE : UNKNOWN (SUB : TAFSIR)
AUTHOR : UNKNOWN

---

6. SERIAL NO. : 2319
TITLE : QASAS-UL-QURAN
AUTHOR : UNKNOWN

---

7. SERIAL NO. : 2320
TITLE : TAFSIR SURA-E-YUSUF
AUTHOR : IMAM GAZALI

---

8. SERIAL NO. : 2321
TITLE : UNKNOWN (SUB : TAFSIR)
AUTHOR : UNKNOWN

---

9. SERIAL NO. : 2322-A
TITLE : ADDARAJATAL MANIFA FI AABA-US-SHARIFAH
AUTHOR : HAFIZ JALALUDDIN AS-SUYUTI

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

Hazrat Pirmohammedshah
Dargah Sharif Library

Title Index of Catalogue of Arabic, Persian & Urdu Manuscripts Volume IX

Edited by
Prof. Mohaiuddin Bombaywala,
Mohammed Yusuf Vohra

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

translation of قصیدۂ وتریہ. It was translated by a 13th Century scholar of Ahmedabad Ghulam Muhammad Mansuri.

(3) Another unique copy described in this volume is that of تکملۂ مجمع البحار الانوار by famous author and lexicographer Allama Muhammad bin Tahir Patni.

(4) The most important MSS is that of the small collection of the Persian Ghazals - مکاشفۂ سید راجو of a Suhrawadi Saint Hazrat Saiyed Muhammad Raju. He was the son and successor of 15th Century Sufi saint and author Hazrat Shah Alam (R.A.).

(5) Yet another note-worthy and unique MSS comprises the autograph copies of two monographs concerning Maulana Jalaluddin Rumi and his Masnavi Maanvi. One is in praise of Maulana Rumi and the second one is about the appended verses (ابیات ملحقہ) of the Masnavi. Both were written and transcribed by an eminent 12th century scholar Maulana Ziyauddin bin Abil Qasim bin Muhammad, who belonged to Ahmedabad.

(6) A nice copy of a book of mediciene namely جامع الفوائد is also a prized possession of the library. It was composed by Yusuf bin Muhammad Harvi, a well known court-physician of Mughal Emperors Babur and Humayun.

(7) About a dozen tracts on the now neglected subject of عروض وقوافی composed by eminent Arabic authors of the past, are also described in this volume.

Apart from the above this volume also takes a glance at several other Arabic, Persian and Urdu MSS of great importance. It is simply grace of Almighty Allah that we have been able to complete this project in time. I personally seek the indulgence of the deligent readers for any mistakes found.

Abbasi Mehboobhusain
(Prof and Principal (Retd.)
Department of Urdu and Persian
Gujarat Arts and Science College, Ahmedabad).

Ahmedabad
1-1-2008

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

Muhammad Khub studied at a Training College, Lahore and acquired the degree of "Alim-Fazil". During his stay at Lahore he became a desciple of Pir Jamaat Ali Shah Naqshbandi.

After returning from Lahore he was made Imam of the Bari-Masjid (Great Mosque) in Naya Mohalla, Panch kuva, which is situated near Suigara Pole where he resided and his family members are still residing.

The biggest achievement of his life, however, was the acquisition of the perfect knowledge of the Masnavi Maanvi of Maulana Jalaluddin Rumi. He became a prominent Masnavi-Daan and gave weekly lessons of Rumi's Masnavi, in Valiullah Masjid, Jotingshah Pole, Kalupur, Ahmedabad. There he twice completed the Dars (teaching) of the whole of Masnavi and sustained two centuries old tradition of Dars-e-Masnavi at the same place in Ahmedabad.

He was also a popular Unani Hakim, name of his dispensary being نقشبندی دواخانہ. His eldest son Muhammad Amin was also a theologist who died at a young age at Madina Munawwara and was buried in Jannat-al-Baqi. His another son Maulana Abdullah, who is in his early eighties, had studied at Jamea Husainiya, a famous seminary at Rander, Surat. At present he is the principle of a Madrasa in the Kalupur area of Ahmedabad.

It is the above mentioned Maulana Abdullah who has donated the whole collection of the MSS belonging to his father. Thus he has set a praiseworthy example. This collection comprises a litle more than hundred MSS but some of them are unique.

Names of some of the important books are as follows :

(1) نُقايةُ الاثر شرح خلاصة سير سيد البشر Author of this Arabic commentry is Muhmmad Abu Bakr bin Abdul Rehman who himself had scribed it in 1143 /1730-31. Muhammad Abu Bakr is a well known traditionalist of Gujarat. The original work in Arabic by Shaikh Abu Jafar At-tibri is short and concise. But present commentator has explained it in detail and in 4 vols. and 2 parts.

(2) منصوریہ در حل قصیدۂ وتریہ. It is also a unique copy of the Persian

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

FOREWORD

Manuscripts are neither dead-fossils nor museum pieces. Manuscripts play important role in the advancement of knowledge and learning. They mirror different stages of the progress of human society. It is on the basis of manuscripts that political, social, cultural and literary histories have been framed and written. Hence all over the world importance of the MSS is increasingly recognised. We are grateful to the rulers of medieval Turkey, Syria, Iran, Arabia, Egypt and the Indian Sub-Continent as well as the Saints and spiritual leaders who not only helped profoundly to prepare the manuscripts but they also took all possible steps to collect and preserve them scientifically in specially built libraries. They can still be seen and admired in the above-mentioned countries. Not only that but many of the beautifuly written and decorated manuscripts from these countries are adorning the libraries, museums and centres of learning in the Western hemisphere.

Hazrat Pir Mohammad Shah Library, Ahmedabad is one of the best and well-managed libraries of Ahmedabad. It contains very rich collection of Arabic,Persian and Urdu as well as some Hindi and Sanskrit MSS. The Library has so far published eight volumes of the descriptive catalogues of MSS preserved here, which have been acclaimed by the scholors.

This volume, the IXth in the series, contains details of the MSS recieved from the heir and successor of late Hakim Muhammad Khub Naqshbandi. It will be appropriate if some words are written about him.

Khub miyan, the son of Shamsuddin alias Haji miyan, was born in Ahmadabad on 4th Shaaban 1300 / 15th June 1883. A poetical Chronogram showing his year of birth in Persian is as follows :

چونکہ در کاشانۂ حاجی میان　　یک پسر پیدا شد مرغوب تر
آن زمان از کلک باقر شد رقم　　سال پیدائش محمد خوب تر

The words "Muhammad Khoob tar" provides the year 1300.

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

Dedication

The IXth volume
of the Descriptive Catalogue
of the
Arabic, Persian and Urdu Manuscripts
preserved in
Hazrat Pir Mohammad Shah Library
is ***dedicated*** to

the eminent Bibliophile & Scholar

Late Hakim Maulvi and Imam Petiwala
Mohammad Khoob Naqshbandi
of Ahmedabad
(1883-1964)

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

Preface

I very well remember the occasion when it was resolved to publish the descriptive catalogue of the MSS of this oriental library! It were some of the trustees who were interested to accept and undertake this herculean project of editing and publishing the catalogue of the library. It was thought that the task shall run into one or two volumes. But to our surprise, this task extended to many volumes altogether.

Now I am happy with the results, as I found some eight volumes of the catalogue on my table and the ninth one is to come and that has become possible only with the blessings of Almighty Allah. Otherwise it was a very difficult task, at least for us with these limited resources in this field. I hope that the genuine efforts of all talented editorial colleagues shall be appreciated and shall serve as the source of research material for the scholars.

Thanking you

Dr. Mohammed Habib M. Kakiwala
M.S. (Surgeon)
President, Hazrat Pirmohammed Shah
Dargah Sharif Trust,
Ahmedabad - 1.

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

The Volume IX is edited, printed and published with the financial assistance from **National Archives of India,** New Delhi.

© Copy rights reserved
Hazrat PirMohammed Shah Library and Research Centre, Ahmedabad

Editorial Board, Catalogue Vol. IX
Prof. Mehboob Husain Abbasi
Prof. Dr. Nisar Ahmed Ansari
Prof. Jamaluddin Shaikh
Mufti Mohammad Ali
Maulana Nuruzzama
and
Prof. Mohaiuddin Bombaywala

Published by :
Secretary, Hazrat Pirmohammed Shah
Library & Research Centre, Ahmedabad - 380 001.
Phone 91-079-25351772

Price : Rs. 200/-
2006-2007

COMPLIMENTARY BOOK
National Council for Promotion
of Urdu Language
Jasola, New Delhi

The book can be had from :
Educational Publishing House, Lalkuan, Delhi - 110006.
Modern Publishing House, 9, Gola Market, Darya Ganj, New Delhi - 110002.
Kalim Book Depot, Khaas bazar, Ahmedabad - 380001.
Aamrin Book Agency, Jamalpur, Ahmedabad - 380001.

Printed by :

ISB Digital
2828, Beldarwad, Shahpur, Ahmedabad - 1

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

Hazrat Pirmohammedshah Dargah Sharif Library

Descriptive Catalogue of Arabic, Persian & Urdu Manuscripts

Volume : IX

2316 to 2401

HAZRAT PIRMOHAMMED SHAH LIBRARY AND RESEARCH CENTRE

Pirmohammedshah Road,
Pankornaka, Ahmedabad-380 001.
(India)

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

Hazrat Pirmohammedshah Dargah Sharif Library

Descriptive Catalogue of Arabic, Persian & Urdu Manuscripts

Volume : IX

2316 to 2401

Hazrat PirMohammed Shah Library
And Research Centre

Pirmohammedshah Road,
Pankomaka, Ahmedabad-380 001
(India)

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri